

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پروفیسر ظفر احمد ☆

السيرة النبوية على صاحبها الصلوة والسلام

(توقیتی مطالعہ: الشمس والقمر حُبان)

آٹھویں قسط

ہم نے السيرة النبوية پر مقالے کی پہلی اور دوسری قسط میں عیسوی و ہجری تقاویم کے تجزیاتی قواعد ریاضی کے اعشاری نظام کے تحت تشکیل دیئے تھے۔ بعد میں میٹونی دور (metonic cycle) کو بھی زیر بحث لایا گیا تھا لیکن اس کی متعلقہ جداول وہاں پیش نہیں کی گئیں۔ یہ جداول اب مدنی دور کے توقیتی مطالعے کے آخر میں بطور ضمیمہ دو حصوں میں پیش کی جا رہی ہیں۔

ضمیمہ (میٹونی جداول) پہلا حصہ

تمہید

۱۹ شمسی سالوں کا دور یونانی ماہر ہیت میٹون (meton) کے نام پر میٹونی دور کہلاتا ہے۔ جو معمولی فرق کے ساتھ ۲۳۵ قمری مہینوں کے برابر ہوتا ہے لہذا شمسی و قمری سالوں کے تقابل کے لئے اس سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ یہودیوں نے اپنی خالص قمری تقویم میں اسی میٹونی دور کو سامنے رکھتے ہوئے تحریف کی اور ۱۹ قمری سالوں کے ۲۲۸ مہینوں میں سات ماہ کا اضافہ انہوں نے اس طرح کیا کہ ۱۹ سالہ دور کے تیسرے، چھٹے، آٹھویں، گیارہویں، چودھویں، سترہویں اور انیسویں قمری سال کو انہوں نے تیرہ تیرہ مہینوں کا کر دیا اور بقیہ بارہ سالوں کو بارہ بارہ مہینوں کا ہی رہنے دیا۔ اس طرح یہودیوں کی عبرانی تقویم کی بجائے قمریہ شمسی تقویم بن گئی جس میں سال کی مدت شمسی سال کی مدت سے قریب ترین رہتی ہے اور قمری مہینے شمسی مہینوں کی طرح معینہ موسموں میں ہی رہتے ہیں۔ سال کے تیرہویں مہینے کو کیسہ یا نسی کا مہینہ کہا جاتا ہے۔

☆ سابق صدر شعبہ علوم اسلامیہ، گورنمنٹ ایس ای کالج، بھاولپور

دور جاہلیت میں عربوں نے بھی اپنے معاشی مفادات کے پیش نظر اپنی قمری تقویم کو یہودی طرز پر قمریہ شمسی تقویم میں بدل ڈالا تھا، جسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر ہمیشہ کے لئے منسوخ فرما کر آئندہ کے لئے صرف قمری تقویم کو بحال رکھا۔

یہودیوں کی طرح عیسائیوں کی خالص مذہبی تقویم بھی ابتداء میں قمری تقویم تھی۔ بعد میں انہوں نے شمسی تقویم اختیار کر لی۔ البتہ موسم بہار میں ایسٹر کے تہوار کی تعیین کو انہوں نے قمری تواریخ سے وابستہ رکھا۔ انہوں نے ۱۹ سالہ میٹونی دور کی مدد سے عیسوی شمسی سالوں کے بالمقابل قمری تواریخ کی جداول تیار کیں۔ یہ جداول ہماری نظر سے نہیں گزریں، البتہ انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا وغیرہ حوالے کی کتب میں ان جداول کا ذکر کیا گیا ہے۔ دور حاضر کمپیوٹر کا دور ہے۔ اس لئے جداول کی بجائے متعلقہ معلومات کمپیوٹر سے حاصل کی جاتی ہیں۔ ایسٹر کے لئے عیسائی حضرات کو صرف قمری تواریخ سے واسطہ پڑتا ہے، قمری مہینوں اور سالوں سے انہیں کوئی غرض نہیں ہوتی، لہذا ان کی جداول آسان اور سادہ ہونی چاہئیں، لیکن متعلقہ مقالہ نگاروں نے انہیں پیچیدہ قرار دیا ہے۔

ہمارے علم کے مطابق عالم اسلام میں آج تک اس میٹونی دور کو ہجری سالوں کے شمسی سالوں کے ساتھ تقابیل کے لئے استعمال نہیں کیا گیا اور نہ ہی متعلقہ جداول کبھی تیار کی گئیں۔ مشہور مسلمان ریاضی دان ابو ریحان البیرونی نے اپنی کتاب ”الانوار الباقیۃ“ میں میٹونی دور کا اگرچہ بکثرت ذکر کیا ہے۔ لیکن اسے صرف یہودیوں کی عبرانی تقویم کو سمجھانے کے لئے استعمال کیا ہے۔

راقم الحروف نے جو میٹونی جداول تیار کی ہیں ان کے ذریعے عیسوی و ہجری تقاویم کی باہم تحويل (conversion) کا عمل نہایت دلچسپ ہے اور معمولی جمع و تفریق کے ذریعے دو تقویمی تقابیل باسانی کیا جاسکتا ہے، بشرطیکہ اسے ذاتی مطالعے یا کسی ریاضی دان کی مدد سے اچھی طرح سمجھ لیا جائے اور تمام متعلقہ جداول پر عبور حاصل کر لیا جائے۔

میٹونی دور سے بلا واسطہ اور بالواسطہ تعلق رکھنے والی تیرہ جداول یہاں پیش کی جا رہی ہیں اور ہر جدول کے آخر میں اس سے استفادے کا طریقہ بھی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ ان جداول کی مدد سے مثبت اور منفی سمت میں کوئی نو ہزار عیسوی سالوں کا ہجری سے اور ہجری کا عیسوی سالوں سے تقابیل کیا گیا ہے۔ مکی دور کے توفیقی مطالعے کے آخر میں اس طرح کی اور دیگر تمام متعلقہ جداول ان شاء اللہ العزیز یکجا کر دی جائیں گی، تاکہ جو حضرات ان پر عبور حاصل کر چکے ہوں، وہ ایک ہی نظر میں ان سے

بخوبی مستفید ہو سکیں، اور مختلف مقامات پر منتشر ان جداول کے لئے بار بار کی ورق گردانی کی زحمت سے دوچار نہ ہوں۔ جدول نمبر امیلوئی نمبر معلوم کرنے کے لئے کارآمد ہے، کیونکہ آئندہ جداول میں امیلوئی نمبر سے بار بار واسطہ پڑے گا۔

(جدول نمبر ۱)

عیسوی سالوں کا امیلوئی نمبر (عیسوی سال تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ) معلوم کرنے کی جدول

سالہائے عیسوی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	
۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X	X

صدیوں کے اعداد

۰	۱۹	۳۸
۱	۲۰	۳۹
۲	۲۱	۴۰
۳	۲۲	۴۱
۴	۲۳	۴۲
۵	۲۴	۴۳
۶	۲۵	۴۴
۷	۲۶	۴۵
۸	۲۷	۴۶
۹	۲۸	۴۷
۱۰	۲۹	۴۸
۱۱	۳۰	۴۹
۱۲	۳۱	۵۰
۱۳	۳۲	۵۱
۱۴	۳۳	۵۲
۱۵	۳۴	۵۳
۱۶	۳۵	۵۴
۱۷	۳۶	۵۵
۱۸	۳۷	۵۶

تفہیم بذریعہ مثلہ

کسی بھی عیسوی سال کا میٹرو نی نمبر معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سال کو ۱۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ عدد حاصل کر لیا جائے۔ یہی باقی ماندہ عدد متعلقہ سال کا میٹرو نی نمبر ہے۔ اگر تقسیم پوری ہو جائے اور باقی کچھ نہ بچے تو میٹرو نی نمبر ۱۹ ہوگا۔ مثلاً سال ۱۵۸۵ عیسوی کا میٹرو نی نمبر (۱۵۸۵ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ) = ۸ ہے، اور مثلاً سال ۱۹۵۷ عیسوی کا میٹرو نی نمبر ۱۹ کیونکہ یہ ۱۹ پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔

میٹرو نی نمبر معلوم کرنے کے لئے ۱۹ پر تقسیم کی زحمت سے بچنے کے لئے ہم زیر نظر جدول کے ذریعہ بھی میٹرو نی نمبر معلوم کر سکتے ہیں، مثلاً ہمیں سال ۱۵۸۵ عیسوی کا میٹرو نی نمبر مطلوب ہے۔ جدول کی زیریں دائیں جانب عیسوی صدیوں کے اعداد دیئے گئے ہیں اور جدول کے بالائی حصے میں عیسوی سال دیئے گئے ہیں۔ سال ۱۵۸۵ عیسوی کے لئے ان سالوں میں سے سال ۸۵ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور عیسوی صدیوں کے اعداد میں سے ۱۵ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں۔ دائیں ہاتھ کی انگلی کو نیچے عمودی سیدھ میں اور دائیں ہاتھ کی انگلی کو سامنے افقی سیدھ میں اس طرح لے جائیں کہ دونوں انگلیاں اکٹھی ہو جائیں۔ ان کے مقام اتصال پر ۸ کا عدد ہوگا۔ یہی سال ۱۵۸۵ عیسوی کا مطلوبہ میٹرو نی نمبر ہے۔ اور مثلاً ہمیں سال ۲۰۰۰ عیسوی کا میٹرو نی نمبر درکار ہے۔ یہاں کا صدی کا عدد ۲۰ ہے اور سال کا عدد "۰۰" ہے۔ جدول کی زیریں دائیں جانب کی صدیوں کے اعداد میں سے ۲۰ پر دائیں ہاتھ کی اور جدول کے بالائی حصے میں دائیں جانب دیئے گئے سالوں کے اعداد میں سے "۰۰" پر دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور مذکورہ بالا طریقے کے مطابق ان انگلیوں کو عمودی اور افقی سیدھ میں ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر ۵ کا عدد ملے گا۔ یہی سال ۲۰۰۰ عیسوی کا مطلوبہ میٹرو نی نمبر ہے۔

اسی طرح مثلاً ہمیں سال ہائے عیسوی ۱۹۶۱، ۲۰۰۶، ۲۲۱۸، ۲۶۰۵، ۲۹۰۸، ۳۰۲۶، ۳۸۶۷، ۳۸۹۵، ۳۸۶۷ عیسوی کے میٹرو نی نمبر مطلوب ہیں۔ مذکورہ بالا طریقے سے یہ میٹرو نی نمبر بالترتیب ۱۹، ۱۰۵، ۱۰۴، ۱۱، ۴، ۲، ۱۱، ۳

اہل مغرب ۱۹ پر تقسیم سے حاصل ہونے والے باقی ماندہ عدد سے مزید ایک عدد کم کر کے اسے گولڈن نمبر کہتے ہیں، لیکن ہم نے ان کے طریقے کو نظر انداز کر کے میٹرو نی نمبروں کے ذریعے متعلقہ جدول تیار کیا ہے۔

۱۹ پر تقسیم کا عمل کیلکولیٹر کے ذریعہ بھی کیا جاسکتا ہے، مثلاً ۳۲۱۵ کو کیلکولیٹر کے ذریعے ۱۹ پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت (quotient) ۲۱۰۵۲، ۱۶۹ برآمد ہوگا۔ ہمیں یہاں حاصل قسمت سے غرض نہیں۔ ہمیں تو باقی ماندہ صحیح عدد (remainder) مطلوب ہے، اس لئے کیلکولیٹر کے ذریعے برآمد کردہ حاصل قسمت کے صحیح اعداد کو نظر انداز کر کے ہم صرف کسر اعشاریہ لیں گے اور اسے ۱۹ سے ضرب دیں گے۔ مذکورہ سال میں کسر اعشاریہ ۲۱۰۵۲ کو ۱۹ سے ضرب دینے سے حاصل ضرب ۳،۹۹۹ برآمد ہوا۔ اسے پورا عدد ”۳“ شمار کیا جائے گا پس سال ۳۲۱۵ کا میطونی نمبر ہے۔ اگر ۱۹ پر تقسیم پوری ہو جائے اور حاصل قسمت کے ساتھ کسر اعشاریہ نہ ہو تو میطونی نمبر ۱۹ سمجھا جائے گا۔

جدول نمبر ۲۔ الف

دور میطونی کی روشنی میں گریگورین عیسوی و ہجری تقاویم کی تویلی جدول

		میطونی نمبر ←																					
		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹			
ہجری سال	۱۸۰۵-۱۵۷۸	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
	۱۸۰۶-۲۰۳۳	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
	۲۰۳۳-۲۲۸۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
	۲۲۸۱-۲۵۰۸	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
	۲۵۰۹-۲۷۳۶	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶
	۲۷۳۷-۲۹۸۳	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵
	۲۹۸۴-۳۲۱۱	۵	۴	۳	۲	۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
	۳۲۱۲-۳۳۳۹	۴	۳	۲	۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
	۳۳۴۰-۳۶۸۶	۳	۲	۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲
	۳۶۸۷-۳۹۱۴	۲	۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۳۹۱۵-۴۰۰۰	۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۲۰	
		(ب)						(ج)						(د)									
عیسوی سال	ہجری سال	باقی ماندہ عیسوی سال						ہجری سالوں میں اضافہ						باقی ماندہ ہجری سال						عیسوی سالوں میں کمی			
۱۵۷۷	۹۸۳	۸-----۰						X						۸----۱						X			

بقية..... جدول ۲-ب، ج، د،

۱	۱۰-----۳۱	۱	۹-----۳۰	۱۲۱۹	۱۸۰۵
۲	۳۳-----۴۵	۲	۳۱-----۴۳	۱۳۵۴	۲۰۳۳
۳	۴۴-----۱۰۸	۳	۴۳-----۱۰۵	۱۶۸۹	۲۲۶۱
۴	۱۱۰-----۱۴۲	۴	۱۰۶-----۱۳۸	۱۹۲۴	۲۴۸۹
۵	۱۴۴-----۱۷۶	۵	۱۳۹-----۱۷۱	۲۱۵۹	۲۷۱۷
۶	۱۷۸-----۲۰۹	۶	۱۷۲-----۲۰۳	۲۳۹۴	۲۹۴۵
۷	۲۱۱-----۲۳۳	۷	۲۰۴-----۲۲۷	۲۶۲۹	۳۱۷۳
				۲۸۶۴	۳۴۰۱
				۳۰۹۹	۳۶۲۹
				۳۳۳۴	۳۸۵۷

اگر جدول "الف" کی قمری تاریخ میں اوپر کی سمت میں عمودی سیدھ میں کہیں بھی قمری تاریخ "ا" آجائے تو عمودی سمت میں اس کے نیچے کی اس خانے کی تمام قمری تاریخ کے لئے سابقہ قمری مہینہ لیا جائے گا۔ چنانچہ اگر اس طرح سابقہ مہینہ ذی الحجہ کا برآمد ہو تو ظاہر ہے کہ ہجری سال بھی سابقہ لیا جائے گا یعنی ہجری سال سے ایک سال کم کر کے پچھلا سال لیا جائے گا۔

جدول نمبر ۲- (ھ)

	باقی ماندہ گریگورین عیسوی سال							
	۲۰۴	۱۷۲	۱۳۹	۱۰۶	۷۳	۴۱	۹	X
محرم	۲۰۵	۱۷۳	۱۴۰	۱۰۷	۷۴	۴۲	۱۰	X
	۲۰۶	X	۱۴۱	۱۰۸	۷۵	۴۳	X	X
	۲۰۷	۱۷۴	۱۴۲	۱۰۹	۷۶	۴۴	۱۱	X
صفر	۲۰۸	۱۷۵	۱۴۳	۱۱۰	۷۷	۴۵	۱۲	X
	۲۰۹	۱۷۶	X	۱۱۱	X	۴۶	۱۳	X
	۲۱۰	۱۷۷	۱۴۴	۱۱۲	۷۸	۴۷	۱۴	X
ربیع الاول	۲۱۱	۱۷۸	۱۴۵	۱۱۳	۷۹	۴۸	۱۵	X
	X	۱۷۹	۱۴۶	۱۱۴	۸۰	X	۱۶	X
	۲۱۲	۱۸۰	۱۴۷	۱۱۵	۸۱	۴۹	۱۷	X
ربیع الثانی	۲۱۳	۱۸۱	۱۴۸	۱۱۶	۸۲	۵۰	۱۸	X
	۲۱۴	X	۱۴۹	X	۸۳	۵۱	۱۹	X
	۲۱۵	۱۸۲	۱۵۰	۱۱۷	۸۴	۵۲	۲۰	X
جمادی الاولیٰ	۲۱۶	۱۸۳	۱۵۱	۱۱۸	۸۵	۵۳	۲۱	X
	۲۱۷	۱۸۴	۱۵۲	۱۱۹	X	۵۴	X	X

بقیہ..... جدول ۲۔ (ھ)

جمادی الاخری	۴۱۸	۱۸۵	۱۵۳	۱۲۰	۸۷	۵۵	۲۲	X
	۴۱۹	۱۸۶	۱۵۳	۱۲۱	۸۸	۵۶	۲۳	X
	X	۱۸۷	X	۱۲۲	۸۹	۵۷	۲۴	X
رجب	۴۲۰	۱۸۸	۱۵۵	۱۲۳	۹۰	۵۸	۲۵	X
	۴۲۱	۱۸۹	۱۵۶	۱۲۳	۹۱	۵۹	۲۶	X
	۴۲۲	۱۹۰	۱۵۷	X	۹۲	X	۲۷	X
شعبان	۴۲۳	۱۹۱	۱۵۸	۱۲۵	۹۳	۶۰	۲۸	X
	۴۲۴	۱۹۲	۱۵۹	۱۲۶	۹۴	۶۱	۲۹	X
	۴۲۵	X	۱۶۰	۱۲۷	۹۵	۶۲	X	X
رمضان	۴۲۶	۱۹۳	۱۶۱	۱۲۸	۹۶	۶۳	۳۰	X
	۴۲۷	۱۹۴	۱۶۲	۱۲۹	۹۷	۶۴	۳۱	X
	X	۱۹۵	X	۱۳۰	X	۶۵	۳۲	مفر
شوال	X	۱۹۶	۱۶۳	۱۳۱	۹۸	۶۶	۳۳	۱
	X	۱۹۷	۱۶۴	۱۳۲	۹۹	۶۷	۳۴	۲
	X	۱۹۸	۱۶۵	۱۳۳	۱۰۰	X	۳۵	X
ذی قعدہ	X	۱۹۹	۱۶۶	۱۳۴	۱۰۱	۶۸	۳۶	۳
	X	۲۰۰	۱۶۷	۱۳۵	۱۰۲	۶۹	۳۷	۴
	X	X	۱۶۸	X	۱۰۳	۷۰	۳۸	۵
ذی الحجہ	X	۲۰۱	۱۶۹	۱۳۶	۱۰۴	۷۱	۳۹	۶
	X	۲۰۲	۱۷۰	۱۳۷	۱۰۵	۷۲	۴۰	۷
	X	۲۰۳	۱۷۱	۱۳۸	X	۷۳	X	۸

تفہیم بذریعہ امثلہ (پہلا حصہ)

مذکورہ بالا جدول (جدول نمبر ۲) سے گریگورین عیسوی سالوں کی یکم جنوری کے بالمقابل قمری تواریخ معلوم کی جاتی ہیں۔ بقیہ عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ سے بالمقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنے کے لئے آئندہ صفحات میں دی گئی جدول نمبر ۳ سے کام لینا ہوگا، لیکن سرمدت ہمیں یکم جنوری کے بالمقابل قمری تواریخ، مہینے اور سال معلوم کرنے کی مہارت حاصل کرنا مطلوب ہے جس کے لئے چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

(۱) مثلاً ہمیں سال ۲۰۰۴ عیسوی کی یکم جنوری کے بالمقابل قمری ہجری تاریخ معلوم ہے۔

پہلا مرحلہ۔ سال ۲۰۰۴ عیسوی کا میٹونی نمبر ۹ ہے جو سال کو ۱۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ لینے سے یا میٹونی نمبر معلوم کرنے کے ساتھ جدول (جدول نمبر ۱) کے ذریعے آسانی سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ جدول ہذا کے حصہ ”الف“ کے اوپر افقی سمت میں عیسوی سالوں کے میٹونی نمبر دیئے گئے ہیں۔ نمبر ۹ پر اپنے بائیں ہاتھ

کی انگلی رکھیں۔ جدول کی دائیں جانب عیسوی سالوں کے گروپ دیئے گئے ہیں جن کے بالمقابل افقی سمت میں قمری تواریخ دی گئی ہیں۔ سال ۲۰۰۴ عیسوی کا تعلق سالہائے ”۱۸۰۶-۲۰۳۳“ کے گروپ سے ہے۔ اس گروپ کے خانے میں اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں۔ اب دونوں انگلیوں کو حسب قاعدہ عمودی اور افقی سیدھ میں لانے سے ان کے مقام اتصال پر ۸ کا عدد ہوگا پس یکم جنوری ۲۰۰۴ عیسوی کو قمری تاریخ ۸ برآمد ہوئی۔

دوسرا مرحلہ۔ اب ہمیں قمری مہینہ مطلوب ہے، ذیلی جدول ”ب“ میں دائیں جانب عیسوی سال اور ان کے بالمقابل بائیں جانب ہجری سال دیئے گئے ہیں۔ سال ۲۰۰۴ عیسوی کے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۸۰۵ ہے، اب ۲۰۰۴ سے ۱۸۰۵ کو تفریق کریں تو حاصل تفریق (۲۰۰۴-۱۸۰۵)=۱۹۹ برآمد ہوگا۔ اب ذیلی جدول ”ھ“ میں ۱۹۹ کے عدد کے سامنے افقی سمت میں قمری مہینہ دیکھا تو ذی قعدہ نکلا۔ تاریخ ۸ پہلے معلوم ہو چکی تھی پس یہ تاریخ ۸ ذی قعدہ ہوئی۔ یہاں یہ امر ملحوظ رکھنا نہایت ضروری ہے کہ جدول ”الف“ میں عمودی سمت میں دی گئی تواریخ بالترتیب ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳ ہیں یعنی یہ قمری تواریخ گھٹتی چلی گئی ہیں۔ یکم قمری تاریخ سے ایک کم کرنے سے سابقہ قمری مہینے کی ۳۰ تاریخ ہوگی۔ اسی لئے ان قمری تواریخ میں ”۱“ سے نیچے ”۳۰“ اور اس کے نیچے ”۲۹، ۲۸، ۲۷، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳“ ہیں۔ آخر تک سابقہ قمری مہینے کی تواریخ شمار کی جائیں گی۔ لہذا اگر مذکورہ بالا عمل سے برآمد کردہ قمری تاریخ کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ”۱“ آجائے تو سابقہ قمری مہینہ لیا جائے گا۔ ہم نے یہاں زیر بحث مثال میں ۸ تاریخ برآمد کی ہے، لیکن (جدول کے حصہ اول میں) اس کے اوپر کہیں بھی قمری تاریخ ”۱“ موجود نہیں ہے لہذا زیر نظر مثال میں برآمد شدہ مہینہ ذی قعدہ ہی رہے گا۔ اور اگر کہیں بھی ”۱“ تاریخ ہوتی تو سابقہ مہینہ یعنی شوال کا مہینہ لیا جاتا۔

تیسرا مرحلہ۔ اب ہم نے ہجری سال معلوم کرنا ہے۔ اوپر جو ۱۹۹ کا عدد بچا تھا۔ یہ باقی ماندہ عیسوی سال ہیں۔ ان کے لئے ذیلی جدول ”ج“ دیکھی تو معلوم ہوا کہ ۱۷۲ سے ۲۰۳ تک کے عیسوی سالوں کو بدلنے کے لئے ان میں چھ سالوں کا اضافہ کرنا ہوگا یوں ہجری سال (۱۹۹+۶)=۲۰۵ حاصل ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ۱۸۰۵ کے سامنے بائیں جانب ہجری سال ۱۲۱۹ دیا گیا ہے، اس میں ۲۰۵ سال جمع کرنے سے مطلوب ہجری سال (۱۲۱۹+۲۰۵)=۱۴۲۴ ہجری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۲۰۰۴ عیسوی کو قمری تاریخ ۸ ذی قعدہ ۱۴۲۴ ہجری برآمد ہوئی۔

(۲) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۲۳۳۰ عیسوی کی ہجری تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ سال ۲۳۴۰ عیسوی کا میطونی نمبر ۳ ہے لہذا جدول الف میں میطونی نمبر ۳ پر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں سال ۲۳۴۰ عیسوی کا تعلق سالوں کے گروپ ”۲۲۸۱-۲۵۰۸“ سے ہے، اس گروپ کے خانے میں دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں عمودی وافقی سیدھ میں دونوں انگلیوں کو ملانے سے ان کے مقام اتصال پر ۳۰ تاریخ برآمد ہوگی۔ چونکہ عمودی سمت میں اس کے اوپر ”۱“ تاریخ موجود ہے، لہذا دوسرے مرحلے میں جو قمری مہینہ برآمد ہوگا اس سے پچھلا مہینہ لیا جائے گا۔

دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں ۲۳۴۰ سے قریب ترین چھوٹے عدد ۲۲۶۱ کو ۲۳۴۰ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق $(۲۳۴۰ - ۲۲۶۱) = ۷۹$ برآمد ہوا، جدول ہ میں ۷۹ کے بالمقابل افقی سمت میں مہینہ ربیع الاول ہے لیکن مذکورہ بالا وضاحت کے مطابق پچھلا مہینہ یعنی صفر کا مہینہ لیا جائے گا، پس قمری تاریخ ۳۰ صفر ہوگی۔

تیسرا مرحلہ۔ جدول ”ج“ سے معلوم ہوا کہ باقی ماندہ ۷۹ عیسوی سالوں کو ہجری میں بدلنے کے لئے ان میں تین سالوں کا اضافہ کرنا ہوگا، اس طرح ہجری سال $(۷۹ + ۳) = ۸۲$ ہوئے۔ جدول ”ب“ میں عیسوی سال ۲۲۶۱ کے بالمقابل بائیں جانب ہجری سال ۱۶۸۹ ہے، اس میں ۸۲ جمع کرنے سے مطلوبہ ہجری سال $(۱۶۸۹ + ۸۲) = ۱۷۷۱$ ہجری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۲۳۴۰ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۳۰ صفر ۱۷۷۱ ہجری برآمد ہوگی۔

(۳) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۱۹۵۷ عیسوی کو ہجری تقویم میں لانا مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ سال ۱۹۵۷ عیسوی کا میطونی نمبر ۱۹ ہے، اس پر بائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں۔ سال ۱۹۵۷ عیسوی کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۸۰۶-۲۰۳۳“ سے ہے اس خانے میں دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں۔ دونوں انگلیوں کو عمودی وافقی سیدھ میں لانے سے ان کے مقام اتصال پر تاریخ کا عدد ۲۸ نکلا۔ اس تاریخ کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ”۱“ موجود نہیں لہذا دوسرے مرحلے میں جو قمری مہینہ برآمد ہوگا وہی لیا جائے گا۔

دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں ۱۹۵۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۸۰۵ ہے جسے ۱۹۵۷ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق $(۱۹۵۷ - ۱۸۰۵) = ۱۵۲$ برآمد ہوا۔ جدول ”ھ“ میں ۱۵۲ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ جمادی الاولیٰ ہے، پس تاریخ ۲۸ جمادی الاولیٰ ہوگی۔

تیسرا مرحلہ۔ جدول ”ج“ سے معلوم ہوا کہ باقی ماندہ ۱۵۲ عیسوی سالوں کو ہجری سالوں میں بدلنے کے لئے ان میں پانچ سالوں کا اضافہ ہوگا، یوں $(۱۵۲ + ۵) = ۱۵۷$ جمع کرنے سے مطلوبہ ہجری سال

(١٣١٩+١٥٨)= ١٣٢٦ ہجری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ١٩٥٨ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ٢٨ جمادی الاولیٰ ١٣٢٦ برآمد ہوئی۔

(٣) مثلاً ہمیں یکم جنوری ٢٠٠٦ عیسوی کو ہجری تقویم میں لانا مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ ٢٠٠٦ عیسوی کا میٹونی نمبر ١١ ہے، اور اس سال کا عیسوی سالوں کے گروپ ”١٨٠٦-٢٠٣٣“ سے تعلق ہے۔ مذکورہ بالا طریقے کے مطابق قمری تاریخ ٣٠ برآمد ہوگی۔ اس کے اوپر عمودی سمت میں ”١“ تاریخ موجود ہے لہذا دوسرے مرحلے میں جو قمری مہینہ برآمد ہوگا اس سے پہلے والا مہینہ لیا جائے گا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں ٢٠٠٦ سے قریب ترین چھوٹا عدد ١٨٠٥ ہے جسے ٢٠٠٦ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (٢٠٠٦-١٨٠٥)= ٢٠١ برآمد ہوا۔ جدول میں ٢٠١ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی الحج ہے، لیکن مذکورہ بالا وضاحت کے مطابق اس سے پہلا مہینہ یعنی ذی قعدہ کا مہینہ لیا جائے گا، تو قمری تاریخ ٣٠ ذی قعدہ برآمد ہوئی۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول ”ج“ سے معلوم ہوا کہ ٥٠١ عیسوی سالوں کو ہجری سالوں میں بدلنے کے لئے ان میں چھ سالوں کا اضافہ ہوگا یوں ہجری سال (٢٠١+٦)= ٢٠٧ ہوئے۔ جدول ”ب“ میں عیسوی سال ١٨٠٥ کے بالمقابل بائیں جانب ہجری سال ١٢١٩ دیا گیا ہے اس میں ٢٠٧ جمع کرنے سے مطلوبہ ہجری سال (١٢١٩+٢٠٧)= ١٤٢٦ ہجری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ٢٠٠٦ عیسوی = ٣٠ ذی القعدہ ١٤٢٦ ہجری ہے۔

(٥) مثلاً ہمیں یکم جنوری ٢٠٣٣ عیسوی کو ہجری تقویم میں لانا مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ سال ٢٠٣٣ عیسوی کا میٹونی نمبر ١٩ ہے اور اس سال کا عیسوی سالوں کے گروپ ”١٨٠٦-٢٠٣٣“ سے تعلق ہے میٹونی نمبر ١٩ پر بائیں ہاتھ کی اور سالوں کے گروپ ”١٨٠٦-٢٠٣٣“ والے خانے میں دائیں ہاتھ کی افقی رکھیں اور انہیں عمودی و افقی سمت میں ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر قمری تاریخ ٢٨ برآمد ہوگی چونکہ اس کے اوپر عمودی سمت میں ”١“ تاریخ نہیں ہے لہذا دوسرے مرحلے میں جو قمری مہینہ برآمد ہوگا وہی لیا جائے گا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں ٢٠٣٣ سے قریب ترین چھوٹا عدد دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں، کیونکہ یہاں خود سال ٢٠٣٣ عیسوی موجود تھے جس کے بالمقابل ہجری سال ١٢٥٢ ہجری دیا گیا ہے، لہذا سال معلوم کرنے کے لئے کسی زحمت کی ضرورت نہیں ہے ٢٠٣٣ کو ٢٠٣٣ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق صفر برآمد ہوا۔ جدول میں صفر کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ رمضان ہے، پس مطلوبہ قمری تاریخ ٢٨ رمضان ١٢٥٢ ہجری ہے جو یکم جنوری ٢٠٣٣ عیسوی کے

بالمقابل ہے یہاں تیسرے مرحلے کی ضرورت نہ رہی۔

(۶) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۴۰۰۰ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۴۰۰۰ عیسوی کا میطونی نمبر ۱۰ ہے اور اس سال کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ”۳۹۱۵-۴۰۰۰“ جیسے ہے، میطونی نمبر ۱۰ پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں اور مذکورہ گروپ نمبر پہ دائیں ہاتھ کی انگلی رکھ کر انہیں عمودی و افقی سیدھ میں ملانے سے ان کے مقام اتصال پر قمری تاریخ ۱۰ ملے گی۔ اس سے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی ”۱“ تاریخ نہیں ہے لہذا جو بھی قمری مہینہ دوسرے مرحلے میں برآمد کیا جائے گا، وہی رہے گا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں ۴۰۰۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۳۸۵۷ ہے جسے ۴۰۰۰ سے تفریق کرنے سے (۳۸۵۷-۴۰۰۰) = ۱۴۳ حاصل تفریق برآمد ہوا۔ جدول ”ھ“ میں ۱۴۳ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ صفر کا ہے لہذا تاریخ ۱۰ صفر ہوئی۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول ”ج“ سے معلوم ہوا ۱۴۳۱ عیسوی سالوں کو ہجری سالوں میں بدلنے کیلئے ان میں ۵ سالوں کا اضافہ ہوگا، لہذا ہجری سال (۱۴۳+۵) = ۱۴۸ برآمد ہوئے۔ جدول ”ب“ میں عیسوی سال ۳۸۵۷ کے بالمقابل بائیں جانب ہجری سال ۳۳۳۳ ہے اس میں ۱۴۸ جمع کرنے سے مطلوبہ ہجری سال (۳۳۳۳+۱۴۸) = ۳۴۸۲ ہجری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۴۰۰۰ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۱۰ صفر ۳۴۸۲ ہجری ہے۔

(۷) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۲۵۳۸ عیسوی کے بالمقابل قمری تقویم میں تاریخ مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ سال ۲۵۳۸ عیسوی کا میطونی نمبر ۱۱ ہے اور اس سال کا عیسوی سالوں کے گروپ ”۲۵۰۹-۲۵۳۶“ سے تعلق ہے مذکورہ طریقے کے مطابق قمری تاریخ ۲۷ برآمد ہوئی جس کے اوپر عمودی سمت میں ”۱“ تاریخ موجود ہے لہذا جو قمری مہینہ دوسرے مرحلے میں برآمد ہوگا اس کا پہلا مہینہ لیا جائے گا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں ۲۵۳۸ سے قریب ترین چھوٹا عدد عیسوی سالوں میں ۲۴۸۹ ہے اسے (۲۴۸۹-۲۵۳۸) = ۴۹ برآمد ہوا۔ جدول ”ھ“ میں ۴۹ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ربیع الثانی کا ہے، لیکن مذکورہ بالا وضاحت کے مطابق اس سے پہلا مہینہ یعنی ربیع الاول کا مہینہ لیا جائے گا۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول ”ج“ سے معلوم ہوا کہ ۴۹ عیسوی سالوں کو ہجری میں لانے کے لئے ان میں دو سالوں کا اضافہ کرنا ہوگا یوں ہجری سال (۲۴۸۹+۲) = ۲۴۹۱ ہوئے۔ جدول ”ب“ میں عیسوی سال ۲۴۸۹ کے بالمقابل بائیں جانب ہجری سال ۱۹۳۳ ہے اس میں ۵۱ جمع کرنے سے مطلوبہ ہجری سال (۱۹۳۳+۵۱) = ۱۹۸۵ ہجری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۲۵۳۸ عیسوی کے بالمقابل قمری

تاریخ ۲۷ ربيع الاول ۱۹۸۵ء ہجری ہے۔

آگے بڑھنے سے پہلے آئندہ صفحات میں دی گئی جدول نمبر "۳" اور اس کے متعلقات کا مطالعہ مفید ہوگا تاکہ ہمیں یہ معلوم ہو سکے کہ اگر کسی عیسوی سال کی یکم جنوری کے بالمقابل ہجری تاریخ معلوم ہو جائے تو فروری سے دسمبر تک کے بقیہ عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری مہینوں اور تواریخ کی چال کیسے ہوگی۔

تفہیم بذریعہ امثلہ (دوسرا حصہ)

زیر نظر جدول (جدول نمبر ۲) کی مدد سے ہم ہجری تقویم کو عیسوی تقویم میں بدل سکتے ہیں اس مقصد کے لئے چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں:-

(۱) ہم مثلاً سال ۱۳۲۳ کو لیتے ہیں۔ پہلا مرحلہ۔ جدول "ب" میں ہجری سالوں میں ۱۳۲۳ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۱۹ ہے۔ اسے ۱۳۲۳ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۳۲۳-۱۲۱۹)=۲۰۵ برآمد ہوا۔ جدول "ذ" سے معلوم ہوتا ہے کہ باقی ماندہ ۲۰۵ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے چھ سال کم کرنا ہونگے لہذا عیسوی سال (۲۰۵-۶)=۱۹۹ سال برآمد ہوئے جدول "ب" میں ہجری سال ۱۲۱۹ کے بالمقابل کے دائیں جانب عیسوی سال ۱۸۰۵ ہے اس میں ۱۹۹ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۱۸۰۵+۱۹۹)=۲۰۰۴ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول "ھ" میں ۱۹۹ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی قعدہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۲۰۰۴ عیسوی کا میٹونی نمبر ۹ ہے اور اس سال کا عیسوی سالوں کے گروپ "۱۸۰۲-۲۰۳۳" سے تعلق ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ۸ برآمد ہوئی جس کے اوپر عودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ "۱" نہیں ہے لہذا قمری مہینہ ذی قعدہ ہی رہے گا۔ بالفاظ دیگر یکم جنوری ۲۰۰۴ عیسوی کو قمری تاریخ ۸ ذی قعدہ ۱۳۲۳ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۸ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے عدد (۳۲-۸)=۲۴ حاصل ہوا جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ۲۴ جنوری ۲۰۰۴ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہوگی یعنی یکم ذی الحجہ ۱۳۲۳ ہجری = ۲۴ جنوری ۲۰۰۴ عیسوی ہے اس سے ہم اس قابل ہو گئے ہیں کہ سال ۱۳۲۳ کے ہجری کے بقیہ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال کو آئندہ صفحات میں دی گئی جدول نمبر ۴ کے ذریعے معلوم کر سکیں لیکن سردست بقیہ امثلہ کو بھی سمجھ لیجئے۔

(۲) مثلاً ہمیں سال ۱۷۷۱ ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں دیئے گئے ہجری سالوں میں سے سال ۱۷۷۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۶۸۹ ہے جسے ۱۷۷۱ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۶۸۹-۱۷۷۱) = ۸۲ برآمد ہوا۔ جدول ”د“ سے معلوم ہوا کہ ۸۲ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے دائیں جانب عیسوی سال ۲۲۶۱ ہے اس میں ۷۹ جمع کرنے سے مطلوبہ سال (۲۲۶۱+۷۹) = ۲۳۴۰ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۷۹ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ربیع الاول ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۲۳۴۰ عیسوی کا میٹونی نمبر ۳ ہے اور اس سال کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۵۰۸-۲۲۸۱“ سے ہے حسب قواعد قمری تاریخ ۳۰ برآمد ہوئی جس کے اوپر عمودی سمت میں ”۱“ تاریخ موجود ہے لہذا قمری مہینہ ربیع الاول سے پہلا یعنی صفر کا مہینہ لیا جائے گا۔ بالفاظ دیگر یکم جنوری ۲۳۴۰ عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ صفر ۱۷۷۱ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ ۳۰ کو ۳۲ سے تفریق کیا تو معلوم ہوا کہ (۳۰-۳۲) = ۲ جنوری ۲۳۴۰ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ربیع الاول کی پہلی تاریخ ہوگی یعنی یکم ربیع الاول ۱۷۷۱ ہجری = ۲ جنوری ۲۳۴۰ عیسوی ہے۔

(۳) مثلاً ہمیں سال ۱۳۷۶ ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔

پہلا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں دیئے گئے ہجری سالوں میں سے ۱۳۷۶ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۱۹ ہے۔ ۱۳۷۶ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۲۱۹-۱۳۷۶) = ۱۵۷ برآمد ہوا۔ جدول ”د“ سے معلوم ہوا کہ ۱۵۷ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے پانچ سال کم کرنے ہو گئے یوں عیسوی سال (۱۵۷-۵) = ۱۵۲ ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ہجری سال ۱۲۱۹ کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۸۰۵ ہے، اس میں ۱۵۲ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۱۸۰۵+۱۵۲) = ۱۹۶۷ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۱۵۲ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ جمادی الاولیٰ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۱۹۵۷ عیسوی کا میٹونی نمبر ۱۹ ہے اور اس سال کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۸۰۶-۲۰۳۳“ سے ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ۲۸ برآمد ہوگی جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی تاریخ ”۱“ نہیں ہے لہذا مہینہ جمادی الاولیٰ ہی رہے گا۔ بالفاظ دیگر یکم جنوری ۱۹۵۷ عیسوی کو قمری تاریخ ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۶ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ ۲۸ کو ۳۲ سے

تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۲۸) = ۴ جنوری ۱۹۵۷ عیسوی کو اگلے قمری مہینے جمادی الاخریٰ کی پہلی تاریخ ہوگی یعنی یکم جمادی الاخریٰ ۱۳۷۶ ہجری = ۴ جنوری ۱۹۵۷ عیسوی ہے۔

(۴) مثلاً ہمیں سال ۱۳۲۶ ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔

جدول ”ب“ ہجری سالوں میں ۱۳۲۶ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۱۹ ہے جسے ۱۳۲۶ سے تفریق کر کے حاصل تفریق (۱۳۲۶-۱۲۱۹) = ۲۰۷ برآمد ہوا۔ جدول ”د“ سے معلوم ہوا کہ ۲۰۷ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں لانے کے لئے ان سے چھ سال کم کرنا ہونگے۔ یوں عیسوی سال (۲۰۷-۶) = ۲۰۱ سال ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ہجری سال ۱۲۱۹ کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۸۰۵ ہے۔ اس میں ۲۰۱ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۲۰۱+۱۸۰۵) = ۲۰۰۶ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۲۰۱ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی الحجہ ہے۔ (تیسرا مرحلہ)۔ سال ۲۰۰۶ عیسوی کا میٹونی نمبر ۱۱ ہے اور اس سال کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۸۰۶-۲۰۳۳“ سے ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ۳۰ برآمد ہوئی جس کے اوپر عمودی سمت میں قمری تاریخ ”۱“ موجود ہے لہذا قمری مہینہ ذی الحجہ کی بجائے ذی القعدہ کا لیا جائے گا یعنی یکم جنوری ۲۰۰۶ عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ ذی القعدہ ۱۳۲۶ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۳۰ کو ۳۲ سے تفریق کیا تو معلوم ہوا کہ (۳۲-۳۰) = ۲ جنوری ۲۰۰۶ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ذی الحجہ کی پہلی ہوگی۔ بالفاظ دیگر یکم ذی الحجہ ۱۳۲۶ ہجری = ۲ جنوری ۲۰۰۶ عیسوی ہے۔

(۵) مثلاً ہمیں سال ۱۳۵۴ ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔

جدول ”ب“ میں ہجری سالوں میں ۱۳۵۴ سے قریب ترین چھوٹا عدد دیکھنے کی سرے سے ضرورت ہی نہیں کیونکہ یہاں سال ۱۳۵۴ خود موجود ہے۔ جس کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۲۰۳۳ عیسوی ہے، لہذا سال معلوم کرنے کے لئے یہاں کسی زحمت کی ضرورت ہی نہیں۔ دوسرا مرحلہ۔ چونکہ ۲۰۳۳ کو ۲۰۳۳ سے تفریق کرنے سے باقی کچھ نہیں بچتا لہذا جدول ”ھ“ میں صفر (۰) کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ رمضان برآمد ہوا۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۲۰۳۳ عیسوی کا میٹونی نمبر ۱۹ ہے اور اس سال کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۸۰۶-۲۰۳۳“ سے ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ۲۸ برآمد ہوگی جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ”۱“ موجود نہیں ہے، لہذا مہینہ رمضان ہی رہے گا یعنی یکم جنوری ۲۰۳۳ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۲۸ رمضان ۱۳۵۴ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ ۲۸ کو ۳۲ سے

تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۲۸) = ۴ جنوری ۲۰۳۳ عیسوی کو اگلے قمری مہینے شوال ۱۴۵۴ ہجری کی پہلی تاریخ ہوگی۔ بالفاظ دیگر یکم شوال ۱۴۵۴ ہجری = ۴ جنوری ۲۰۳۳ عیسوی ہے۔

(۶) مثلاً ہمیں سال ۳۲۸۲ ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں دیئے گئے ہجری سالوں میں ۳۲۸۲ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۳۳۳۴ ہے جسے ۳۲۸۲ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۳۳۳۴-۳۲۸۲) = ۱۴۸ برآمد ہوا۔ جدول ”د“ سے معلوم ہوا کہ ۱۴۸ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے پانچ سال کم کرنے ہو گئے لہذا عیسوی سال (۱۴۸-۵) = ۱۴۳ سال ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ہجری سال ۳۳۳۴ کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۳۸۵۷ ہے اس میں ۱۴۳ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۳۸۵۷+۱۴۳) = ۴۰۰۰ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۱۴۳ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ صفر ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۴۰۰۰ کا میٹونی سال نمبر ۱۰ ہے اور اس کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ ”۳۹۱۵-۴۰۰۰“ سے ہے، حسب قواعد قمری تاریخ ۱۰ برآمد ہوگی جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ”۱“ نہیں ہے لہذا مہینہ صفر ہی رہے گا، یعنی یکم جنوری ۴۰۰۰ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۰ صفر ۳۲۸۲ ہجری برآمد ہوگی۔ چوتھا مرحلہ۔ ۱۰ کو ۳۲۱۰ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۱۰) = ۲۲ جنوری ۴۰۰۰ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ربيع الاول ۳۲۸۲ ہجری کی پہلی تاریخ ہوگی۔ بالفاظ دیگر یکم ربيع الاول ۳۲۸۲ ہجری = ۲۲ جنوری ۴۰۰۰ عیسوی ہے۔

(۷) مثلاً ۱۹۷۵ ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل درکار ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ”ب“ میں دیئے گئے ہجری سالوں میں ۱۹۷۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۹۲۴ ہے، جسے ۱۹۷۵ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۹۲۴-۱۹۷۵) = ۵۱ برآمد ہوا۔ جدول ”د“ سے معلوم ہوتا ہے کہ ۵۱ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے دو سال گھٹانے ہوں گے، لہذا عیسوی سال (۵۱-۲) = ۴۹ سال ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ہجری سال ۱۹۲۴ کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۲۴۸۹ ہے، اس میں ۴۹ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۲۴۸۹+۴۹) = ۲۵۳۸ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۴۹ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ربيع الثانی ہے۔

تیسرا مرحلہ۔ سال ۲۵۳۸ عیسوی کا میٹونی نمبر ۱۱ ہے اور اس سال کا عیسوی سالوں کے گروپ ”۲۵۰۹-۲۷۲۶“ سے تعلق ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ۲۷ برآمد ہوگی جس کے اوپر عمودی سمت

میں ایک جگہ تاریخ "۱" موجود ہے لہذا مہینہ ربیع الثانی کی بجائے ربیع الاول کا لیا جائے گا، یعنی یکم جنوری ۲۵۳۸ عیسوی کو قمری تاریخ ۲۷ ربیع الاول ۱۹۷۵ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ ۲۷ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۲۷)=۵ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری کی پہلی تاریخ ہوگی۔ بالفاظ دیگر یکم ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری=۵ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی ہے۔

(۸) مثلاً ہمیں سال ۱۳۹۶ ہجری کا عیسوی تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول "ب" میں دیئے گئے ہجری سالوں میں ۱۳۹۶ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۱۹ ہے جسے ۱۳۹۶ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۳۹۶-۱۲۱۹)=۱۷۷ برآمد ہوا۔ جدول "د" سے معلوم ہو رہا ہے کہ سالہائے ہجری ۱۲۱۹ تا ۱۶۷۷ کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے پانچ سال کم کرنا ہوں گے، جبکہ سال ۱۷۷۷ سے موجود ہی نہیں، کیونکہ اس جدول "د" میں ہجری سالوں کا اگلا گروپ ۱۷۸۱ تا ۲۰۹۲ سالوں پر مشتمل ہے، لہذا ہم ہجری سال ۱۳۹۶ ہجری کی بجائے اس سے پہلے کا سال یعنی سال ۱۳۹۵ ہجری لیں گے، اسی سے نہ صرف ۱۳۹۵ ہجری بلکہ ۱۳۹۶ ہجری کا بھی عیسوی تقویم سے تقابل کا مسئلہ حل ہو جائے گا، چنانچہ (۱۳۹۵-۱۲۱۹)=۱۷۶ سال برآمد ہوئے۔ جدول "د" سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں عیسوی سالوں میں بدلنے کے لئے ان سے پانچ سال کم کرنے ہوں گے، لہذا عیسوی سال (۱۷۶-۵)=۱۷۱ سال ہوئے۔ جدول "ب" میں ہجری سال کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۸۰۵ ہے۔ اس میں ۱۷۱ جمع کرنے سے ۱۳۹۵ ہجری کے بالمقابل مطلوب سال (۱۸۰۵+۱۷۱)=۱۹۷۶ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول "ھ" میں ۱۷۱ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی الحجہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۱۹۷۶ عیسوی کا میٹونی نمبر ۱۹ ہے اور اس سال کا تعلق عیسوی سالوں کے گروپ "۱۸۰۶"۔ "۲۰۳۳" سے ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ۲۸ برآمد ہوگی جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ "۱" موجود نہیں ہے لہذا مہینہ ذی الحجہ رہے گا، یعنی یکم جنوری ۱۹۷۶ عیسوی کو قمری تاریخ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۹۵ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ ۲۸ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۲۸)=۴ جنوری ۱۹۷۶ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۱۳۹۶ ہجری کی پہلی تاریخ ہوگی، بالفاظ دیگر یکم محرم ۱۳۹۶ ہجری=۴ جنوری ۱۹۷۶ عیسوی ہے۔

اب آگے بڑھنے سے پہلے آئندہ صفحات میں دی گئی جدول نمبر ۴ اور اس کے متعلقات کا مطالعہ مناسب ہوگا، جس سے یہ معلوم ہو سکے گا کہ اگر کسی بھی عیسوی سال کے جنوری کے مہینے کی وہ تاریخ

معلوم ہو جائے جس کے بالمقابل کسی بھی ہجری مہینے کی پہلی تاریخ ہو تو بقیہ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال کس طرح ہوگی۔

زیر نظر جدول نمبر ۲ کو تیار کرنے کا طریقہ

یہ وضاحت صرف ریاضی دان حضرات کے لئے ہے۔ عام قارئین اگر چاہیں تو اسے نظر انداز کر سکتے ہیں۔

(الف) ۱۹ شمسی سالوں کے دور کو میٹونی دور (metonic cycle) کہا جاتا ہے جو معمولی فرق کے ساتھ ۲۳۵ قمری مہینوں کے برابر ہوتا ہے، یعنی ۲۲۸ شمسی مہینے ۲۳۵ قمری مہینوں کے (تقریباً) برابر ہوتے ہیں، لہذا ۱۹ شمسی سالوں کے بعد قمری تواریخ عود کریں گی، مثلاً یکم جنوری ۱۹۸۶ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۹ مئی ۱۹۷۹ سالوں کے بعد یکم جنوری ۲۰۰۵ عیسوی کو بھی قمری تاریخ ۱۹ برآمد ہوگی، لیکن قمری مہینے (۲۳۵-۲۲۸) = ۷ مہینے آگے بڑھ جائیں گے، چنانچہ یکم جنوری ۱۹۸۶ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۹ ربیع الثانی تھی تو یکم جنوری ۲۰۰۵ عیسوی کو یہ تاریخ ۱۹ ذی قعدہ ہوئی، کیونکہ ربیع الثانی قمری سال کا چوتھا مہینہ ہوتا ہے اس میں سات جمع کرنے سے گیارہواں قمری مہینہ ذی قعدہ کا ہوا۔ چونکہ ہر میٹونی دور یعنی ۱۹ شمسی سالوں میں قمری مہینوں میں سات قمری مہینے بڑھ جاتے ہیں، لہذا بارہ ایسے ادوار میں (۷ × ۱۲) = ۸۴ قمری مہینے یعنی (۸۴ تقسیم ۱۲) = ۷ قمری سال بڑھ جائیں گے، بالفاظ دیگر ۲۲۸ شمسی سال ۲۳۵ قمری سالوں کے برابر ہوئے، لہذا ہر ۲۲۸ شمسی سال کے بعد قمری مہینے بھی عود کریں گے اور قمری سالوں میں ۲۳۵ قمری سالوں کا اضافہ ہو جائے گا۔ مثلاً یکم جنوری (۱۹۸۶ + ۲۲۸) = یکم جنوری ۲۲۱۴ عیسوی کو بھی قمری مہینہ ربیع الثانی ہی برآمد ہوگا اور ہجری سال (۲۳۵ + ۱۴۰۶) = ۱۶۴۱ ہجری ہو جائے گا۔

(ب) گریگورین تقویم میں ۱۹ شمسی سالوں کی دنوں میں مدت (۱۹ × ۳۶۵ + ۵) = ۶۹۳۹، ۶۸۸۱ دن بنتی ہے جبکہ ۲۳۵ قمری مہینوں کی دنوں میں مدت (۲۳۵ × ۲۹، ۵۳ + ۵۸۸) = ۶۹۳۹، ۶۸۸۱ دن بنتی ہے۔ یعنی ۲۳۵ قمری مہینوں کی مدت ۲۲۸ شمسی مہینوں کی مدت سے بقدر (۶۹۳۹، ۶۸۸۱ - ۶۹۳۹، ۶۸۸۱) = ۰، ۸۰۶ دن یا (۲۳ × ۰، ۸۰۶) = ۱۹، ۹۳ یعنی تقریباً دو گھنٹے زائد بنتی ہے، پس (تقسیم ۰، ۸۰۶ × ۱۹) = ۷، ۴۳ یعنی ۲۳۵، ۴۳ یا ۲۳۶ شمسی سالوں کے بعد قمری تاریخ سے ایک تاریخ کم ہو جائیگی، یہ مدت ۲۲۸ سالوں سے قریب تر ہے یعنی ۲۲۸ شمسی سالوں کے بعد قمری تاریخ میں

ایک دن کم ہو جائے گا، مثلاً یکم جنوری ۱۹۸۶ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۹ ربیع الثانی ۱۴۰۶ ہجری تھی، لیکن ۲۴۸ شمسی سالوں کے بعد یکم جنوری ۲۲۱۴ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۸ ربیع الثانی (۱۴۰۶ + ۲۳۵) ہجری ہوگی۔

(ج) گرگورین شمسی سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۶۵،۲۴۲۵ دن تھے اس سے قمری

سال کی اوسط مدت ۳۶۵،۲۴۲۵ کو تقریق کیا جائے تو عیسوی سال کی مدت ۱۰،۸۷۷ یعنی تقریباً ۱۱ دن بڑھ جاتی ہے، یعنی ہر شمسی سال کے بعد قمری تاریخ میں اکثر و بیشتر ۱۱ دنوں کا، کبھی دس دن کا اور کبھی بارہ دنوں کا اضافہ ہو جائے گا۔

(د) سولہویں صدی عیسوی کے اواخر تک جیولین عیسوی تقویم چلتی رہی۔ ۱۵۸۲ عیسوی میں

پوپ گرگوری کے فرمان سے اس میں تبدیلی کرتے ہوئے اسے گرگورین عیسوی تقویم بنا دیا گیا۔

انگلستان میں گرگورین عیسوی تقویم کا نفاذ ۱۷۵۲ عیسوی میں ہوا۔ گرگورین عیسوی تقویم دور حاضر میں

بین الاقوامی سطح پر مسلمہ شمسی تقویم ہے۔ جیولین عیسوی تقویم میں چار پر پورا تقسیم ہونے والا ہر چوتھا سال

لیپ کا سال سمجھا جاتا ہے، جس میں فروری کا مہینہ ۲۸ کی بجائے ۲۹ دن کا شمار ہوتا ہے اور سال کے دن

۳۶۶ ہوتے ہیں، جبکہ عام عیسوی سال ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے، یوں چار سالوں کی دنوں میں مدت

$(3 \times 365) + 366 = 1096$ دن بنی، اور جیولین عیسوی سال کی اوسط مدت $(1096 / 3) = 365,242,5$

دن ہوئی، سورج کے گرد زمین کی سالانہ گردش کی دنوں میں اوسط مدت ۳۶۵،۲۴۲۲ دن ہے۔ اسی لئے

جیولین تقویم کو گرگورین تقویم میں تبدیل کر کے سال کی اوسط مدت کم کی گئی، تاکہ سورج کے گرد زمین کی

سالانہ گردش کی مذکورہ حقیقی اوسط مدت سے یہ انتہائی قریب رہے۔ اگرچہ گرگورین عیسوی تقویم میں بھی

چار پر پورا تقسیم ہونے والا ہر چوتھا سال لیپ کا ہوتا ہے، لیکن صدی کا آخری سال اگر چار پر پورا تقسیم نہ

ہو تو وہ لیپ کا سال نہیں ہوگا، اگرچہ چار پر پورا تقسیم ہونے کی وجہ سے جیولین تقویم میں ایسا سال لیپ کا ہی

شمار ہوتا تھا۔ مثلاً سالہائے ۱۷۰۰، ۱۸۰۰، ۱۹۰۰ گرگورین تقویم میں لیپ کے سال نہیں جبکہ سال ۲۰۰۰ لیپ کا

سال ہے، یعنی چار سو گرگورین سالوں کی دنوں میں مدت $(365,242,5 \times 4) - 3 = 146097$ دن بنتی ہے

اور فی سال اوسط مدت $(146097 / 4) = 365,242,5$ دن بنتی ہے، جو مذکورہ بالا حقیقی اوسط مدت

سے اب بھی $(365,242,5 - 365,242,2) = 3$ دن زائد بنتی ہے چنانچہ $(365,242,2 \times 4) = 146088,8$

سالوں کے بعد موجود گرگورین تقویم کی تواریخ سے ایک تاریخ کم کرنا ہوگی۔ لہذا سال ۳۶۰۰ یا سال ۴۰۰۰

عیسوی چار پر پورا تقسیم ہونے کے باوجود لیپ کا سال ہوگا۔ اسی لئے زیر نظر میٹونی جداول میں مثبت سمت میں ہم نے سال ۳۰۰۰ عیسوی کو آخری سال قرار دیا ہے۔

ہم نے زیر نظر میٹونی جداول (جلد نمبر ۲) کی تیاری میں مذکورہ بالا حقائق کو مد نظر رکھا ہے۔
 گرگورین عیسوی تقویم کا نفاذ ۱۵۸۲ عیسوی میں ہوا تھا جو (۱۵۸۲ تقسیم ۱۹) = (۸۳ حاصل قسمت اور باقی ۵) کے اعتبار سے چوراسویں میٹونی دور کا پانچواں سال ہے، بالفاظ دیگر سابقہ میٹونی دور (۱۵۸۲ - ۵) = ۱۵۷۷ عیسوی پر ختم ہوا اور نئے میٹونی دور کا آغاز سال ۱۵۷۸ عیسوی سے ہوا۔ ۱۹ سالوں کا یہ دور ۱۵۷۸ عیسوی سے ۱۵۹۶ عیسوی کے سالوں پر محیط ہے، سال ۱۵۷۸ عیسوی کا میٹونی نمبر ۰ ہے اور یکم جنوری ۱۵۷۸ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۱۱ تھی۔ چنانچہ زیر بحث جدول (جدول نمبر ۲) کے حصہ ”الف“ کی بالائی افقی سمت میں ہم نے ایک سے ۱۹ تک کے میٹونی نمبر دیئے ہیں اور میٹونی نمبر ۱ کے نیچے قمری تاریخ ۱۱ لکھی ہے۔ ہم قبل ازیں یہ بھی معلوم کر چکے ہیں کہ ہر شمسی سال کے بعد قمری سال کی تاریخ میں اکثر و بیشتر گیارہ دن کا اضافہ ہوتا ہے۔ لہذا ہم نے افقی سمت میں اگلے میٹونی نمبروں کے شمسی سالوں میں قمری تاریخ میں بالترتیب گیارہ گیارہ دنوں کا اضافہ کیا ہے، اور جہاں تاریخ ۳۰ سے بڑھ گئی ہے تو ہم نے قمری مہینہ ۳۰ دنوں کا شمار کر کے اسے ۳۰ دنوں سے تفریق کر دیا ہے۔ مثلاً میٹونی نمبر ۱ کے نیچے قمری تاریخ ۱۱ ہے تو میٹونی نمبر ۲ کے نیچے قمری تاریخ (۱۱+۱۱) = ۲۲ ہے اور میٹونی نمبر ۳ کے نیچے (۲۲+۱۱+۳۰) = ۶۳ ہے۔ جدول کے حصہ ”الف“ میں میٹونی نمبر ۱۹ تک قمری تاریخ اسی طرح لائی گئی ہیں۔

ہم قبل ازیں معلوم کر چکے ہیں کہ ہر ۲۳۵ یا ۲۳۶ شمسی سالوں کے بعد قمری تاریخ سے ایک تاریخ کم کرنی پڑے گی۔ ۲۳۵ کا عدد ۱۹ پر پورا تقسیم نہیں ہوتا جبکہ ۲۳۸ پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔ ہم نے سال ۸-۱۵ عیسوی سے سالوں کے ہر تین گروپ کا سیٹ اس طرح بنایا ہے کہ پہلا اور دوسرا گروپ ۲۲۸ سالوں کا اور تیسرا گروپ ۲۳۷ سالوں کا لیا گیا ہے، یوں ہر گروپ کے سالوں کی اوسط مدت (۲۳۵ + ۲۳۷) = ۴۷۲، (۰.۳ تقسیم ۳) = ۳۳، ۳۳ سال بنتی ہے جو ۲۳۵ سے قریب تر ہے۔

ایسا کرنے سے عیسوی سالوں کے ہر گروپ کے پہلے سال کا میٹونی نمبر ۱۱ اور آخری سال کا میٹونی نمبر ۱۹ ہوا۔ جدول زیر نظر کے حصہ الف کی دائیں جانب عمودی سمت میں عیسوی سالوں کے گروپ اسی حساب سے لکھے گئے ہیں، اور ہر گروپ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری تاریخ لکھی گئی ہیں جو عمودی سمت میں بالترتیب ایک دن نی گروپ کے حساب سے کم ہوتی چلی گئی ہیں۔ اس طریقے سے

جدول تیار کرنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ قمری تواریخ رویت ہلال کے اعتبار سے حقیقی قمری تواریخ کے مطابق رہیں اگر فرق بھی ہو تو ایک دن کا اور دونوں کا فرق کبھی کبھار ہی ہو۔ اس طریقے سے سال ۱۵۷۸ عیسوی سے ۴۰۰۰ عیسوی تک سالوں کے گروپ یوں بنیں گے:

۱۵۷۸-۱۸۰۵ ' ۱۸۰۶-۲۰۳۳ ' ۲۰۳۴-۲۲۸۰ ' ۲۲۸۱-۲۵۰۸ ' ۲۵۰۹-۲۷۳۶

۲۷۳۷-۲۹۸۳ ' ۲۹۸۴-۳۲۱۱ ' ۳۲۱۲-۳۴۳۹ ' ۳۴۴۰-۳۶۸۶ ' ۳۶۸۷-۳۹۱۴ ' ۳۹۱۵-۴۰۰۰

ایسٹر کے تہوار کے دن کی تعیین کے لیے عیسائیوں کی میٹونی جداول ہماری نظر سے نہیں گزریں لیکن انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا کے متعلقہ حصے کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان جداول میں عیسوی سالوں کا گروپ عموماً تین سو سالوں کا بنایا گیا ہے۔ عیسوی سال کی اوسط مدت ۲۵،۳۶۵ دن شمار کی جائے تو ۱۹ عیسوی سالوں کی دنوں میں مدت (۳۶۵،۲۵ × ۱۹) = ۶۹۳۹،۷۷۵ دن بنے گی اور ۲۳۵ قمری مہینوں کی دنوں میں مدت (۲۹،۵۳۰ × ۲۳۵) = ۶۸۸۱،۲۹۵ دن کو اس سے تفریق کیا جائے تو عیسوی سالوں کی مدت بقدر (۶۹۳۹،۷۷۵ - ۶۸۸۱،۲۹۵) = ۵۸،۴۸۰ دن زائد برآمد ہوتی ہے یعنی (۱۹ × ۳۰۶۹) =

۳۰۶۹۷ یعنی کوئی ۳۰۷ سالوں کے بعد قمری تواریخ میں ایک دن بڑھانا ہوگا۔ بغرض سہولت ۳۰۷ عیسوی سالوں کی بجائے ۳۰۰ سالوں کا گروپ بنایا گیا لیکن اس امر کو بھی ملحوظ رکھا گیا کہ گریگورین عیسوی تقویم میں صدی کا چار سو پر پورا تقسیم نہ ہونے والا آخری سال لیپ کا سال نہیں ہوتا، لہذا حسب ضرورت ایک خاص مدت کے بعد قمری تواریخ سے کمی بھی کرنی پڑے گی۔ مثلاً ہم سال ۱۵۷۸ عیسوی کو لیتے ہیں۔ سولہویں صدی عیسوی کے اس سال کا صدی کا عدد ۱۵ ہے یعنی ۱۵۰۰ سال پورے ہو کر سولہویں صدی چل رہی ہے۔ تین سو

سالوں کے گروپ کے لحاظ سے (۱۵۰۰ تقسیم ۳۰۰) = ۵ دنوں کا قمری تواریخ میں اضافہ ہوگا، ہر چار سو سالوں کے گروپ میں لیپ کا سال صرف ایک ہوتا ہے باقی تین سال لیپ کے نہیں ہوتے لہذا ۱۲۰۰ سالوں میں ۹ سال لیپ کے نہیں ہوں گے۔ سال ۱۳۰۰، ۱۴۰۰، ۱۵۰۰ بھی لیپ کے سال نہیں، لہذا سولہویں صدی عیسوی تک صدیوں کے آخری سالوں میں سے (۹ + ۳) = ۱۲ سال لیپ کے نہ ہوئے یوں قمری تواریخ سے ۱۲ دن کم کرنے ہو گئے پہلے ہم نے ان تواریخ میں ۵ دن بڑھائے تھے۔ بالفاظ دیگر (۵ + ۱۲) = ۱۷ دن ہوئے

یعنی سولہویں صدی عیسوی میں قمری تواریخ سے سات دن گھٹانے ہوں گے مثلاً یکم جنوری عیسوی گریگورین کو اگر قمری تاریخ ہو تو یکم جنوری ۱۵۷۸ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۸-۷ = ۱۱ ہونی چاہیے کیونکہ سال ۱۵۷۸ عیسوی کا میٹونی نمبر ہے۔ اس کمی کو معلوم کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ صدی کے عدد کو تین اور چار پر باری باری تقسیم کر کے حاصل قسمت، بجز کسر لیا جائے اور اسے باہم جمع کر کے صدی کے عدد سے تفریق کر دیا جائے، مثلاً سال ۱۵۷۸ عیسوی میں صدی کا عدد ۱۵ ہے اسے تین پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت ۵ برآمد ہوا۔ اسے چار پر

تقویم کرنے سے حاصل قسمت بحذف کسر ۳ برآمد ہوا۔ $8 = (3 + 5)$ کو صدی کے عدد ۱۵ سے تفریق کیا تو معلوم ہوا کہ $(8 - 15) = 7$ دن قمری تواریخ سے سولہویں صدی عیسوی میں کم ہو جائیں گے۔ اس طریقے سے عیسوی سالوں کے بعض گروپ تین سو سالوں کے، بعض دو سو سالوں کے اور بعض سو سالوں کے بنیں گے۔ سال ۱۵۷۸ عیسوی سے ۴۰۰۰ عیسوی تک کے لیے اس طریقے کے مطابق گروپ یوں بنیں گے۔

۱۶۹۹-۱۵۷۸ ' ۱۸۹۹-۱۷۰۰ ' ۲۱۹۹-۱۹۰۰ ' ۲۴۹۹-۲۳۰۰ ' ۲۷۹۹-۲۶۰۰

۳۰۰۰-۲۸۰۰ ' ۳۲۹۹-۳۱۰۰ ' ۳۵۹۹-۳۴۰۰ ' ۳۸۹۹-۳۷۰۰ ' ۴۱۹۹-۴۰۰۰

عیسوی سالوں کے مذکورہ گروپس کو ملحوظ رکھا جائے تو جدول الف میں دی گئی قمری تواریخ کا حقیقی تواریخ سے بسا اوقات دو دن کا فرق پڑ سکتا ہے، لہذا ہم نے عیسوی سالوں کے گروپ بنانے کے لیے پہلے طریقے کو ہی ترجیح دی ہے۔

ہم قبل ازیں یہ بھی معلوم کر چکے ہیں کہ ۲۲۸ شمسی سال ۲۳۵ قمری سالوں کے تقریباً برابر ہوتے ہیں، فرق صرف کوئی ایک دن کا پڑتا ہے، اور اس فرق کو ہم نے جدول الف کی قمری تواریخ میں عمودی سمت میں عیسوی سالوں کے ہر گروپ پر بالترتیب ایک ایک دن کی کمی کر کے پورا کر دیا ہے۔ جدول کے حصہ ب میں دائیں جانب عیسوی سال ۱۵۷۷ میں بالترتیب ۲۲۸ سالوں کا اضافہ کرتے ہوئے عیسوی سال لکھے گئے ہیں۔ سال ۱۵۷۷ عیسوی کے بالمقابل ہجری سال ۹۸۴ ہجری تھا۔ ہم نے جدول ب میں اسے ۱۵۷۷ کے بالمقابل بائیں جانب لکھا اور اس میں بتدریج ۲۳۵ قمری سالوں کا اضافہ کرتے ہوئے عمودی سمت میں عیسوی سالوں کے بالمقابل ہجری سال لکھے ہیں یوں جدول 'ب' تیار ہوگئی۔

قبل ازیں یہ مذکور ہو چکا ہے کہ زیر نظر جدول نمبر ۲ کی تیاری میں ہم نے ۱۵۷۸ عیسوی سے ۱۵۹۶ عیسوی کا ۱۹ سالہ میٹونی دور لیا ہے، اس دور کے ہر سال کے بالمقابل جو قمری مہینہ بنتا ہے اس کی مدد سے جدول ہ تیار کی گئی ہے، مثلاً یکم جنوری ۱۵۷۸ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۱ شوال ۹۸۵ ہجری تھی اور سال ۱۵۷۸ عیسوی کا میٹونی نمبر ۱ ہے ہم نے جدول ہ میں '۱' کے بالمقابل افقی سمت میں مہینہ شوال لکھا ہے اگلے سال ۱۵۷۹ عیسوی کی یکم جنوری کو قمری تاریخ $(11 + 1) = 22$ شوال ہوگئی اس لیے جدول ہ میں ۲ کے سامنے افقی سمت میں بھی مہینہ شوال ہی کارکھا گیا، کیونکہ سال ۱۵۷۹ عیسوی کا میٹونی نمبر ۲ ہے اس سے اگلے سال یکم جنوری ۱۵۸۰ عیسوی (میٹونی نمبر ۳) کو قمری تاریخ $(22 + 11 + 1) = 34$ ذی قعدہ ہوئی لہذا جدول ہ میں ۳ کے بالمقابل افقی سمت میں مہینہ ذی قعدہ لکھا ہے، یوں ۱۵۷۸ عیسوی سے ۱۸۰۵ عیسوی

تک یعنی پورے ۲۲۸ سالوں کی یکم جنوری کے بالمقابل قمری مہینے برآمد کر کے جدول ھ کو مکمل کیا گیا ہے۔ ہر ۲۲۸ شمسی سالوں کے بعد قمری مہینے نمود کرتے ہیں اسی طرح ہر ۳۲ یا ۳۳ شمسی سالوں کے بعد بھی قمری مہینے نمود کرتے ہیں جیسا کہ جدول ھ سے واضح بھی ہو رہا ہے۔

۳۲ اور کبھی ۳۳ شمسی سالوں کے بعد ایک قمری سال بڑھ جاتا ہے مذکورہ بالا ۲۲۸ سالوں کے گروپ میں جتنے سالوں کے بعد یہ اضافہ ہوتا رہا اسے ملحوظ رکھتے ہوئے زیر نظر جدول کا حصہ ”ج“ تیار کیا گیا ہے۔

ظاہر ہے کہ اسی طرح کوئی ۳۳ سالوں کے بعد ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان ہجری سالوں میں سے ایک سال کم کرنا پڑے گا۔ اسی کو ملحوظ رکھتے ہوئے زیر نظر جدول کا حصہ ”د“ تیار کیا گیا ہے۔

جدول ۳ (الف)

عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱	۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۸	۸	۱۰	۱۰
۲	۳	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۹	۹	۱۱	۱۱
۳	۴	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۱۰	۱۰	۱۲	۱۲
۴	۵	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۱	۱۱	۱۳	۱۳
۵	۶	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۲	۱۲	۱۴	۱۴
۶	۷	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۳	۱۳	۱۵	۱۵
۷	۸	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۴	۱۴	۱۶	۱۶
۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷
۹	۱۰	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۶	۱۶	۱۸	۱۸
۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	۱۹
۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۸	۱۸	۲۰	۲۰
۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۹	۱۹	۲۱	۲۱
۱۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۲۰	۲۰	۲۲	۲۲
۱۴	۱۵	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۱	۲۱	۲۳	۲۳
۱۵	۱۶	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۲	۲۲	۲۴	۲۴
۱۶	۱۷	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۳	۲۳	۲۵	۲۵
۱۷	۱۸	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۴	۲۴	۲۶	۲۶
۱۸	۱۹	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۵	۲۵	۲۷	۲۷
۱۹	۲۰	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۶	۲۶	۲۸	۲۸
۲۰	۲۱	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۷	۲۷	۲۹	۲۹
۲۱	۲۲	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸	۲۸	۳۰	۳۰

عیسوی مہینوں کی یکم (اور بعض صورتوں میں ۲) تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی جدول (ب)													
X	یکم	یکم	۲	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	عیسوی تواریخ
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	←
X	۱	۱	۱	۲۹	۲۹	۲۷	۲۶	۲۵	۲۳	۲۳	۲۲	۲۳	قمری چال
X	۲	۲	۱	۳۰	۳۰	۲۸	۲۷	۲۵	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	←
X	یکم	یکم	یکم	یکم	۲	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	عیسوی تواریخ
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری
X	۳	۳	۱	۱	۱	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۳	۲۵	قمری چال
X	۴	۴	۲	۲	۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۵	۲۳	۲۶	۲۵
X	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	۲	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	عیسوی
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری
X	۵	۵	۳	۳	۱	۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۷	قمری چال
X	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	۲ جون	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	عیسوی
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	تواریخ
X	۶	۶	۴	۴	۲	۱	۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۸	قمری چال
X	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	۲ مئی	یکم	یکم	یکم	یکم	عیسوی
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	تواریخ
X	۷	۷	۵	۵	۳	۲	۱	۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۹	قمری چال
X	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	۲	یکم	یکم	یکم	عیسوی
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	اپریل	مارچ	فروری
X	۸	۸	۶	۶	۴	۳	۲	۱	۱	۳۰	۲۹	۳۰	قمری چال
	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	یکم	۲	یکم	یکم	۳	عیسوی
	دسمبر	نومبر	اکتوبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	تواریخ
۹	۹	۷	۷	۵	۴	۳	۲	۱	۱	۳۰	۲۹	۱	قمری چال

یکم مارچ کو ۲۸ قمری تاریخ عام عیسوی سالوں میں اور ۲۹ تاریخ لیب کے عیسوی سالوں میں ہوگی۔ اسی طرح یکم مارچ کو ۲۹ قمری تاریخ عام عیسوی سالوں میں اور ۳۰ تاریخ لیب کے سالوں میں ہوگی۔ مزید وضاحت مثالوں میں کی جائے گی۔ یکم فروری کو قمری تاریخ '۱' ہو تو یکم مارچ کو اسی قمری مہینے کی ۳۰/۲۹ تاریخ ہوگی اسی کو ظاہر کرنے کے لئے جدول میں ان قمری تواریخ کو بین القوسین (کر دیا گیا) مزید وضاحت مثالوں کی جائے گی۔

تفہیم بذریعہ امثلہ

(۱) زیر نظر جدول کے حصہ الف میں عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی

چال کو ظاہر کیا گیا ہے، مثلاً جدول نمبر ۲ کے مباحث کے پہلے حصے میں ہم نے معلوم کیا تھا کہ یکم جنوری ۲۰۰۴ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۸ ذی قعدہ ۱۴۲۴ ہجری ہے۔ جدول ہذا (جدول نمبر ۳) میں یکم جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۸ کا عدد دیکھیں۔ اس کی افقی سمت میں (دائیں سے بائیں) بقیہ عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چالیوں ملے گی:-

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۲	۱۳	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷

اب عین اسی کے مطابق عیسوی سال ۲۰۰۴ کے جنوری سے دسمبر تک کے مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چالیوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۰۴ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸ ذی قعدہ ۱۴۲۴ھ	۹ ذی الحجہ	۸ محرم ۱۴۲۵ھ	۹ صفر	۱۰ ربيع الاول	۱۱ ربيع الثاني
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۲ جمادی الاولیٰ	۱۳ جمادی الاخریٰ	۱۵ رجب	۱۵ شعبان	۱۷ رمضان	۱۷ شوال

اب فرض کیجئے کہ ہمیں ۱۵ مارچ ۲۰۰۴ عیسوی کو قمری تقویم میں لانا مطلوب ہے اور پر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۸ محرم ۱۴۲۵ ہجری دی گئی ہے چونکہ $15 = (1 + 14)$ ہے لہذا مطلوبہ قمری تاریخ $(8 + 14) = 22$ محرم ۱۴۲۵ ہجری ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۳۰ مئی ۲۰۰۴ عیسوی کے بالمقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے، اور پر یکم مئی کے نیچے قمری تاریخ ۱۰ ربيع الاول ۱۴۲۵ ہجری دی گئی ہے چونکہ $30 = (1 + 29)$ ہے لہذا قمری تاریخ میں جس ۲۹ دنوں کا اضافہ ہوگا یوں $29 + 10 = 39$ دن حاصل ہوئے۔ قمری مہینہ ۲۹ یا ۳۰ دن کا ہو سکتا ہے۔ مئی کا مہینہ عیسوی سال کا پانچواں مہینہ ہے۔ پانچ کا عدد طاق ہے۔ طاق نمبر شماروای عیسوی مہینوں کے بالمقابل جو قمری مہینہ ہوگا ہم ۱ سے ۳۰ دن کا شمار کریں گے، پس اگلے قمری مہینے ربيع الثاني کی تاریخ $(29 - 30)$ ربيع الاول کے $(9 =)$ ربيع الثاني ۱۴۲۵ ہجری ہوئی، یہی مطلوبہ قمری تاریخ ہے جو ۳۰ مئی ۲۰۰۴ عیسوی کے بالمقابل ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۰ دسمبر ۲۰۰۴ عیسوی کو ہجری تقویم میں لانا مطلوب ہے اور پر یکم دسمبر کے نیچے

قمری تاریخ ۱۷ شوال ۱۳۲۵ ہجری دی گئی ہے چونکہ $20 = (19 + 1)$ ہے لہذا قمری تاریخ میں بھی ۱۹ دنوں کا اضافہ ہوگا یوں $(19 + 1) = 36$ دن حاصل ہوئے۔ دیکھیں عیسوی سال کا بارہواں مہینہ ہوتا ہے۔ ۱۲ کا عدد جفت ہے۔ جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمقابل جو قمری مہینہ ہو ہم اسے ۲۹ دن کا شمار کریں گے۔ یس اگلے قمری مہینے ذی قعدہ کی تاریخ $(36 - 29)$ دن شوال = ۷ ذی قعدہ ۱۳۲۵ ہجری برآمد ہوئی جو ۲۰ دسمبر ۲۰۰۴ عیسوی کے بالمقابل ہے۔

(۲) جدول نمبر ۲ کے مباحث کے پہلے حصے کی تیسری مثال میں ہم نے معلوم کیا تھا کہ یکم جنوری ۱۹۵۷ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۶ ہجری ہے، قمری تواریخ کی چال والی زیر نظر جدول (جدول نمبر ۳) کے حصہ ”ب“ میں یکم جنوری کے نیچے ۲۸ تاریخ تلاش کی تو اس کے بالمقابل افقی سمت میں قمری تواریخ کی چال یوں دی گئی ہے:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲۸	۲۹	۲۸	۲۹	۱	۱
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲	۳	۵	۵	۷	۷

اب عین اسی کے مطابق سال ۱۹۵۷ عیسوی کے مہینوں کی یکم اور بعض صورتوں میں ۲ تاریخ

کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۵۷ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲۸ جمادی الاولیٰ	۲۹ جمادی	۲۸ رجب	۲۹ شعبان	۳۰ رمضان	یکم ذی قعدہ
۱۳۷۶ھ	الاخریٰ				

یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲ ذی الحجہ	۳ محرم	۵ صفر	۵ ربيع الاول	۷ ربيع الثاني	۷ جمادی الاولیٰ

اب فرض کیجئے ہمیں ۱۵ مئی ۱۹۵۷ عیسوی کے بالمقابل ہجری تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔

اوپر ۲ مئی کے نیچے قمری تاریخ یکم شوال ۱۳۷۶ ہجری دی گئی ہے چونکہ $15 = (13 + 2)$ ہے لہذا قمری تاریخ (یکم شوال + ۱۳) = ۱۳ شوال ۱۳۷۶ ہجری برآمد ہوئی جو ۱۵ مئی ۱۹۵۷ عیسوی کے بالمقابل مطلوبہ قمری تاریخ ہے۔

(۳) ہمیں سابقہ جدول (جدول نمبر ۲) کے مباحث کی دوسری مثال میں معلوم ہوا تھا کہ یکم

جنوری ۲۳۳۰ عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ صفر ۱۷۷۱ ہجری بنتی ہے۔ قمری تواریخ کی چال والی زیر بحث جدول کے حصہ میں یکم جنوری کے نیچے ۳۰ قمری تاریخ سب سے نچلے یعنی آخری خانے میں ہے اور ارفعی سمت میں قمری تواریخ کی چال وہاں یوں دی گئی ہے:

یکم جنوری	۲ جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	۲ مارچ	یکم اپریل	یکم مئی
۳۰	۱	(۱/۲۹/۳۰)	۱	۱	۲	۲
یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۳	۴	۵	۷	۷	۹	۹

عین اسی کے مطابق سال ۲۳۳۰ عیسوی کے مہینوں کی یکم اور بعض صورتوں میں ۲ تاریخ کے

بالمقابل قمری مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۳۳۰ھ	۲ جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	۲ مارچ	یکم اپریل	یکم مئی
۳۰ صفر ۱۷۷۱ھ	۱ ربیع الاول	(۱ ربیع الثانی ۳۰ ربیع الثانی)	۱ جمادی الاولیٰ	۱ جمادی الاخریٰ	۲ ربیع الثانی	۲ جمادی الاخریٰ
یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۳ شعبان	۴ رمضان	۵ شوال	۷ ذی قعدہ	۷ ذی الحجہ	۹ محرم ۱۷۷۲ھ	۹ صفر

اگر یکم فروری کو قمری تاریخ "۱" ہو تو عام عیسوی سالوں میں ۲۸ فروری کو قمری تاریخ بھی ۲۸ ہوگی اور لپ کے سالوں میں ۲۹ فروری کو قمری تاریخ بھی ۲۹ ہوگی، پھر یکم مارچ کو اسی قمری مہینے کی عام عیسوی سالوں میں ۲۹ تاریخ اور لپ کے سالوں میں اسی قمری مہینے کی ۳۰ تاریخ ہوگی۔ سال ۲۳۳۰ عیسوی چونکہ لپ کا سال ہے لہذا یکم مارچ کو قمری تاریخ ۳۰ ہوگی، بالفاظ دیگر یکم فروری اور یکم مارچ کے بالمقابل قمری تواریخ ایک ہی قمری مہینے کی ہوں گی۔ اسی کو ظاہر کرنے کے لیے ہم نے ان قمری تواریخ کو بین القوسین () کر دیا ہے۔

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۸ جنوری ۲۳۳۰ عیسوی کی ہجری تاریخ درکا ہے۔ اوپر ۲ جنوری کے نیچے قمری تاریخ یکم ربیع الاول ۱۷۷۱ ہجری دی گئی ہے چونکہ $28 = (2 + 26)$ ہے، لہذا مطلوبہ قمری تاریخ (یکم ربیع الاول + ۲) = ۲۷ ربیع الاول ۱۷۷۱ ہجری ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۰ فروری ۲۳۳۰ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے اوپر یکم فروری

کے نیچے یکم ربیع الثانی ۱۷۷۱ ہجری ہے، یعنی عیسوی اور قمری تواریخ یکساں ہیں، لہذا مطلوبہ قمری تاریخ ۲۰

ربیع الثانی ۱۷۷۱ ہجری ہے جو ۲۰ فروری ۲۳۳۰ عیسوی کے بالمقابل ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۱۲۳ اکتوبر ۲۳۳۰ عیسوی کی ہجری تاریخ مطلوب ہے اور پریم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۷ ذی الحجہ ۱۷۷۱ ہجری ہے چونکہ $۲۳ = (۲۳ + ۱)$ ہے لہذا قمری تاریخ میں بھی ۲۳ دنوں کا اضافہ ہوگا، یوں $(۲۳ + ۷) = ۳۰$ دن حاصل ہوئے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں مہینہ ہوتا ہے ۱۰ کا عدد جفت ہے، لہذا اکتوبر کے بالمقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا، پس ۱۲۳ اکتوبر ۲۳۳۰ عیسوی کو قمری تاریخ (۳۰-۲۹ دن ذی الحجہ کے) = یکم محرم ۱۷۷۲ ہجری برآمد ہوئی۔

(۴) جدول نمبر ۲ کے پہلے حصے کے مباحث کی چھٹی مثال میں ہم یہ معلوم کر چکے ہیں کہ یکم جنوری ۳۰۰۰ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۰ صفر ۳۴۸۲ ہجری برآمد ہوئی ہے۔ قمری تواریخ کی چال والی زیر نظر جدول کے حصہ الف میں یکم جنوری کے نیچے تاریخ دیکھیں تو قمری تواریخ کی چال یوں ملے گی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	۱۹

اب عین اسی کے مطابق سال ۳۰۰۰ عیسوی کے مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری مہینوں

اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۳۰۰۰ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۰ صفر ۳۴۸۲ھ	۱۱ ربیع الاول	۱۰ ربیع الثانی	۱۱ جمادی الاولیٰ	۱۲ جمادی الاخریٰ	۱۳ رجب

یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ شعبان	۱۵ رمضان	۱۷ شوال	۱۷ ذی قعدہ	۱۹ ذی الحجہ	۱۹ محرم ۳۴۸۳ھ

مثلاً ہمیں ۲۵ جون ۳۰۰۰ عیسوی کی ہجری تقویم میں تحویل مطلوب ہے اور پریم جون کے نیچے

قمری تاریخ ۱۳ رجب ۳۴۸۲ ہجری دی گئی ہے۔ چونکہ $۲۵ = (۲۳ + ۱)$ ہے لہذا قمری ایام $(۲۳ + ۱۳) =$

۳۷ ہوئے جون عیسوی سال کا چھٹا مہینہ ہوتا ہے یعنی یہ جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے بالمقابل

قمری مہینے رجب کو ۲۹ دن کا شمار کرنے سے مطلوبہ قمری تاریخ (۳۷-۲۹ دن رجب کے) = ۸ شعبان

۳۴۸۲ ہجری برآمد ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں ۱۸ نومبر ۲۰۰۰ عیسوی کی ہجری تقویم میں تحويل مطلوب ہے، اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۹ ذی الحجہ ۳۳۸۲ ہجری دی گئی ہے، چونکہ $18 = (17 + 1)$ ہے لہذا قمری ایام $(17 + 19) = 36$ ہوئے نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، پس اس کے بالقابل ذی الحجہ کا قمری مہینہ ہم ۳۰ دن کا شمار کریں گے، یوں مطلوب قمری تاریخ $(36 - 30)$ دن ذی الحجہ کے 6 محرم ۳۳۸۳ ہجری برآمد ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں ۱۲ فروری ۲۰۰۰ عیسوی کے بالقابل قمری تاریخ مطلوب ہے، اوپر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۱۱ ربیع الاول ۳۳۸۲ ہجری ہے، چونکہ $12 = (11 + 1)$ ہے لہذا مطلوب قمری تاریخ $(11 + 1)$ = ۱۲ ربیع الاول ۳۳۸۲ ہجری ہے۔

بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے ہم دائمی ہجری تقویم اور دائمی عیسوی تقویم کی مدد سے دن معلوم کر کے عیسوی و ہجری تقاویم کی تخریج کردہ تواریخ میں مطابقت کر سکتے ہیں۔ دائمی عیسوی تقویم آئندہ صفحات میں جدول نمبر ۵ اور دائمی ہجری تقویم جدول نمبر ۶ کے طور پر پیش کی گئی ہے۔ ہم نے اوپر عیسوی تواریخ کے بالقابل جو قمری تواریخ برآمد کی ہیں، دائمی عیسوی اور دائمی ہجری تقویم کی روشنی میں ایام ہفتہ کے اعتبار سے ان کا نقشہ یوں بنے گا:

نمبر شمار	عیسوی تاریخ	دن	ہجری تاریخ	دن	تہمیرہ
۱	۱۵ مارچ ۲۰۰۳ء	سوموار	۲۲ محرم ۱۴۲۵ ہجری	سوموار	تخریج درست ہے
۲	۳۰ مئی ۲۰۰۳ء	ہفتہ	۱۹ ربیع الاول ۱۴۲۵ ہجری	ہفتہ	ایضاً
۳	۲۰ دسمبر ۲۰۰۳ء	سوموار	۷ شوال ۱۴۲۵ ہجری	سوموار	ایضاً
۴	۱۵ اگست ۱۹۵۷ء	بدھ	۱۳ شوال ۱۳۷۶ ہجری	بدھ	ایضاً
۵	۲۸ جنوری ۲۳۳۰ء	اتوار	۲۷ ربیع الاول ۱۷۷۱ ہجری	اتوار	صحیح تاریخ ۲۶ ربیع الاول
۶	۲۰ فروری ۲۳۳۰ء	منگل	۲۰ ربیع الثانی ۱۷۷۱ ہجری	منگل	تخریج درست ہے
۷	۱۳ اکتوبر ۲۳۳۰ء	جمعرات	یکم محرم ۱۷۷۲ ہجری	جمعرات	ایضاً
۸	۲۵ جون ۲۰۰۰ء	ہفتہ	۸ شعبان ۳۳۸۲ ہجری	اتوار	صحیح تاریخ ۷ شعبان
۹	۱۸ نومبر ۲۰۰۰ء	جمعہ	۶ محرم ۳۳۸۳ ہجری	جمعہ	تخریج درست ہے
۱۰	۱۲ فروری ۲۰۰۰ء	ہفتہ	۲۲ ربیع الاول ۳۳۸۲ ہجری	جمعہ	صحیح تاریخ ۲۳ ربیع الاول

یہاں یہ یاد رہے کہ سال ۲۰۰۰ عیسوی اگرچہ ۲۰ پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے لیکن یہ لپ کا سال نہیں ہے۔

ہم نے مقالے کی پہلی قسط میں اعشاری نظام کے تحت قواعد تحويل بیان کیے تھے۔ اعشاری نظام کے قواعد تحويل کے تحت بھی مذکورہ تواریخ کی پڑتال کی جاسکتی ہے، اس سے ایک دن کا فرق نکلے تو گوارا کیا جاسکتا ہے مگر دو دن کا فرق نہیں ہونا چاہیے۔ مثلاً ۱۵ مارچ ۲۰۰۳ عیسوی = (۳ تقسیم ۳۶۶) +

$۲۰۰۳ = ۲۰۰۲ + ۲۰۲۱ = ۲۰۰۲ + ۲۰۲۱$ تقسیم $(۷۰۲۲۳ - ۷۰۲۲۳)$ ۔ $۶۳۰۶۶۳۷۸ = ۶۳۰۶۶۳۷۸ + ۱۳۲۵ = (۱۲ \times ۶۰۶۲۹)$
 پاکستانی رویت ہلال کمیٹی کے فیصلے کے مطابق قمری تاریخ ۲۳ محرم ۱۳۲۵ ہجری بنتی ہے۔ قمری تواریخ میں
 ایک دن کا فرق قابل قبول ہے۔

زیر بحث جدول نمبر ۳ کے تیار کرنے کا طریقہ

(ریاضی دان حضرات کے لیے)

عیسوی مہینوں کی نمبر شمار کے اعتبار سے ترتیب یوں ہے:

عیسوی مہینے ←	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
نمبر شمار ←	۱	۲	۳	۴	۵	۶
	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

جنوری 'مارچ' 'مئی' جولائی 'ستمبر اور نومبر کے مہینوں کے نمبر شمار بالترتیب '۱' '۳' '۵' '۷' '۹' ہیں۔

یہ سب طاق اعداد ہیں یعنی ان سے متعلق عیسوی مہینے طاق نمبر شمار والے مہینے ہیں۔ فروری 'اپریل' 'جون' 'اگست' 'اکتوبر اور دسمبر کے مہینوں کے نمبر شمار بالترتیب '۲' '۴' '۶' '۸' '۱۰' ہیں یہ سب جفت اعداد ہیں یعنی ان سے متعلق عیسوی مہینے جفت نمبر شمار والے مہینے ہیں۔

(الف) قمری تواریخ کی چال والی زیر بحث جدول کی تیاری میں ہم نے طاق نمبر شمار والے

عیسوی مہینوں کے بالمقابل قمری مہینوں کو تیس تیس دنوں کا اور جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمقابل قمری مہینوں کو اسیس دنوں کا شمار کیا ہے۔ اس حساب سے عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال اصولاً یوں ہوگی کہ یکم جنوری کو چاند کی جو تاریخ ہے یکم فروری کے لیے اس میں ایک دن کا اضافہ ہو جائے گا اور یکم مارچ کو قمری تاریخ وہی یکم جنوری والی ہوگی۔ یکم مارچ سے یکم اگست تک کی قمری تواریخ کی چال میں بالترتیب ایک ایک دن بڑھتا جائے گا پھر ستمبر اور اکتوبر دونوں مہینوں کے لیے دو دو دن کا اور ان کے بعد نومبر اور دسمبر کے مہینوں کے لیے ان قمری تواریخ میں مزید دو دو دن کا اضافہ ہوگا۔ مثلاً یکم جنوری کو قمری تاریخ ۱۰ ہو تو اگست کی چال یوں ہوگی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۱۳	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	۱۹

اس کے بعد آئندہ سال کی کیم مارچ کے بالمقابل قمری تاریخ میں مزید دو دن کا اضافہ ہوگا۔ مذکورہ بالا مثال میں آئندہ سال کی کیم جنوری کو قمری تاریخ ۲۱ ہوگی یعنی گزشتہ سال کی کیم جنوری کو جو قمری تاریخ تھی آئندہ سال کی کیم جنوری کو قمری تاریخ اس سے گیارہ دن زائد ہو جائے گی اور اس کے بعد بقیہ عیسوی مہینوں کی چال مذکورہ بالا قواعد کے تحت ہوگی، اگر ۱۱ دن بڑھنے سے قمری تاریخ ۳۰ سے زائد ہو جائے تو اسے ۳۰ سے تقریق کر کے قمری تاریخ لی جائے گی، مثلاً کسی سال کی کیم جنوری کو قمری تاریخ ۲۸ ہو تو اگلے سال کی کیم جنوری کو قمری تاریخ $(30 - 11 + 28) = 9$ ہوگی اگر ہر سال کے لیے ۱۱ دن کے اس فرق کو ملحوظ نہ رکھا جائے تو قمری تواریخ کی چال درست تصور نہ ہوگی۔

(ب) اگر کسی عیسوی مہینے کی کیم تاریخ کے بالمقابل قمری تاریخ ۲۹ یا ۳۰ ہو اور اس کے بعد اگلے عیسوی مہینوں کی کیم تاریخ کو قمری تاریخ ۲ یا ۳ ہو تو ۲۹ یا ۳۰ قمری تاریخ کی چال والے متعلقہ عیسوی مہینے میں ہی اگلا قمری مہینہ بھی پورا ہو جائے گا، مثلاً کیم جنوری کو قمری تاریخ ۳۰ ربيع الثانی ہو تو ظاہر ہے کہ ۲ جنوری کو اگلے قمری مہینہ جمادی الاولیٰ کی پہلی تاریخ ہوگی اور جمادی الاولیٰ کا یہ مہینہ ۲ جنوری سے ۳۱ جنوری کی تواریخ کے درمیان ہی پورا ہو جائے گا، لہذا کیم فروری کے بالمقابل قمری تاریخ کیم جمادی الاخریٰ ہوگی۔ اس طرح کے تمام عیسوی مہینوں کی ۲ تاریخ کو بھی جدول میں شامل کر کے اس کے نیچے قمری تاریخ "۱" لکھی گئی ہے اگر ایسا نہ کیا جاتا تو قمری چال میں ایک قمری مہینہ شمار میں نہ آتا اور قمری تواریخ کی چال نامکمل رہتی اسی لیے نمبر شمار ۲۲ سے ۳۰ تک کے لیے جدول ہذا کا حصہ "ب" الگ تیار کیا گیا ہے۔

(ج) اگر کسی عیسوی سال کی کیم فروری کو قمری تاریخ ۳۰ ہو تو ظاہر ہے کہ ۲ فروری کو اگلا قمری مہینہ شروع ہو جائے گا اور یہ قمری مہینہ عام عیسوی سالوں میں ۲ فروری سے ۲۸ فروری تک ۲۷ دن پورے کرے گا اور کیم مارچ کو اسی قمری مہینے کی ۲۸ تاریخ ہوگی اور لپ کے سالوں میں یہ قمری مہینہ ۲ فروری سے ۲۹ فروری تک ۲۸ دن پورے کرے گا، اور کیم مارچ کو اسی قمری مہینے کی ۲۹ تاریخ ہوگی۔ اسی کو ظاہر کرنے کے لیے ہم نے کیم فروری کے نیچے جدول "ب" میں قمری تاریخ ۲۸/۲۹ ظاہر کی ہے بقیہ عیسوی مہینوں میں

قمری چال معمول کے مطابق ہوگی البتہ ۱۲ اپریل کی تاریخ کو بھی جدول میں شامل کرنا پڑے گا، جیسا کہ آئندہ مثال میں واضح کیا گیا ہے۔ مثلاً یکم جنوری ۱۸۰۵ عیسوی کو قمری تاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۲۱۹ ہجری تھی، اس لیے حسب قاعدہ یکم فروری کو قمری تاریخ ۳۰ شوال ہوئی اور ۲ فروری سے ذی قعدہ کا مہینہ شروع ہوا۔ ۲ فروری سے ۲۸ فروری تک ذی قعدہ کے ۲۷ دن پورے ہوئے، کیونکہ سال ۱۸۰۵ عیسوی لپ کا سال نہیں ہے، پھر یکم مارچ کو اسی ذیقعدہ کی ۲۸ تاریخ ہوئی چنانچہ سال ۱۸۰۵ عیسوی کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۸۰۵	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	۲ اپریل	یکم مئی
۲۹ رمضان ۱۲۱۹ھ	۳۰ شوال	۲۸ رذی قعدہ	۳۰ رذی الحجہ	یکم محرم ۱۲۲۰ھ	یکم صفر

یکم جون یکم جولائی یکم اگست یکم ستمبر یکم اکتوبر یکم نومبر یکم دسمبر
 ۲ ربیع الاول ۳ ربیع الثانی ۳ جمادی الاولیٰ ۶ جمادی الاخریٰ ۶ رجب ۸ شعبان ۸ رمضان
 اگر یہاں عیسوی سال لپ کا ہوتا تو یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۹ ذی قعدہ ہوتی۔ یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۳۰ ذی الحجہ دی گئی ہے، پس ۱۲ اپریل سے اگلا قمری مہینہ محرم ۱۲۲۰ ہجری شروع ہوا جو ۱۳ اپریل تک اپریل کے مہینے میں ہی پورا ہو گیا، اس لیے جدول میں ۱۲ اپریل کی عیسوی تاریخ بھی شامل کرنی پڑی اور اس کے نیچے قمری تاریخ یکم محرم ۱۲۲۰ ہجری لکھنی پڑی ورنہ محرم کا مہینہ قمری چال میں نہ آتا اور چال نامکمل رہ جاتی۔ اس کے بعد یکم مئی کو اگلے قمری مہینے صفر کی پہلی تاریخ ہوئی، چنانچہ جدول کے حصہ ”ب“ میں قمری تواریخ کی چال میں اسی کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

(د) اگر یکم فروری کو قمری تاریخ ”۱“ ہو تو عام عیسوی سالوں میں اس قمری مہینے کے ۲۸ فروری کو ۲۸ دن اور لپ کے عیسوی سالوں میں ۲۹ فروری کو ۲۹ دن پورے ہو کر یکم مارچ کو عام عیسوی سالوں میں اسی قمری مہینے کی ۲۹ تاریخ اور لپ کے عیسوی سالوں میں ۳۰ تاریخ ہوگی، یعنی یکم فروری اور یکم مارچ کے بالمقابل ایک ہی قمری مہینے کی تواریخ چلیں گی چنانچہ جدول زیر نظر کے حصہ ب میں یکم فروری اور یکم مارچ کے بالمقابل ایسی قمری تواریخ کو بین القوسین) کر دیا گیا ہے، اس سے یہی ظاہر کرنا مقصود ہے کہ یہ قمری تواریخ ایک ہی قمری مہینے کی ہیں اور یکم مارچ کے نیچے عام عیسوی سال اور لپ کے سال کے پیش نظر ۲۹/۳۰ دی گئی ہے، مثلاً یکم جنوری ۱۹۶۸ عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ رمضان ۱۳۸۷ ہجری تھی۔ جدول ب میں دی گئی قمری چال کے مطابق سال ۱۹۶۸ عیسوی کے لیے قمری چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۱۹۶۸ء ۲ جنوری کیم فروری کیم مارچ ۲ مارچ کیم اپریل کیم مئی
 ۳۰ رمضان ۱۳۸۷ھ کیم شوال (کیم ذی قعدہ ۳۰ ذی قعدہ) کیم ذی الحجہ کیم محرم ۱۳۸۸ھ ۲ صفر
 کیم جون کیم جولائی کیم اگست کیم ستمبر کیم اکتوبر کیم نومبر کیم دسمبر
 ۳ ربیع الاول ۴ ربیع الثانی ۵ جمادی الاولیٰ ۷ جمادی الاخریٰ ۷ رجب ۹ شعبان ۹ رمضان

دیکھئے مذکورہ بالا جدول میں کیم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۳۰ رمضان ۱۳۸۷ھ جبری دی گئی ہے،
 ظاہر ہے کہ ۲ جنوری سے اگلا قمری مہینہ شوال شروع ہو کر ۳۱ جنوری تک جنوری کے مہینے میں ہی پورا ہو گیا،
 لہذا جدول ب میں ۲ جنوری کی تاریخ کو بھی شامل کرنا پڑا اور اس کے نیچے تاریخ '۱' دی گئی، ورنہ مذکورہ
 بالا مثال کے مطابق شوال کا مہینہ قمری چال میں شمار میں نہ آتا۔ کیم فروری کے نیچے قمری تاریخ بمطابق
 چال کیم ذی قعدہ دی گئی ہے۔ سال ۱۹۶۸ عیسوی لپ کا سال ہے، لہذا ۲۹ فروری تک ذی قعدہ کے ۲۹
 دن پورے ہو کر کیم مارچ کو اسی ذی قعدہ کی ۳۰ تاریخ ہوئی، یعنی کیم فروری اور کیم مارچ کے نیچے ایک ہی
 قمری مہینے ذی قعدہ کی تواریخ ہیں۔ اسی کو ظاہر کرنے کے لیے انہیں بین القوسین () کیا گیا، تاکہ قمری
 چال میں غلطی سے ایک قمری مہینہ زائد نہ شمار کر لیا جائے۔ کیم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۳۰ ذی قعدہ ہے۔
 ظاہر ہے کہ اگلا قمری مہینہ ذی الحجہ ۲ مارچ سے شروع ہو کر ۳۱ مارچ تک مارچ ہی میں ختم ہو گیا اور کیم اپریل
 کو اگلے قمری مہینے محرم ۱۳۸۸ھ جبری کی پہلی تاریخ ہوئی، اس لیے جدول میں ۲ مارچ کو بھی شامل کرنا پڑا،
 ورنہ قمری چال میں ذی الحجہ کا مہینہ شمار میں نہ آتا۔ زیر نظر مثال میں سال ۱۹۶۸ عیسوی لپ کا سال ہے،
 لہذا کیم مارچ کے نیچے ذی قعدہ کی ۳۰ تاریخ ڈالی گئی اگر یہ لپ کا سال نہ ہوتا تو کیم مارچ کے نیچے ۲۹ ذی
 قعدہ کی تاریخ دی جاتی اور اگلا قمری مہینہ یعنی ذی الحجہ ۳ مارچ سے ۳۱ مارچ کی تواریخ کے اندر مارچ ہی
 میں ختم ہو جاتا اور بقیہ عیسوی مہینوں کے بالمقابل قمری چال حسب معمول رہتی۔

جدول نمبر ۳..... قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال کی جدول

کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ	کیم ماہ
قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری	قمری
۳۰	۳۱	۲۲	۲۳	۲۳	۲۵	۲۷	۲۷	۲۹	۲۹	۳۱،۱	x	۳۱،۱
جنوری	دسمبر	نومبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	جنوری
سال آئندہ												
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸	۲۸	۳۰	۳۰،۱	۲	۱	۲

۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

لیپ کے سالوں میں نمبر شمار ۴۴ سے آخر تک فروری کی تواریخ میں ایک دن کا اضافہ ہوگا۔

تفہیم بذریعہ امثلہ

زیر نظر جدول (جدول نمبر ۴) قمری مہینوں کی کیم تاریخ کے بالمقابل عیسوی تواریخ کی چال کو ظاہر کرتی ہے۔ اس مقصد کے لیے پہلے جنوری کے مہینے کی وہ تاریخ معلوم کی جاتی ہے جس کے بالمقابل متعلقہ قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہو۔ یوں ہم عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال والی اس جدول سے ہجری تقویم کو عیسوی تقویم میں بدل سکتے ہیں۔ چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

(۱) مثلاً ہم جدول نمبر ۲ کے مباحث کے دوسرے حصے میں یہ معلوم کر چکے ہیں کہ یکم ذی الحجہ ۱۳۲۳ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲۳ جنوری ۲۰۰۳ عیسوی تھی چونکہ ذی الحجہ قمری سال کا آخری مہینہ ہوتا ہے اس لیے سال ۱۳۲۳ ہجری کے بقیہ قمری مہینے ذی الحجہ سے پہلے آئیں گے اور ان قمری مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال کے لیے ہم معکوس سمت میں جائیں گے۔ جدول لہذا میں افقی سمت میں بائیں جانب کا آخری خانہ بھی جنوری کے مہینے کا ہے تاکہ اس کی مدد سے ہم معکوس سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معلوم کر سکیں۔ جدول کے آخری خانے میں جنوری کے مہینے کے نیچے عمودی سمت میں ۲۳ کا عدد دیکھیں تو معکوس سمت میں بارہ عیسوی مہینوں تک چال یوں چلے گی:

یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۳۱، ۱ جولائی	۲۹ اگست	۲۸ ستمبر	۲۷ اکتوبر	۲۶ نومبر	۲۵ دسمبر
۲۳ جنوری					
.....	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
	۱۵ مارچ	۳ اپریل	۳ مئی	۲ جون	

چونکہ ۲۳ جنوری ۲۰۰۳ عیسوی کو قمری تاریخ یکم ذی الحجہ ۱۳۲۳ ہجری برآمد ہوتی ہے، اس لیے مذکورہ بالا چال کے مطابق سال ۱۳۲۳ ہجری کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی معکوس سمت میں چال یوں مرتب ہوگی:

یکم رجب	یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ	یکم ذی الحجہ
۲۹ اگست	۲۸ ستمبر	۲۷ اکتوبر	۲۶ نومبر	۲۵ دسمبر	۲۴ جنوری
					۲۰۰۳ء
یکم محرم	یکم صفر	یکم رجب الاول	یکم رجب الثانی	یکم جمادی الاولیٰ	یکم جمادی الاخریٰ
۱۵ مارچ	۳ اپریل	۳ مئی	۲ جون	یکم جولائی	۳۱ جولائی

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۵ محرم ۱۳۲۳ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے اوپر یکم محرم کے نیچے عیسوی تاریخ ۵ مارچ ۲۰۰۳ عیسوی ہے چونکہ $۲۵ = (۲۴ + ۱)$ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۵ مارچ) + ۲۴ = ۲۹ مارچ ۲۰۰۳ عیسوی ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۹ رمضان ۱۳۲۳ ہجری کے بالمقابل عیسوی تقویم میں تاریخ مطلوب ہے اوپر یکم رمضان کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۲ اکتوبر ہے چونکہ $۲۹ = (۲۸ + ۱)$ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۱۲ اکتوبر) + ۲۸ =

اکتوبر (۲۸+۳۱) دن اکتوبر کے = ۲۳ نومبر ۲۰۰۳ عیسوی برآمد ہوگی۔

(۲) مثلاً ہمیں جدول نمبر ۲ کے دوسرے حصے کے مباحث کی تیسری مثال میں معلوم ہوا تھا کہ یکم جمادی الاخریٰ ۱۳۷۶ ہجری کو عیسوی تاریخ ۴ جنوری ۱۹۵۷ عیسوی تھی۔ سال ۱۳۷۶ ہجری کے محرم سے جمادی الاوائل تک کے مہینے چونکہ جمادی الاخریٰ سے پہلے کے ہیں لہذا ان مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل عیسوی چال معلوم کرنے کے لیے ہمیں پانچ مہینوں تک معکوس سمت میں جانا ہوگا۔ جدول زیر بحث (جدول نمبر ۴) کی افقی سمت کے آخری خانے میں جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۴ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو معکوس سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں ملے گی:

.....→

یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۱۹ اگست	۸ ستمبر	۷ اکتوبر	۶ نومبر	۵ دسمبر	۴ جنوری

یعنی اسی کے مطابق سال ۱۳۷۶ ہجری کے جمادی الاخریٰ سے محرم تک کے مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی معکوس سمت میں چال یوں مرتب ہوگی:

→

یکم محرم	یکم صفر	یکم ربيع الاول	یکم ربيع الثاني	یکم جمادی الاوائل	یکم جمادی الاخریٰ ۱۳۷۶ھ
۱۹ اگست	۸ ستمبر	۷ اکتوبر	۶ نومبر	۵ دسمبر ۱۹۵۶ء	۴ جنوری ۱۹۵۷ء

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۵ صفر ۱۳۷۶ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے۔ اوپر یکم صفر کے نیچے عیسوی تاریخ ۸ ستمبر ۱۹۵۶ عیسوی ہے چونکہ $25 = (23 + 1)$ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۸ ستمبر + ۲۳) = ۳۰ دن ستمبر کے = ۱۲ اکتوبر ۱۹۵۶ عیسوی ہے۔

سال ۱۳۷۶ ہجری کے رجب سے ذی الحجہ تک کے بقیہ مہینے چونکہ جمادی الاخریٰ کے بعد آتے ہیں لہذا ان مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال سیدھی سمت میں یعنی دائیں سے بائیں ہوگی۔ زیر نظر جدول (جدول نمبر ۴) میں دائیں جانب کا پہلا خانہ بھی جنوری کا ہے تاکہ اس کے ذریعے سیدھی سمت میں عیسوی تواریخ کی چال معلوم کی جاسکے، اس خانے کے نیچے عمودی سمت میں ۴ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو سیدھی سمت میں عیسوی تواریخ کی چال یوں ملے گی:

←.....

یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۴ جنوری	۲ فروری	۴ مارچ	۲ اپریل	۲ مئی	۳۰ جون

اب عین اسی کے مطابق سال ۱۳۷۶ ہجری کے جمادی الاخریٰ سے ذی الحجہ تک کے مہینوں کی

پہلی تاریخ کے بالقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جمادی الاخریٰ ۱۳۷۶ھ کیم رجب کیم شعبان کیم رمضان کیم شوال کیم ذی قعدہ کیم ذی الحجہ
۳ جنوری ۱۹۵۷ء ۲ فروری ۳ مارچ ۱۲ اپریل ۲ مئی کیم جون ۳۰ جون ۳۰

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۷ رمضان ۱۳۷۶ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے۔ اوپر کیم

رمضان کے نیچے عیسوی تاریخ ۲ اپریل ۱۹۵۷ عیسوی ہے چونکہ $27 = (26 + 1)$ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی
تاریخ $(26 + 1) = 27$ اپریل ۱۹۵۷ عیسوی ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۹ شعبان ۱۳۷۶ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے، اوپر کیم شعبان

کے نیچے عیسوی تاریخ ۴ مارچ ۱۹۵۷ عیسوی ہے چونکہ $29 = (28 + 1)$ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۴
مارچ + ۲۸) = ۳۱ مارچ کے کیم اپریل ۱۹۵۷ عیسوی ہے۔

(۳) مثلاً ہمیں جدول نمبر ۲ کے دوسرے حصے کے مباحث کی آٹھویں مثال میں معلوم ہوا تھا

کہ کیم محرم ۱۳۹۶ ہجری کو عیسوی تاریخ ۴ جنوری ۱۹۷۶ عیسوی تھی۔ سال ۱۳۹۶ ہجری کے بقیہ تمام مہینے

چونکہ محرم کے بعد آتے ہیں لہذا یہاں معکوس سمت میں چال کی ضرورت ہی نہ رہی۔ جدول ہذا میں دائیں

جانب کے پہلے خانے میں جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۴ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو بائیں جانب افقی

سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں ملے گی:

کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری
۳ جنوری ۲ فروری ۳ مارچ ۱۲ اپریل ۲ مئی کیم جون ۳۰ جون

کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری

۳۰ جولائی ۲۸ اگست ۲۷ ستمبر ۲۶ اکتوبر ۲۵ نومبر

اب عین اسی کے مطابق سال ۱۳۹۶ ہجری کے لئے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں

مرتب ہوگی:

کیم محرم ۱۳۹۶ھ کیم صفر کیم ربیع کیم ربیع کیم جمادی کیم جمادی

الاول الثانی الاولی الاخریٰ

۳ جنوری ۱۹۷۶ء فروری (لیپ) ۳ مارچ ۱۲ اپریل ۲ مئی کیم جون
 کیم رجب ← کیم شعبان کیم رمضان کیم شوال کیم ذی قعدہ کیم ذی الحجہ
 ۳۰ جون ۳۰ جولائی ۲۸ اگست ۲۷ ستمبر ۲۶ اکتوبر ۲۵ نومبر

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۰ ربيع الاول ۱۳۹۶ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے اوپر کیم
 ربيع الاول کے نیچے عیسوی تاریخ ۳ مارچ ۱۹۷۶ء ہے چونکہ $20 = (19 + 1)$ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۳
 مارچ + ۱۹) = ۲۳ مارچ ۱۹۷۶ عیسوی ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۵ شوال ۱۳۹۶ ہجری کے بالقابل عیسوی تقویم کی تاریخ مطلوب ہے، اوپر
 کیم شوال کے نیچے عیسوی تاریخ ۲۷ ستمبر ۱۹۷۶ عیسوی ہے۔ چونکہ $25 = (23 + 1)$ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی
 تاریخ (۲۷ ستمبر + ۲۳) = ۳۰ دن ستمبر کے = ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۶ عیسوی ہے۔

چونکہ سال ۱۹۷۶ عیسوی لیپ کا سال ہے لہذا ہم نے کیم صفر کے نیچے فروری کی ۲ کی بجائے ۳
 تاریخ لکھی ہے۔ اوپر ہم معلوم کر چکے ہیں کہ کیم محرم ۱۳۹۶ ہجری کو عیسوی تاریخ ۳ جنوری ۱۹۷۶ عیسوی تھی
 پس اگر ہم عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال کو معکوس سمت میں لے جائیں تو سال ۱۳۹۵ ہجری کے تمام
 مہینوں کا بھی عیسوی مہینوں اور تواریخ سے تقابل ہو جائے گا۔ زیر نظر جدول (جدول نمبر ۴) کے بائیں
 جانب کے آخری خانے میں جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۴ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو عیسوی مہینوں اور
 تواریخ کی معکوس سمت میں چال یوں ملے گی:

کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری
 ۱۱ جولائی ۹ اگست ۸ ستمبر ۷ اکتوبر ۶ نومبر ۵ دسمبر ۴ جنوری
 کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری
 ۱۵ جنوری ۱۳ فروری ۱۵ مارچ ۱۳ اپریل ۱۳ مئی ۱۱ جون

اب اسی کی روشنی میں سال ۱۳۹۵ ہجری کے لیے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم شعبان کیم رمضان کیم شوال کیم ذی قعدہ کیم ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ کیم محرم ۱۳۹۶ھ
 ۹ اگست ۸ ستمبر ۷ اکتوبر ۶ نومبر ۵ دسمبر ۱۹۷۵ء ۳ جنوری ۱۹۷۶ء

کیم محرم کیم صفر کیم ربيع الاول کیم ربيع الثاني کیم جمادی الاولى کیم جمادی الاخری کیم رجب

۱۵ جنوری ۱۳ فروری ۱۵ مارچ ۱۳ اپریل ۱۳ مئی ۱۱ جون ۱۱ جولائی
 اب فرض کیجئے ہمیں ۲۸ شوال ۱۳۹۵ ہجری کے بالمقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم
 شوال کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۵ عیسوی ہے چونکہ $28 = (1 + 27)$ ہے، لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ
 (۱۷ اکتوبر + ۲۷) = ۳۱ دن اکتوبر کے = ۳ نومبر ۱۹۷۵ عیسوی ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۵ محرم ۱۳۹۵ ہجری کی عیسوی تقویم میں تھویل مطلوب ہے، اوپر یکم محرم
 ۱۳۹۵ ہجری کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۵ جنوری ۱۹۷۵ عیسوی ہے چونکہ $25 = (1 + 24)$ ہے لہذا مطلوبہ
 عیسوی تاریخ (۱۵ جنوری + ۲۴) = ۳۱ دن جنوری کے = ۸ فروری ۱۹۷۵ عیسوی ہے۔

(۴) مثلاً ہمیں جدول نمبر ۲ کے مباحث کے دوسرے حصے کی چوتھی مثال میں معلوم ہوا تھا کہ
 یکم ذی الحجہ ۱۳۲۶ ہجری کے بالمقابل عیسوی تاریخ ۲ جنوری ۲۰۰۶ عیسوی ہے، چونکہ ذی الحجہ قمری سال کا
 آخری مہینہ ہوتا ہے، لہذا البقیہ قمری مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معلوم
 کرنے کے لیے ہمیں معکوس سمت میں جانا ہوگا، جدول ہذا کے بائیں جانب کے آخری خانے میں جنوری
 کے نیچے عمودی سمت میں ۲ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو معکوس سمت میں عیسوی تواریخ کی چال یوں ملے گی:

یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۷ اگست	۶ ستمبر	۱۵ اکتوبر	۳ نومبر	۲۳ دسمبر	۲ جنوری
یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۱۱ فروری	۱۳ مارچ	۱۱ اپریل	۱۱ مئی	۹ جون	۹ جولائی

اب اسی کی روشنی میں سال ۱۳۲۶ ہجری کے لیے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم رجب	یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ	یکم ذی الحجہ ۱۳۲۶ھ
۷ اگست	۶ ستمبر	۱۵ اکتوبر	۳ نومبر	۳ دسمبر ۲۰۰۵ء	۲ جنوری ۲۰۰۶ء
یکم محرم	یکم صفر	یکم ربيع الاول	یکم ربيع الثاني	یکم جمادی الاولیٰ	یکم جمادی الاخریٰ
۱۱ فروری	۱۳ مارچ	۱۱ اپریل	۱۱ مئی	۹ جون	۹ جولائی

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۲۶ ہجری کی عیسوی تقویم میں تھویل مطلوب ہے،
 اور یکم جمادی الاخریٰ کے نیچے عیسوی تاریخ ۹ جولائی ہے، چونکہ $22 = (1 + 21)$ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ

(۹ جولائی + ۲۱) = ۳۰ جولائی ۲۰۰۵ عیسوی ہے۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۶ صفر ۱۳۲۶ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے، اوپر یکم صفر کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۳ مارچ ۲۰۰۵ عیسوی ہے چونکہ $۲۶ = (۲۵ + ۱)$ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۱۳ مارچ + ۲۵) = ۳۱ دن مارچ کے = ۱۷ اپریل ۲۰۰۵ عیسوی ہے۔

(۵) مثلاً ہمیں جدول نمبر ۲ کے دوسرے حصے کے مباحث کی ساتویں مثال میں معلوم ہوا تھا کہ یکم ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری کو عیسوی تاریخ ۵ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی برآمد ہوتی ہے۔ سال ۱۹۷۵ ہجری کے پہلے تین مہینوں محرم تاریخ الاول کے لیے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معکوس سمت میں دیکھنا ہوگی، کیونکہ یہ مہینے ربیع الثانی سے پہلے کے ہیں، اور جمادی الاولیٰ سے ذی الحجہ تک کے آٹھ قمری مہینوں کے لیے یہ چال سیدھی سمت میں ہوگی، کیونکہ یہ مہینے ربیع الثانی کے بعد آتے ہیں۔ جدول ہذا کے بائیں جانب کے آخری خانے میں جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۵ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو معکوس سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں ملے گی:

→ یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری
۱۸ اکتوبر ۷ نومبر ۶ دسمبر ۵ جنوری

اب اسی کے مطابق سال ۱۹۷۵ ہجری کے ربیع الثانی سے محرم تک کے مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

→ یکم محرم یکم صفر یکم ربیع الاول یکم ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری
۱۸ اکتوبر ۷ نومبر ۶ دسمبر ۲۵۳۷ عیسوی ۵ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی

اب فرض کیجئے ہمیں ۲۳ ربیع الاول ۱۹۷۵ ہجری کو عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے۔ اوپر یکم ربیع الاول کے نیچے عیسوی تاریخ ۶ دسمبر ۲۵۳۷ عیسوی ہے چونکہ $۲۳ = (۲۳ + ۱)$ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۶ دسمبر + ۲۳) = ۲۹ دسمبر ۲۵۳۷ عیسوی برآمد ہوتی۔

فرض کیجئے ہمیں ۲۸ ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری کے بالمقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے، اوپر یکم ربیع الثانی کے نیچے عیسوی تاریخ ۵ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی ہے چونکہ $۲۸ = (۲۷ + ۱)$ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۵ جنوری + ۲۷) = ۳۱ دن جنوری کے = یکم فروری ۲۵۳۸ عیسوی ہے۔

اوپر یہ مذکور ہو چکا ہے کہ یکم ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری کو عیسوی تاریخ ۵ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی بنتی

ہے لہذا جمادی الاولیٰ سے ذی الحجہ تک کے مہینوں کے لیے سیدھی سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال دیکھنا ہوگی۔ جدول ہذا کے دائیں جانب کے اولین خانے میں جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۵ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو سیدھی سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں ملے گی:

کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
۵ جنوری	۳ فروری	۵ مارچ	۱۳ اپریل	۳ مئی	۲ جون
کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
کیم جولائی	۳۱ جولائی	۲۹ اگست

اب اسی کی روشنی میں سال ۱۹۷۵ء ہجری کے ربیع الثانی سے ذی الحجہ تک کے مہینوں کے لیے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
۵ جنوری ۲۵۳۸ء	۳ فروری	۵ مارچ	۱۳ اپریل	۳ مئی	۲ جون
کیم شوال	کیم ذی قعدہ	کیم ذی الحجہ
کیم جولائی	۳۱ جولائی	۲۹ اگست

اب فرض کیجئے ہمیں ۱۸ ذی قعدہ ۱۹۷۵ء ہجری کی عیسوی تاریخ مطلوب ہے، اوپر کیم ذی قعدہ کے نیچے عیسوی تاریخ ۳۱ جولائی ۲۵۳۸ عیسوی ہے۔ چونکہ $18 = (1 + 17)$ ہے، لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۳۱ جولائی + ۱۷) = ۳۱ دن جولائی کے = ۱۷ اگست ۲۵۳۸ عیسوی ہے۔ فرض کیجئے ہمیں ۲۹ شوال ۱۹۷۵ ہجری کے بالمقابل عیسوی تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم شوال کے نیچے عیسوی تاریخ کیم جولائی ۲۵۳۸ عیسوی ہے پس ۲۹ شوال ۱۹۷۵ ہجری کو مطلوبہ عیسوی تاریخ ۲۹ جولائی ۲۵۳۸ عیسوی ہوئی، کیونکہ عیسوی قمری تواریخ کا ایک عدد یکساں ہے۔

مقابلہ ہجری اور عیسوی تواریخ کے دائمی ہجری اور دائمی عیسوی تقویم سے ایام ہفتہ معلوم کر کے ہجری و عیسوی تواریخ میں مطابقت کر لی جائے۔ ایام ہفتہ کے اعتبار سے مذکورہ مثالوں کی تقابلی جدول یہ ہے:

نمبر شمار	هجری تاریخ	دن	عیسوی تاریخ	دن	تیمبرہ
۱	۲۵ محرم ۱۳۲۷ھ	ہفتہ	۲۹ مارچ ۲۰۰۳ء	ہفتہ	تخریج درست ہے
۲	۲۹ رمضان ۱۳۲۷ھ	سوموار	۲۳ نومبر ۲۰۰۳ء	سوموار	ایضاً
۳	۲۵ صفر ۱۳۲۷ھ	سوموار	۱۲ اکتوبر ۱۹۵۶ء	منگل	صحیح تاریخ کیم اکتوبر
۴	۲۷ رمضان ۱۳۲۷ھ	اتوار	۱۲۸ اپریل ۱۹۵۷ء	اتوار	تخریج درست ہے
۵	۲۵ شوال ۱۳۹۶ھ	بدھ	۱۲۱ اکتوبر ۱۹۷۶ء	جمعرات	صحیح تاریخ ۱۲۰ اکتوبر
۶	۲۰ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ	سوموار	۲۳ مارچ ۱۹۷۶ء	منگل	صحیح تاریخ ۲۲ مارچ
۷	۲۸ شوال ۱۳۹۵ھ	سوموار	۳ نومبر ۱۹۷۵ء	سوموار	تخریج درست ہے
۸	۲۵ محرم ۱۳۹۵ھ	ہفتہ	۸ فروری ۱۹۷۵ء	ہفتہ	ایضاً
۹	۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۲۶ھ	ہفتہ	۳۰ جولائی ۲۰۰۵ء	ہفتہ	ایضاً
۱۰	۲۶ صفر ۱۳۲۶ھ	بدھ	۷ اپریل ۲۰۰۵ء	جمعرات	صحیح تاریخ ۱۶ اپریل
۱۱	۲۳ ربیع الاول ۱۹۷۵ھ	ہفتہ	۲۹ دسمبر ۲۵۳۷ء	اتوار	صحیح تاریخ ۲۸ دسمبر
۱۲	۲۸ ربیع الثانی ۱۹۷۵ھ	جمعہ	۷ فروری ۲۵۳۸ء	ہفتہ	صحیح تاریخ ۳۱ جنوری
۱۳	۱۸ ازیٰ قعدہ ۱۹۷۵ھ	ہفتہ	۱۷ اگست ۲۵۳۸ء	اتوار	صحیح تاریخ ۱۶ اگست
۱۴	۲۹ شوال ۱۹۷۵ھ	سوموار	۲۹ جولائی ۲۵۳۸ء	منگل	صحیح تاریخ ۲۸ جولائی

۱۰ عشاری نظام کے قواعد تحویل کے تحت بھی مذکورہ بالا تواریخ کی پڑتال کی جاسکتی ہے۔ اس سے ایک دن کا فرق تو قابل قبول ہو سکتا ہے۔ دو دن کا فرق نہیں ہونا چاہیے۔ مثلاً ۲۸ ربیع الثانی ۱۹۷۵ ہجری = (۳ × ۲۹،۵) + ۲۷ = ۱۱۵،۵ دن (۱۱۵،۵ تقسیم ۳) = ۳۸ + ۱۹۷۵،۳۲۶۲ = ۱۹۷۵،۳۲۶۲ (۳۱ جنوری ۲۵۳۸ عیسوی۔ پس مذکورہ بالا تقابلی کی روشنی میں تاریخ درست ہے۔)

زیر نظر جدول (جدول نمبر ۴) کی تیاری کا طریقہ

(ریاضی دان حضرات کے لئے)

(الف) گزشتہ جدول یعنی جدول نمبر ۳ کا حصہ الف عیسوی مہینوں کی کیم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال کو ظاہر کرتا ہے۔ جدول نمبر ۳ کی ان قمری تواریخ کو بالترتیب ۳۲، اور ۳۱ سے تفریق کرتے جائیں تو اس عمل سے وہ عیسوی تواریخ برآمد ہوں گی، جن کے بالمقابل قمری مہینوں کی پہلی تاریخ ہوگی۔ بالفاظ دیگر موجودہ جدول یعنی جدول نمبر ۴ تیار ہو جائے گی۔ مثلاً ہم گزشتہ جدول نمبر ۳ کے حصہ

الف سے یہ معلوم کر چکے ہیں کہ یکم جنوری کو قمری مہینے کی ۸ تاریخ ہو تو بقیہ عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال یوں ہوگی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	(یکم جنوری سال آئندہ)	
۱۳	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	

اب مذکورہ بالا قمری تواریخ کو باری باری ۳۲ اور ۳۱ سے تفریق کرنے سے قمری مہینوں کی یکم

تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۲۳ جنوری	۲۲ فروری	۲۳ مارچ	۱۲ اپریل	۲۲ مئی	۲۰ جون	۲۰ جولائی
یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۱۱ اگست	۷ ستمبر	۱۶ اکتوبر	۱۵ نومبر	۱۴ دسمبر	۱۳ جنوری (سال آئندہ)	

رواں عیسوی سال میں چاند کی پہلی تاریخ کے بالمقابل جنوری کے مہینے کی جو تاریخ ہوگی اگلے

سال کی جنوری کی تاریخ گیارہ دن کم ہو جائے گی، ورنہ عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال درست متصور نہ

ہوگی۔ مثلاً کسی عیسوی سال کی ۲۳ جنوری کو چاند کی پہلی تاریخ ہو تو اگلے سال (۲۳-۱۱) ۱۳ جنوری کو چاند کی

پہلی تاریخ ہوگی۔ جس عیسوی تاریخ سے ۱۱ دن کم کرنے ہیں اگر یہ تاریخ ۱۱ یا اس سے کم ہو تو پہلے اس میں ۳۰

جمع کریں پھر حاصل جمع سے ۱۱ دن کم کریں مثلاً کسی عیسوی سال میں ۷ جنوری کو چاند کی یکم تاریخ ہو تو اگلے

سال جنوری کی (۷+۳۰-۱۱)=۲۶ تاریخ کو چاند کی یکم تاریخ ہوگی۔ اگر کسی سال ۱۱ جنوری کو چاند کے

مہینے کی پہلی تاریخ ہو تو اگلے سال جنوری کی (۱۱+۳۰-۱۱)=۳۰ جنوری کو قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔

قمری تواریخ کی چال کو عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال میں بدلنے کے لیے ہم نے قمری

تواریخ کو بالترتیب ۳۲ اور ۳۱ سے اس لئے تفریق کیا ہے کہ ہم نے طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے

بالمقابل قمری مہینوں کو تیس دنوں کا اور جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کو بالمقابل قمری مہینوں کو آنتیس

آنتیس دنوں کا لیا ہے۔ مثلاً یکم جنوری کو قمری تاریخ ۸ ہو تو قمری مہینہ ۳۰ دن کا لینے کی صورت میں ۸ نومبر

سے تفریق کیا جائے گا تاکہ اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ کے بالمقابل جنوری کی ۲۳ تاریخ برآمد ہو۔ اگر یکم جنوری کو قمری تاریخ ۸ ہو تو ۳۰ دن قمری دن ۲۳ جنوری تک پورے ہونگے کیونکہ $8 + 1 = 9$ ہے پس ۳۰ قمری تاریخ = (۲۳ جنوری + ۷) ہے اور ۲۳ جنوری سے اگلا قمری مہینہ شروع ہوگا، اس سے ثابت ہوا کہ یکم جنوری کے بالمقابل قمری تاریخ کو ۳۲ سے تفریق کریں گے تو رواں قمری مہینہ ۳۰ دن کا ہوگا اور اگلا قمری مہینہ شروع ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا ہو تو قمری تاریخ کو ۳۱ سے تفریق کریں گے، مثلاً یکم فروری کو قمری تاریخ ۹ ہو تو چونکہ فروری عیسوی سال کا دوسرا مہینہ ہونے کی وجہ سے جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے اس لیے اس کے بالمقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا شمار کیا جائے گا اور $29 - 9 = 20$ فروری سے اگلا قمری مہینہ شروع ہو جائے گا۔

(ب) اگر جدول نمبر ۳ کے حصہ میں قمری تواریخ کی چال میں کسی بھی عیسوی مہینے کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تاریخ ۳۰ آجائے تو اسے عیسوی تواریخ کی چال میں بدلنے کے لیے ہر چال میں ۳۲ سے ہی تفریق کرنا ہوگا اور عیسوی چال میں عیسوی تاریخ (۳۰-۳۲) = ۲ ہو جائے گی، اور اگر قمری چال میں کہیں قمری تاریخ "۱" آجائے تو عیسوی چال میں بھی یہ تاریخ "۱" ہی رہے گی۔ عیسوی چال میں اس طرح جو ۲۱ عیسوی تاریخ آئے اور اس کے بعد عیسوی مہینے کی عیسوی چال میں ۲۹ یا ۳۰ عیسوی تاریخ آجائے تو "۱" یا "۲" عیسوی تاریخ والا متعلقہ عیسوی مہینہ اگر ۳۱ دن کا ہو تو اس کے ساتھ ۳۱ تاریخ اور اگر یہ عیسوی مہینہ ۳۰ دن کا ہو تو اس کے ساتھ ۳۰ تاریخ بھی لگے گی جیسا کہ جدول ہذا (جدول نمبر ۴) میں نمبر شمار ایک سے بارہ تک دی گئی عیسوی چال سے واضح ہے۔ مزید وضاحت کے لیے چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔ مثلاً یکم جنوری کو قمری تاریخ ۲۶ ہو تو جدول نمبر ۳ کے حصہ میں عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال یوں ملے گی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۶	۲۷	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر		
۱	۳	۳	۵	۵		

یہاں یہ یاد رہے کہ جدول نمبر ۳ حصہ کی مذکورہ چال میں ہم نے یہاں عیسوی مہینوں کی

صرف یکم تاریخ کو لیا ہے، اگر کہیں ۲ تاریخ بھی ہے تو یہاں اسے چھوڑ دیا ہے۔ اب مذکورہ بالا قمری چال کو عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال میں بدلتے ہوئے جدول نمبر ۴ میں عیسوی چال یوں دکھائی گئی ہے:

یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۶ جنوری	۴ فروری	۶ مارچ	۱۳ اپریل	۴ مئی	۲ جون	۲ جولائی
یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۳۱ اگست	۲۹ ستمبر	۲۸ اکتوبر	۲۷ نومبر	۲۶ دسمبر		

دیکھئے قمری چال والی جدول میں یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۳۰ ہے اسے عیسوی چال میں بدلاتو عیسوی تاریخ یکم ماہ قمری کے نیچے (۳۰-۳۲) = ۲ جولائی ہوئی۔ نیز دیکھئے کہ قمری چال والی جدول میں یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ "۱" ہے لہذا عیسوی چال میں بھی یکم ماہ قمری کے نیچے "۱" اگست ہی کی تاریخ ہے۔ چونکہ اگلے عیسوی مہینے ستمبر کی چال میں عیسوی تاریخ ۲۹ ستمبر آ رہی ہے لہذا حسب قاعدہ اگست کی چال میں اگست کی "۱" تاریخ کے ساتھ ۳۱ تاریخ بھی لگائی گئی ہے یعنی اگر یکم اگست کو کسی مہینے کی پہلی تاریخ ہو تو ۳۰ اگست تک یہ قمری مہینہ ۳۰ دن پورے کر لے گا اور ۳۱ اگست سے اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔

نیز مثلاً قمری چال والی جدول (جدول نمبر ۳) کے حصہ ب میں اگر یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ ہو تو بقیہ عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال یوں ملے گی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۳	۲۴	۲۳	۲۳	۲۵	۲۶	۲۷
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر		
۲۸	۳۰	۳۰	۲	۲		

مذکورہ قمری چال کو عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال میں بدلتے ہوئے یہ چال برطبق جدول نذا (جدول نمبر ۴) یوں ہوگی:

یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۹ جنوری	۷ فروری	۹ مارچ	۷ اپریل	۷ مئی	۵ جون	۵ جولائی

کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری
۳۱ اگست ۲۲ ستمبر ۳۱، ۲ اکتوبر ۳۰ نومبر ۲۹ دسمبر

دیکھئے قمری چال والی جدول میں کیم ستمبر اور کیم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۳۰ ہے، لہذا حسب
قاعدہ عیسوی چال والی جدول عیسوی تواریخ (۳۲-۲) = ۲ ستمبر اور ۲ اکتوبر ہو گئیں، اور چونکہ اگلے عیسوی
مہینے کی عیسوی چال میں عیسوی تاریخ ۳۰ نومبر آ رہی ہے لہذا حسب قاعدہ ۱۲ اکتوبر کے ساتھ ۱۳ اکتوبر کی
تاریخ بھی لگائی گئی، یعنی اگر ۱۲ اکتوبر کو کسی قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہو تو ۱۳ اکتوبر کو بھی (اگلے) قمری مہینے کی
پہلی تاریخ ہوگی۔

نیز مثلاً قمری چال کی جدول (جدول نمبر ۳) کے حصہ الف میں کیم جنوری کے بالمقابل اگر قمری
تاریخ بھی کیم ہی ہو تو قمری چال والی اس جدول میں قمری تواریخ کی چال یوں ملے گی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۱	۲	۱	۲	۳	۴	۵
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر		
۶	۸	۸	۱۰	۱۰		

مندرجہ بالا قمری چال کو عیسوی چال میں بدلتے ہوئے جدول لہذا (جدول نمبر ۴) میں یہ چال یوں ہوگی:

کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
۳۱، ۱ جنوری	X فروری	۳۱، ۱ مارچ	۲۹ اپریل	۲۹ مئی	۲۷ جون	۲۷ جولائی
کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری	کیم ماہ قمری
۲۵ اگست	۲۳ ستمبر	۲۳ اکتوبر	۲۲ نومبر	۲۱ دسمبر		

دیکھئے کیم جنوری کی قمری چال میں کیم جنوری کو قمری تاریخ "۱" ہے لہذا حسب قاعدہ عیسوی
چال میں بھی عیسوی تاریخ "۱" ہی رہے گی، قمری چال میں کیم فروری کو قمری تاریخ ۲ ہے، لہذا حسب قاعدہ
عیسوی چال میں یہ تاریخ (۳۱-۲) = ۲۹ فروری ہونی چاہیے تھی لیکن فروری ۲۸ دن کا ہوتا ہے، لہذا عیسوی
چال میں فروری کے خانے میں نشان "X" لگا دیا گیا، البتہ حسب قاعدہ جنوری کی "۱" تاریخ کے ساتھ ۳۱
تاریخ بھی لگائی گئی۔ قمری چال میں کیم مارچ کو بھی قمری تاریخ "۱" ہے، لہذا عیسوی چال میں عیسوی تاریخ

”۱“ مارچ ہوئی، چونکہ اس کے بعد اپریل کی عیسوی چال میں عیسوی تاریخ ۲۹ آ رہی ہے، لہذا حسب قاعدہ مارچ کی ”۱“ تاریخ کے ساتھ ۳۱ تاریخ بھی لگائی گئی۔ بقیہ عیسوی مہینوں کی عیسوی تواریخ کی چال حسب معمول ہے۔

نیز مثلاً قمری چال والی جدول یکم جنوری کو قمری تاریخ ۳۰ ہو تو قمری تواریخ کی چال متعلقہ جدول (جدول نمبر ۳) میں یوں ملے گی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۳۰	۱	۳۰	۱	۲	۳	۴
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر		
۵	۷	۷	۹	۹		

مذکورہ قمری چال کو عیسوی چال میں بدلنے سے جدول ہذا (جدول نمبر ۴) میں یہ چال یوں ہوگی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲ جنوری	۱ فروری	۲ مارچ	۳۰ اپریل	۳۰ مئی	۲۸ جون	۲۸ جولائی
یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۲۶ اگست	۲۵ ستمبر	۲۴ اکتوبر	۲۳ نومبر	۲۲ دسمبر		

دیکھئے قمری چال میں یکم جنوری کو قمری تاریخ ۳۰ ہے لہذا عیسوی سال میں تاریخ (۳۲-۳۰) =

۲ جنوری ہوگی قمری چال میں یکم فروری کو قمری تاریخ ”۱“ ہے، لہذا حسب قاعدہ عیسوی چال میں عیسوی تاریخ بھی ”۱“ ہی رہی، قمری چال میں یکم اپریل کو قمری تاریخ ”۱“ ہے، لہذا حسب قاعدہ عیسوی چال میں عیسوی تاریخ بھی یکم اپریل ہوئی، اس کے بعد مئی کی عیسوی چال میں عیسوی تاریخ ۳۰ مئی ہے، لہذا حسب قاعدہ اپریل کی عیسوی چال میں یکم اپریل کے ساتھ ۳۰ اپریل کی تاریخ بھی لگائی گئی۔ بقیہ عیسوی مہینوں میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال حسب معمول ہے۔

دائمی عیسوی تقویم (جدول نمبر ۵۔ الف)

..	x	x	x	x	x	x
۶	۵	۴	x	۳	۲	۱
x	۱۱	۱۰	۹	۸	x	۷
۱۷	۱۶	x	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲

سالہائے عیسوی



	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	x	۱۹	۱۸				
	۲۸	x	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	x				
	۳۳	۳۳	۳۲	x	۳۱	۳۰	۲۹				
	x	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	x	۳۵				
	۴۵	۴۴	x	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰				
	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸	x	۴۷	۴۶				
	۵۶	x	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	x				
	۶۲	۶۱	۶۰	x	۵۹	۵۸	۵۷				
	x	۶۷	۶۶	۶۵	۶۴	x	۶۳				
	۷۳	۷۲	x	۷۱	۷۰	۶۹	۶۸				
گرگورین صدیوں کے اعداد	۷۹	۷۸	۷۷	۷۶	x	۷۵	۷۴			جولین صدیوں کے اعداد	
	۸۴	x	۸۳	۸۲	۸۱	۸۰	x				
	۹۰	۸۹	۸۸	x	۸۷	۸۶	۸۵				
	x	۹۵	۹۴	۹۳	۹۲	x	۹۱				
	..	x	x	۹۹	۹۸	۹۷	۹۶				
	۲۰، ۱۶، ۱۲، ۸، ۴، ۰	۲	۱	۷	۶	۵	۴	۳	۱۹	۱۲	۵
	۳۶، ۳۲، ۲۸، ۲۴، ۲۰	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱۳	۷	۰
	۴۲، ۳۸، ۳۴، ۳۰، ۲۶، ۲۲	۵	۴	۳	۲	۱	۷	۶	۱۶	۹	۲
	۴۸، ۴۴، ۴۰، ۳۶، ۳۲، ۲۸	۳	۲	۱	۷	۶	۵	۴	۱۸	۱۱	۳
	۲۳، ۱۹، ۱۵، ۱۱، ۷، ۳	x	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱۵	۸	۱
	۳۹، ۳۵، ۳۱، ۲۷	x	۳	۲	۱	۷	۶	۵	۱۷	۱۰	۳
۳۰ (سال ۲۰۰۰ عیسوی لپ کا سال نہیں ہے)		۱	۷	۶	۵	۴	۳	۲	x	۱۳	۶

داعی عیسوی تقویم - جدول ۵ (ب)

جنوری، اپریل، جولائی	ستمبر، دسمبر	جون	فروری، مارچ، نومبر	فروری، اپریل، اگست	مئی	جنوری، اکتوبر	۱	
ستمبر، دسمبر	جون	فروری، مارچ، نومبر	فروری، اپریل، اگست	مئی	جنوری، اکتوبر	جنوری، اپریل، جولائی	۲	ذیلی کینڈر
جون	فروری، مارچ، نومبر	فروری، اپریل، اگست	مئی	جنوری، اکتوبر	جنوری، اپریل، جولائی	ستمبر، دسمبر	۳	

فروری، مارچ، نومبر	فروری، اپریل، جولائی	جنوری، اکتوبر	جنوری، اپریل، جولائی	ستمبر، دسمبر	جون	۴	ذیلی کینڈر ←	
فروری، اپریل، اکتوبر	مئی	جنوری، اکتوبر	جنوری، اپریل، جولائی	ستمبر، دسمبر	جون	۵		←
مئی	فروری، اکتوبر	جنوری، اپریل، جولائی	ستمبر، دسمبر	جون	فروری، مارچ، نومبر	فروری، اپریل، اکتوبر	۶	تاریخ ↓
جنوری، اکتوبر	جنوری، اپریل، جولائی	جنوری، اپریل، جولائی	ستمبر، دسمبر	جون	فروری، مارچ، نومبر	مئی	۷	

جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	ہفتہ	۲۹	۲۲	۱۵	۸	۱
ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	۳۰	۲۳	۱۶	۹	۲
اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	سوموار	۳۱	۲۴	۱۷	۱۰	۳
سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	x	۲۵	۱۸	۱۱	۴
منگل	سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھ	x	۲۶	۱۹	۱۲	۵
بدھ	منگل	سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	x	۲۷	۲۰	۱۳	۶
جمعرات	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	x	۲۸	۲۱	۱۴	۷

تفہیم بذریعہ امثلہ

یہ جدول (جدول نمبر ۵) ایام ہفتہ معلوم کرنے کے لیے دائمی عیسوی تقویم کو ظاہر کرتی ہے۔ مروجہ عیسوی تقویم گریگورین عیسوی تقویم کہلاتی ہے۔ اس سے پہلے عیسوی تقویم کو جیولین عیسوی تقویم کہا جاتا ہے۔ گریگورین عیسوی تقویم کو سولہویں صدی عیسوی میں پوپ گریگوری نے جاری کیا تھا۔ انگلستان میں اس کا نفاذ ۱۵۷۲ء عیسوی میں ہوا۔ بعض ممالک میں سابقہ جیولین عیسوی تقویم بیسویں صدی عیسوی کے اوائل تک جاری رہی ہے۔ جدول ہذا کے حصہ الف میں نیچے دائیں جانب جیولین صدیوں کے اور بائیں جانب گریگورین صدیوں کے اعداد دیئے گئے ہیں تاکہ یہ جدول جیولین و گریگورین ہر دو تقویم

کے لئے کارآمد ہو سکے۔ یہاں صدیوں اور صدیوں کے اعداد میں فرق سمجھ لیجئے۔ موجودہ صدی اکیسویں صدی عیسوی ہے لیکن اس کا عدد ۲۰ ہے اس صدی کے صرف آخری سال ۲۱۰۰ عیسوی کا صدی کا عدد ۲۱ ہوگا۔ گزشتہ عیسوی صدی بیسویں صدی تھی جو ۱۹۰۱ عیسوی سے شروع ہو کر ۲۰۰۰ عیسوی پر ختم ہوئی، لیکن صدی کا عدد ۱۹ ہے صرف آخری سال یعنی سال ۲۰۰۰ عیسوی کا عدد ۲۰ ہے۔ یہی فرق ہجری صدیوں اور ہجری صدیوں کے اعداد میں بھی ملحوظ رکھنا چاہیے۔ جدول ہذا کے حصہ الف کے نچلے بائیں حصے میں دیئے گئے گریگورین صدیوں کے اعداد اور ان سے متعلق ذیلی کیلنڈرز کو بغور دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ گریگورین عیسوی صدیوں میں صدی کا پہلا سال کبھی بھی اتوار بدھ اور جمعہ کے دن سے شروع نہیں ہوتا۔ البتہ سال ۴۰۰ عیسوی چونکہ لپ کا سال نہیں ہے لہذا سال ۴۰۱ عیسوی کا آغاز اتوار سے ہوگا۔ اس تمہید کے بعد اب ایام ہفتہ معلوم کرنے کے طریقے کو مثالوں سے سمجھایا جاتا ہے:

(۱) مثلاً ہمیں ۱۰ نومبر ۲۰۰۴ عیسوی کا دن مطلوب ہے سال ۲۰۰۴ عیسوی میں صدی کا عدد ”۲۰“ اور سال کا عدد ”۰۴“ ہے۔ جدول الف کے بالائی حصے میں دیئے گئے عیسوی سالوں میں سے سال ”۳“ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور نیچے بائیں جانب میں گریگورین صدیوں کے اعداد میں سے عدد ”۲۰“ پر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں دونوں انگلیوں کو افقی و عمودی سیدھ میں ملانے سے ان کے مقام اتصال پر ”۷“ کا عدد ملے گا، جس کا مطلب یہ ہے کہ جدول کے حصہ ب میں سال ۲۰۰۴ عیسوی کا ذیلی کیلنڈر نمبر ۷ سے تعلق ہے، اب جدول ب میں ذیلی کیلنڈر نمبر ۷ کی افقی سمت میں دیئے گئے عیسوی مہینوں میں سے نومبر کے مہینے پر اپنے بائیں ہاتھ کی اور نیچے دائیں جانب دی گئی تاریخ میں سے تاریخ ۱۰ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور انہیں عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر بدھ کا دن ملے گا یعنی ۱۰ نومبر ۲۰۰۴ عیسوی کو بدھ کا دن تھا۔

(۲) مثلاً ہم ۲۹ فروری ۱۹۸۰ عیسوی کا دن معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول الف کے بالائی حصے میں سالوں کے خانے میں سال ”۸۰“ پر اپنے دائیں ہاتھ کی اور گریگورین صدیوں کے اعداد میں سے عدد ”۱۹“ پر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیں رکھیں اور انہیں عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر سال ۱۹۸۰ عیسوی کا ذیلی کیلنڈر نمبر ۵ ملے گا۔ اب جدول ب میں ذیلی کیلنڈر نمبر ۵ کی افقی سمت میں دیئے گئے مہینوں میں سے فروری لپ کے مہینے کے خانے میں اپنے بائیں ہاتھ کی اور نیچے دی گئی تاریخ میں سے تاریخ ۲۹ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھ کر انہیں عمودی اور افقی سیدھ میں ملانے سے

ان کے مقام اتصال پر مطلوبہ دن جمعہ برآمد ہوگا۔ چونکہ سال ۱۹۸۰ عیسوی لیپ کا سال ہے لہذا عیسوی مہینوں میں سے ”فروری لیپ“ کے مہینے پر انگلی رکھنی ہوگی۔

(۳) مثلاً ہمیں ۲۸ جنوری ۱۹۰۰ عیسوی کا دن مطلوب ہے۔ جدول الف کے عیسوی سالوں

میں سال ”۰۰“ پر دہائیں ہاتھ کی اور نیچے بائیں جانب گریگورین صدیوں میں سے عدد ”۱۹“ پر بائیں ہاتھ کی انگلی رکھ کر انہیں عمودی وافقی سیدھ میں ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر سال ۱۹۰۰ عیسوی کا ذیلی کیلنڈر نمبر ۳ ملے گا۔ اب جدول ب میں ذیلی کیلنڈر نمبر ۳ کی افقی سمت میں دینے گئے مہینوں میں سے جنوری کے مہینے پر اپنے بائیں ہاتھ کی اور نیچے دی گئی تاریخ میں سے ۲۸ تاریخ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھ کر انہیں عمودی وافقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر مطلوبہ دن اتوار برآمد ہوگا۔ یہاں یہ یاد رہے کہ گریگورین عیسوی تقویم میں صدی کا آخری سال جو ۴۰۰ پر پورا تقسیم نہ ہو تو وہ لیپ کا سال نہیں ہوگا، لہذا سال ۱۹۰۰ عیسوی لیپ کا سال نہیں ہے۔

اب ہم جیولین عیسوی تقویم کے سالوں میں ایام ہفتہ معلوم کرنے کی چند مثالیں پیش

کرتے ہیں:

(۱) مثلاً ہمیں ۲۰ اپریل ۵۷۱ عیسوی جیولین کا دن مطلوب ہے۔ جدول الف کے بالائی حصے

میں سال ”۷۱“ پر اپنے بائیں ہاتھ کی اور نیچے دائیں جانب جیولین صدیوں کے اعداد میں سے عدد ۵ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں ان دونوں انگلیوں کو عمودی وافقی سیدھ میں باہم ملانے سے سال ۵۷۱ عیسوی کا ذیلی کیلنڈر نمبر ۶ ملے گا۔ اب جدول کے حصہ ب میں ذیلی کیلنڈر نمبر ۶ کی مدد سے اوپر بتائے گئے طریقے کے مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ عیسوی کا دن سوموار برآمد ہوگا۔

(۲) مثلاً ہمیں ۱۷ فروری ۱۷۰۰ عیسوی جیولین کا دن مطلوب ہے۔ مذکورہ بالا طریقے کے

مطابق جدول الف میں سال ۱۷۰۰ عیسوی جیولین کا ذیلی کیلنڈر نمبر ”۳“ ملے گا۔ جدول ب میں ذیلی کیلنڈر نمبر ”۳“ کی مدد سے مذکورہ بالا طریقے کے مطابق ۱۷ فروری ۱۷۰۰ عیسوی کا دن ہفتہ برآمد ہوگا۔ جیولین عیسوی تقویم میں سال ۱۷۰۰ عیسوی لیپ کا سال ہے کیونکہ یہ چار پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے لیکن گریگورین تقویم میں سال ۱۷۰۰ عیسوی لیپ کا سال نہیں، کیونکہ یہ اگرچہ چار پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے لیکن چار سو پر پورا تقسیم نہیں ہوتا۔ جیولین اور گریگورین تقاویم میں یہی فرق ہے۔

جدول ہذا (دائمی عیسوی تقویم) کی تیاری کا طریقہ

ریاضی دان حضرات کے لیے

سات سو چوبیس سالوں کی دنوں میں مدت $(۳۶۵ \times ۷ = ۲۵۵۶۷۵)$ دن برآمد ہوتی ہے جو ہفتے کے دنوں یعنی سات پر پوری تقسیم ہو جاتی ہے، لہذا ہر سات سو چوبیس سالوں کے بعد ایام ہفتہ عود کریں گے، اسی لیے جدول ہذا کے حصہ الف کی چلی دائیں جانب چوبیس صدیوں کے اعداد سات سات چوبیس صدیوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے دیئے گئے ہیں۔ گریگورین تقویم میں چار سو سالوں کی دنوں میں مدت $(۳۶۵ \times ۲۳۲۵ = ۱۳۶۶۰۹۷)$ دن بنتی ہے یہ بھی سات پر پوری تقسیم ہو جاتی ہے، لہذا گریگورین تقویم میں ہر چار سو سال کے بعد ایام ہفتہ عود کرتے ہیں، اسی لیے جدول ہذا کے حصہ الف کی چلی بائیں جانب گریگورین صدیوں کے اعداد میں چار چار صدیوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ عام عیسوی سال کے ۳۶۵ دنوں کو سات پر تقسیم کرنے سے ایک دن باقی بچے گا، جبکہ لیپ کے سال کے ۳۶۶ دنوں کو سات پر تقسیم کرنے سے دو دن باقی بچیں گے، لہذا عام عیسوی سالوں میں رواں عیسوی سال میں یکم جنوری کو مثلاً سوموار کا دن ہو تو اگلے سال کی یکم جنوری کو منگل کا دن ہوگا اور لیپ کے سالوں میں لیپ کے رواں سال کے بعد پھر اگلے سال کی یکم جنوری کو بدھ کا دن ہوگا۔ جدول الف میں اوپر کے حصے میں جو سال دیئے گئے ہیں ان میں انہی امور کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ ان سالوں کے نیچے جو اعداد دیئے گئے ہیں وہ متعلقہ عیسوی سالوں کے ذیلی کیلنڈر کے نمبر کو ظاہر کرتے ہیں۔ ذیلی کیلنڈر نمبر "۱" کا مطلب یہ ہے کہ اس ذیلی کیلنڈر سے تعلق رکھنے والے عام عیسوی سالوں میں یکم جنوری کو ہفتہ کا دن ہوگا اور ذیلی کیلنڈر نمبر ۲ میں اتوار کا دن ہوگا اسی طرح آخری تک سمجھ لیا جائے جدول ب اسی کو ملحوظ رکھتے ہوئے تیار کی گئی ہے۔

جدول نمبر ۶۔ (الف)

دائمی ہجری تقویم بحساب ۱۰۹ سالہ دورِ کبیر و آٹھ سالہ دورِ صغیر

↓ ہجری سال تقسیم ۱۰۹ کا باقی ماندہ معلوم کرنے کی جدول ↓										
۱۰۹	۶۵۳	۱۱۹۹	۱۷۴۳	۲۲۸۹	۲۸۳۳	۳۳۷۹	۳۹۲۳	۴۴۶۹	۵۰۱۳	۵۵۵۹
۲۱۸	۷۶۳	۱۳۰۸	۱۸۵۳	۲۳۹۸	۲۹۴۳	۳۴۸۸	۴۰۳۳	۴۵۷۸	۵۱۲۳	۵۶۶۸

٥٢٢٢	٥٢٣٢	٣٦٨٢	٣١٣٢	٣٥٩٢	٣٠٥٢	٢٥٠٢	١٩٦٢	١٣١٢	٨٤٢	٣٢٢
٥٨٨٦	٥٣٣١	٣٤٩٦	٣٢٥١	٣٤٠٦	٣١٦١	٢٦١٦	٢٠٤١	١٥٢٦	٩٨١	٣٣٦
٥٩٩٥	٥٢٥٠	٣٩٠٥	٣٣٦٠	٣٨١٥	٣٢٤٠	٢٤٢٥	٢١٨٠	١٦٣٥	١٠٩٠	٥٢٥

دائمی بحری تقویم - جدول ٦ (ب)

سالہائے قری	سالہائے قری									
	٨	٤	٦	٥	٣	٣	٢	٢	١	١
١٠٩	١٦	١٥	١٣	١٣	١٢	١١	١٠	١٠	٩	٩
١٠٩	٢٣	٢٣	٢٢	٢١	٢٠	١٩	١٨	١٨	١٤	١٤
١٠٩	٣٢	٣١	٣٠	٢٩	٢٨	٢٤	٢٤	٢٦	٢٥	٢٥
١٠٩	٣٠	٢٩	٢٨	٢٤	٢٦	٢٥	٢٣	٢٣	٢٣	٢٣
١٠٩	٣٨	٣٤	٣٦	٣٥	٣٣	٣٣	٣٣	٣٢	٣١	٣١
١٠٩	٥٦	٥٥	٥٣	٥٣	٥٢	٥١	٥٠	٥٠	٣٩	٣٩
١٠٩	٦٣	٦٣	٦٢	٦١	٦٠	٥٩	٥٨	٥٨	٥٤	٥٤
١٠٩	٤٢	٤١	٤٠	٦٩	٦٨	٦٤	٦٦	٦٦	٦٥	٦٥
١٠٩	٨٠	٤٩	٤٨	٤٤	٤٦	٤٥	٤٣	٤٣	٤٣	٤٣
١٠٩	٨٨	٨٤	٨٦	٨٥	٨٣	٨٣	٨٣	٨٢	٨١	٨١
١٠٩	٩٦	٩٥	٩٣	٩٣	٩٢	٩١	٩٠	٩٠	٨٩	٨٩
١٠٩	١٠٣	١٠٣	١٠٢	١٠١	١٠٠	٩٩	٩٨	٩٨	٩٤	٩٤
١٠٩	X	X	X	١٠٩	١٠٨	١٠٤	١٠٦	١٠٦	١٠٥	١٠٥

کیم محرم	جمہ	منگل	اتوار	جمعرات	سوموار	ہفتہ	بدھ	سوموار	کیم محرم
جمہرات ٦٥			ہفتہ ٣٥	بدھ ٨٣		جمہرات ٥٣	بدھ ٩٥	سوموار ١٦	کیم محرم
اتوار ٩	جمہرات ٥٨	اتوار ٩٩	جمہرات ٣٠	بدھ ٦٩	منگل ٦٩	اتوار	جمہرات ٣٩	سوموار ٨٨	کیم صفر
سوموار ٤٣	جمہرات	بدھ ٣٣	اتوار ٩٢	جمہرات ١٣	منگل ٦٢	سوموار ١٠٣	ہفتہ ١٠٣	جمہرات ٢٣	کیم ربیع الاول
بدھ ١٤	اتوار ٦٦	جمہرات ١٠٤	منگل ٢٨	جمہرات ٤٤	بدھ ٤٤	سوموار ٩٦	اتوار ٩٤	جمہرات ٩٦	کیم ربیع الثانی
جمہرات ٨١	سوموار ٥١	جمہرات ١٠٠	اتوار ٦١	جمہرات ٤٠	منگل ٤٠	سوموار ٣٢	اتوار ٣٢	جمہرات ٣٢	کیم جمادی الاولیٰ
جمہرات ٣٥	منگل ٤٣	اتوار ٣٢	جمہرات ٨٥	منگل ٣٦	جمہرات ٨٥	سوموار ٥٥	جمہرات ٥٥	سوموار ١٠٣	کیم جمادی الاخریٰ
اتوار ٨٩	جمہرات ١٠	سوموار ٥٩	جمہرات ١٠٨	ہفتہ ٢٩	جمہرات ٢٩	سوموار ٤٨	جمہرات ٣٠	سوموار ٣٠	کیم رجب
منگل ٣٣	جمہرات ٤٣	اتوار ٣٣	جمہرات ٩٣	جمہرات ١٣	منگل ١٣	اتوار ٦٣	جمہرات ٦٣	اتوار ٦٣	کیم شعبان
منگل ٩٤	سوموار ١٨	جمہرات ٦٤	منگل ٣٤	اتوار ٤٨	جمہرات ٤٨	سوموار ٣٨	جمہرات ٣٨	جمہرات ٣٨	کیم رمضان

کیم شوال	جمعه	منگل	ہفتہ	جمعرات	سوموار	ہفتہ	بدھ	اتوار	کیم
کیم زی	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	کیم زی
قعدہ	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	کیم زی
الحجہ	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	جمعه	کیم زی

دائمی ہجری تقویم جدول (ج)

قمری تاریخ	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعه
۱	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعه
۲	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعه	ہفتہ
۳	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعه	ہفتہ	اتوار
۴	۴	۱۱	۱۸	۲۵	۳۲	منگل	بدھ	جمعرات	جمعه	ہفتہ	اتوار	سوموار
۵	۵	۱۲	۱۹	۲۶	۳۳	بدھ	جمعرات	جمعه	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل
۶	۶	۱۳	۲۰	۲۷	۳۴	جمعرات	جمعه	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ
۷	۷	۱۴	۲۱	۲۸	۳۵	جمعه	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات

تفہیم بذریعہ مثلہ

یہ جدول (جدول نمبر ۶) دائمی ہجری تقویم ہے جو ۱۰۹ سالہ قمری ادوار کے لحاظ سے تیار کی گئی ہے۔ اگر متعلقہ ہجری سال ۱۰۹ ہجری تک کے سالوں میں شامل ہے تو بہتر و نہ ہجری سال کو ۱۰۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ سالوں کا عدد لینا ہوگا۔ جدول ہذا کے حصہ الف کی مدد سے بھی یہ باقی ماندہ سال آسانی برآمد کیے جاسکتے ہیں، مثلاً سال ۱۳۲۶ ہجری تقویم ۱۰۹ کا باقی ماندہ عدد مطلوب ہے۔ جدول الف میں ۱۳۲۶ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۳۱۷ ہے اسے ۱۳۲۶ سے تفریق کیا تو مطلوب باقی ماندہ عدد (۱۳۲۶ - ۱۳۱۷) = ۹ برآمد ہوا۔ یعنی ہم سال ۱۳۲۶ ہجری کے مہینوں کی تواریخ کے ایام ہفتہ معلوم کرنے کے لیے جدول ب کے بالائی حصے میں دیئے گئے ہجری سالوں میں سے سال "۹" کو ملحوظ رکھیں گے۔ بالفاظ دیگر سال ۹ ہجری کے لیے جو ایام ہفتہ تھے سال ۱۳۲۶ ہجری کے لیے بھی وہی ہوں گے۔ جدول ب کے زیریں حصے میں دائیں اور بائیں دونوں اطراف میں ہجری مہینے دیئے گئے ہیں تاکہ کسی بھی قمری سال کے کسی بھی مہینے کی قمری تاریخ کا متعلقہ دن معلوم کرنے میں زیادہ سہولت ہو۔ اگر سال کو ۱۰۹ پر تقسیم کرنے سے تقسیم پوری ہو جائے تو باقی ماندہ ۱۰۹ ہی سمجھا جائے گا۔

(۱) مثلاً ہمیں ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۲۵ ہجری کا دن مطلوب ہے۔ جدول الف میں ۱۳۲۵

سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۴۱ ہے اسے ۱۳۲۵ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۸ برآمد ہوا۔ جدول ب کے بالائی حصے میں دیئے گئے ہجری سالوں میں سال ”۸“ پر اپنے ہاتھ کی انگلی رکھیں اور جدول کے نچلے بائیں حصے میں دیئے گئے یکم رمضان کے مہینے کے خانے میں دوسرے ہاتھ کی انگلی رکھیں تو عمودی ہفتہ افقی سیدھ میں ان انگلیوں کو باہم ملانے سے یکم رمضان ۱۳۲۵ ہجری کو ہفتہ کا دن برآمد ہوا۔ اس خانے میں ہفتہ کے نیچے جمعہ کے ساتھ ۳۸ کا عدد دیا گیا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر باقی ماندہ ہجری سال اوپر عمودی سیدھ میں دیئے گئے متعلقہ ہجری سالوں کے اعداد ۳۸، ۵۶، ۶۳، ۷۰، ۷۸، ۸۵، ۹۰، ۱۰۳ کے برابر ہوتا تو ہم یکم رمضان کو ہفتہ کی بجائے جمعہ کا دن لیتے۔ بالفاظ دیگر ۳۰ اور اس سے اوپر کے متعلقہ ہجری سالوں کے لیے ہفتہ کی بجائے جمعہ کا دن لیا جائے گا۔ زیر بحث مثال میں باقی ماندہ ہجری سال ”۸“ ہے جو ۳۰ سے کم ہے لہذا یکم رمضان کا دن یہاں ہفتہ ہی لیا جائے گا۔ اب جدول ج میں بالائی سطر میں ہفتہ کے دن پر اپنے بائیں ہاتھ کی اور اس جدول کی دائیں جانب دی گئی قمری تواریخ میں سے تاریخ ۲۶ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور انہیں عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر مطلوبہ دن بدھ برآمد ہوگا۔

(۲) مثلاً ہمیں ۲۷ شعبان ۱۳۹۶ ہجری کا دن مطلوب ہے۔ جدول الف میں ۱۳۹۶ سے قریب

ترین چھوٹا عدد ۱۴۰۸ ہے اسے ۱۳۹۶ سے تفریق کرنے سے (۱۴۰۸-۱۳۹۶) = ۸۸ کا عدد حاصل ہوا۔

جدول ”ب“ کے بالائی حصے میں دیئے گئے ہجری سالوں میں سے سال ”۸۸“ پر اپنے ایک ہاتھ کی انگلی رکھیں اور اسی جدول ب کے نچلے حصے میں زیادہ سہولت کے پیش نظر بائیں جانب میں دیئے گئے قمری مہینوں میں سے یکم شعبان کے خانے میں دوسرے ہاتھ کی انگلی رکھیں۔ ان انگلیوں کو عمودی و افقی سیدھ میں ملائیں تو یکم شعبان ۱۳۹۶ ہجری کا دن جمعرات برآمد ہوگا۔ اس خانے میں صرف جمعرات لکھی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام متعلقہ ہجری سالوں کے لیے یکم شعبان کا دن جمعرات ہی رہے گا۔ اب جدول ج میں بالائی سطر میں جمعرات کے دن پر اپنے بائیں ہاتھ کی اور اسی جدول ج کے دائیں حصے میں دی گئی قمری تواریخ میں سے تاریخ ۲۷ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور انہیں عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر مطلوبہ دن منگل برآمد ہوگا۔

(۳) مثلاً ہمیں یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری کا دن مطلوب ہے۔ جدول الف میں ۱۴۰۸ سے قریب

ترین چھوٹا عدد ۱۳۰۸ ہے اسے ۱۳۰۸ سے تفریق کرنے سے عدد (۱۳۰۸ - ۱۳۰۸) = ۱۰۰ برآمد ہوا۔ اب جدول ب کی بالائی سمت میں دیئے گئے ہجری سالوں میں سے سال ۱۰۰ پر اپنے ایک ہاتھ کی انگلی رکھیں۔ اسی جدول ب کے اطراف میں دیئے گئے قمری مہینوں کا فاصلہ سال ۱۰۰ کی چلی جانب عمودی سیدھ میں **مقرر** یا برابر کا ہے لہذا دائیں یا بائیں جانب کے یکم محرم کے خانے میں دوسرے ہاتھ کی انگلی رکھیں اور انہیں عمودی واقفی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر دن جمعرات کے نیچے بدھ ملے گا، جس کے ساتھ ۸۴ کا عدد دیا گیا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ ہجری سالوں کے اس متعلقہ خانے کے سالوں ۸۴، ۹۲، ۱۰۰ کے لیے دن جمعرات کی بجائے بدھ کا لیا جائے گا۔ بالفاظ دیگر ۴، ۱۲، ۲۰، ۲۸، ۳۶، ۴۴، ۶۰، ۶۸ کے لئے تو دن جمعرات ہوگا اس کے بعد ۸۴ سے آخر تک کے لیے بدھ کا دن لیا جائے گا۔ زیر نظر مثال میں متعلقہ ہجری سال (یعنی ۱۳۰۸ تقسیم ۱۰۹ کا باقی ماندہ) ۱۰ ہے لہذا دن بدھ لیا جائے گا۔ یعنی یکم محرم ۱۳۰۸ ہجری کو بدھ کا دن تھا۔ چونکہ جدول ب قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے دنوں کو ظاہر کر رہی ہے اور یہاں یکم محرم کا دن مطلوب تھا، لہذا جدول ج کو دیکھنے کی سرے سے ضرورت ہی پیش نہ آئی۔

قبل ہجرت سالوں کی دائمی تقویم

یہی جدول (جدول نمبر ۶) قبل ہجرت سالوں کے ایام ہفتہ معلوم کرنے کے لیے بھی بخوبی کارآمد ہے۔ قبل ہجرت سالوں کو ۱۰۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ سال لیں یا جدول ہذا کے حصہ الف کی مدد سے یہ باقی ماندہ عدد حاصل کریں اب اس باقی عدد کو ۱۱۰ سے تفریق کریں۔ جو حاصل تفریق برآمد ہوگا مثبت سمت میں اسی عدد کے ہجری سال اور متعلقہ قبل ہجرت سال کی تقویم بالکل یکساں ہوگی۔

(۱) مثلاً ہمیں ۲۸ شعبان ۳۵۱ قبل ہجرت کا دن مطلوب ہے۔ جدول ہذا کے حصہ الف میں ۳۵۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۳۳۶۹ ہے، اسے ۳۵۱ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ (۳۵۱ - ۳۳۶۹) = ۲۸ برآمد ہوا۔ اب اسے ۱۱۰ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۲۸ - ۱۱۰) = ۶۲ حاصل ہوا۔ اب اگر ہم ۲۸ شعبان ۶۲ ہجری کا دن معلوم کر لیں تو ۲۸ شعبان ۳۵۱ قبل ہجرت کا دن بھی یہی ہوگا۔

جدول ب میں بالائی سمت میں سال ۶۲ پر اپنے ایک ہاتھ کی انگلی رکھیں اور اسی جدول ب کی حسب سہولت چلی بائیں جانب کے قمری مہینوں میں سے یکم شعبان کے خانے میں اپنے دوسرے ہاتھ کی انگلی رکھیں اور انہیں عمودی واقفی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر دن بدھ کے نیچے منگل

برآمد ہوگا جس کے ساتھ ۱۴ کا عدد دیا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ۱۱۳ اور اس کے اوپر کے متعلقہ سالوں ۲۲'۳۰'۳۸'۴۶'۵۴'۶۲'۷۰'۷۸'۸۶'۹۴'۱۰۲ کے لیے دن بدھ کی بجائے منگل کا لیا جائے گا۔ پس یکم شعبان ۶۲ ہجری اور منفی سمت میں یکم شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت کا دن منگل ہوا۔ اب جدول ج کی مدد سے ۲۸ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت کا دن سوموار برآمد ہوگا۔

(۲) مثلاً ہمیں ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت کا دن مطلوب ہے۔ ۵۵ کا عدد ۱۰۹ کے عدد سے چھوٹا ہے لہذا ۱۰۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ لینے کی بالفاظ دیگر جدول ہذا کے حصہ الف کی سرے سے ضرورت ہی پیش نہیں آئی۔ اب ۵۵ کو ۱۱۰ سے تفریق کریں تو حاصل تفریق (۱۱۰-۵۵)=۵۵ ہی برآمد ہوا۔ حسب قواعد ہم جدول ب کی مدد سے یکم رمضان ۵۵ ہجری کا دن معلوم کریں گے تو سوموار برآمد ہوگا اب ہم جدول ج کی مدد سے ۸ رمضان کا دن معلوم کریں تو سوموار ہی برآمد ہوگا، کیونکہ کسی مہینے کی پہلی تاریخ کو جو دن ہو تو ۸'۱۵'۲۲'۲۹ تواریخ کے لیے بھی وہی دن ہوگا۔ ہماری تحقیق کے مطابق خالص قمری تقویم میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کی یہی تاریخ ہے جو قمریہ شمس تقویم کے مطابق ۸ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت اور جیولین تقویم کے مطابق ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین سے ہم آہنگ ہے۔ چونکہ ان دنوں قریش کی تقویم قمریہ شمس تھی اس لیے ربیع الاول کا مہینہ مشہور ہو گیا۔

(۳) مثلاً ہمیں ۱۹ شعبان ۴۹۹ قبل ہجرت کا دن مطلوب ہے۔ جدول ہذا کے حصہ الف میں ۴۹۹ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۴۵ ہے جسے ۴۹۹ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ عدد (۴۹۹-۴۴۵)=۵۴ ہے۔ ۴۹۹ برآمد ہوا مطابق قواعد سے ۱۱۰ سے تفریق کیا تو حاصل تفریق (۴۹۹-۱۱۰)=۳۸۹ برآمد ہوا۔ اب ہم نے دائمی ہجری تقویم کی مدد سے ۱۹ شعبان ۶۱ ہجری کا دن معلوم کیا تو حسب قواعد منگل کا دن برآمد ہوا پس ۱۹ شعبان ۴۹۹ قبل ہجرت کا دن بھی منگل ہی ہے۔ ۱۹ شعبان ۴۹۹ قبل ہجرت کے بالفاظ قبل مسیح تقویم کی تاریخ یکم جنوری ۴۱۳ قبل مسیح ہے دن منگل ہے۔ اہل بیت کی اصطلاح کے مطابق مذکورہ تاریخ سے جیولین ڈے کا آغاز ہوتا ہے۔

جدول نمبر ۶ (دائمی ہجری تقویم) کی تیاری کا طریقہ

ریاضی دان حضرات کے لئے

ہر قمری مہینہ ۲۹ یا ۳۰ دن کا ہوتا ہے۔ قمری سال میں اگر چھ مہینے ۲۹ دن کے اور چھ مہینے

۳۰'۳۰ دن کے ہوں تو قمری سال کی دنوں میں مدت ۳۵۴ دن ہوتی ہے۔ اگر سات مہینے ۳۰'۳۰ دن کے اور بقیہ پانچ مہینے ۲۹'۲۹ دن کے ہوں تو قمری سال کی دنوں میں مدت ۳۵۵ دن ہوتی ہے۔ ایک طویل عرصے تک قمری سالوں کی صحیح اعداد میں مذکورہ حساب سے دنوں میں مدت حاصل کر کے ان کی فی سال اوسط نکالی جائے تو قمری سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۵۴،۳۶۷،۰۶ دن بنتی ہے، ہجری تقویم خالص قمری تقویم ہے۔ دائمی ہجری تقویم کی تیاری کے لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہجری سالوں کا ایسا دور لیا جائے کہ اگر اس کے مجموعی ایام سے ہجری سال کی اوسط مدت لی جائے تو وہ مذکورہ بالا اوسط مدت سے قریب تر ہو۔ بعض ماہرین نے اس مقصد کے لیے آٹھ قمری سالوں کے دور میں پانچ سال میں ہر سال کے ۳۵۴ دن اور بقیہ تین سالوں میں ہر سال ۳۵۵ دن لئے، یوں آٹھ قمری سالوں کی دنوں میں کل مدت $(۳۵۴ \times ۵) + (۳۵۵ \times ۳) = ۲۸۳۵$ دن برآمد ہوئی جو سات پر پوری تقسیم ہو جاتی ہے، لہذا ہر آٹھ قمری سال کے بعد ایام ہفتہ عود کریں گے۔ مذکورہ حساب سے قمری سال کی دنوں میں اوسط مدت $(۲۸۳۵ \div ۸) = ۳۵۴،۳۷۵$ دن برآمد ہوئی جو اصل اوسط مدت سے بقدر $(۳۵۴،۳۶۷،۰۶ - ۳۵۴،۳۷۵) = ۷،۰۰۷$ دن زائد بنتی ہے، لہذا (تقسیم ۷،۰۰۷) = ۹۳،۹۳ سالوں یعنی کوئی ۱۲۶ سالوں کے بعد اس تقویم سے ایک دن گھٹانا ہوگا۔ اس طریقے میں قمری سالوں کا دور صغیر ۸ سالوں کا اور دور کبیر ۱۲۶ سالوں کا لیا جاتا ہے۔ بعض ماہرین نے دور صغیر ۳۰ قمری سالوں کا لیا ہے، جس کے ۱۹ سالوں میں ہر سال ۳۵۴ دن کا اور گیارہ سالوں میں ہر سال ۳۵۵ دن کا لیا جاتا ہے۔ یوں تیس قمری سالوں کی دنوں میں کل مدت $(۳۵۴ \times ۱۹) + (۳۵۵ \times ۱۱) = ۱۰۶۳۱$ دن بنتی ہے اور فی سال اوسط مدت $(۱۰۶۳۱ \div ۳۰) = ۳۵۴،۳۶۷،۶۶$ دن برآمد ہوتی ہے جو اصل اوسط مدت سے بقدر $(۳۵۴،۳۶۷،۰۶ - ۳۵۴،۳۶۷،۶۶) = ۰،۰۰۰،۰۰۰$ دن کم بنتی ہے لہذا (تقسیم ۰،۰۰۰،۰۰۰) = ۲۵۰۰ سالوں کے بعد اس تقویم میں ایک دن بڑھانا ہوگا۔ دور صغیر کے تیس قمری سالوں کو سات سے ضرب کرنے کے ۲۱۰ قمری سالوں کا دور کبیر بنایا جاتا ہے جس کے مجموعی دنوں کی تعداد سات پر پوری تقسیم ہو جاتی ہے، لہذا اس طریقے سے تیار کردہ قمری تقویم میں ہر ۲۱۰ سال کے بعد ایام ہفتہ عود کرتے ہیں۔ ہجری تقویم میں ایام ہفتہ معلوم کرنے کے لیے مشہور مسلمان ریاضی دان ابو ریحان البیرونی نے اپنی شہرہ آفاق کتاب ”الاثار الباقیہ“ میں یہی طریقہ استعمال کیا ہے اور اہل مغرب نے بھی اسی طریقے کو پسند کیا ہے، تاہم ماہرین کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے کسی کسی ہجری تاریخ کے بالمقابل جو دن برآمد ہو بعض اوقات حقیقی قمری تواریخ اور ایام ہفتہ سے دو دن کا فرق بھی پڑ سکتا ہے گو یہ نادر الوقوع ہو۔

حالانکہ اصولاً یہ فرق ایک دن سے زیادہ کا نہیں ہونا چاہیے۔ ایک دن کا فرق اس لیے گوارا کیا جاسکتا ہے کہ زمین کے گرد چاند کی ماہانہ گردش کی مدت ہر ماہ یکساں نہیں ہوتی بلکہ اس میں چند گھنٹوں تک کا فرق ہو سکتا ہے نیز اختلاف مطالع کی بنا پر بھی یہ فرق پڑ سکتا ہے۔

راقم الحروف نے مذکورہ بالا دونوں طریقوں کو خیر باد کہتے ہوئے قمری سالوں کا دور کبیر ۱۰۹ سالوں کا لیا ہے جس کے ۶۹ سالوں میں ہر سال ۳۵۴ دن کا اور بقیہ چالیس سالوں میں ہر سال ۳۵۵ دن کا لینے سے دنوں کی مجموعی تعداد $(۳۵۴ \times ۶۹) + (۳۵۵ \times ۳۰) = ۳۸۶۲۶$ دن بنتی ہے جو سات پر پوری تقسیم ہو جاتی ہے لہذا ہر ۱۰۹ سال کے بعد ایام ہفتہ عود کریں گے۔ مذکورہ حساب سے ہر قمری سال کی اوسط مدت $(۳۸۶۲۶ \div ۱۰۹) = ۳۵۴.۳۶۶۹۷۱۰۳$ دن برآمد ہوتی ہے، جو اصل اوسط مدت سے بقدر $(۳۵۴.۳۶۶۹۷۱۰۳ - ۳۵۴.۳۶۶۹۷۱۰۳) = ۰.۰۰۰۰۸۷۶$ دن کم ہے یعنی اس حساب میں (۱ تقسیم $۰.۰۰۰۰۸۷۶ = ۱۱۴۱۵.۵۲$ یعنی کوئی گیارہ ہزار چار سو سولہ سالوں کی طویل مدت کے بعد ایک دن کا فرق پڑے گا، لہذا مذکورہ بالا حساب سے ہجری سال کی اوسط مدت اصل مدت سے انتہائی قریب رہتی ہے۔ جدول ہذا (جدول نمبر ۶) اسی طریقے کے مطابق تیار کی گئی ہے اس سے اکثر و بیشتر صحیح نتائج برآمد ہوتے ہیں، اگر کبھی فرق بھی نکلے تو ان شاء اللہ ہرگز ایک دن سے زیادہ کا نہیں ہوگا۔ ہم نے ۱۰۹ سالوں (ایک ہجری سے ۱۰۹ ہجری تک کے سالوں) میں تمام قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے ایام ہفتہ صحیح اوسط قمری مدت سے معلوم کر کے ان سالوں کے نیچے جدول کے حصہ میں عمودی سمت میں لکھ دیئے تاکہ جدول سے سہولت استفادہ کیا جاسکتے۔ جدول (ب) کے بالائی حصے میں ایک ہجری سے ۱۰۹ ہجری تک کے سال آٹھ آٹھ سالوں کے دور صغیر کے اعتبار سے لکھے ہیں۔ جب چند آٹھ سالہ ادوار کے بعد جہاں بھی ایام ہفتہ میں ایک دن کم کرنا پڑا تو ہم نے دن کے متعلقہ خانے میں اس دن کے ساتھ اس سال کا عدد بھی ساتھ ہی لکھ دیا جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس عدد اور اس میں آٹھ آٹھ سال جمع کرنے سے زائد کے تمام سالوں کے لیے ایام ہفتہ میں ایک دن کم لیا گیا ہے۔ مثلاً جدول ب میں سب سے اوپر افقی سمت میں سال "۱" دیکھیں اس سے نیچے عمودی سمت میں آٹھ آٹھ سال جمع کرتے ہوئے سالوں کے اعداد بالترتیب '۹'، '۱۷'، '۲۵'، '۳۳'، '۴۱'، '۴۹'، '۵۷'، '۶۵'، '۷۳'، '۸۱'، '۸۹'، '۹۷'، '۱۰۵' لکھے گئے ہیں۔ یکم محرم ۱ ہجری کو جمعہ کا دن تھا جب چند آٹھ سالہ قمری ادوار کے بعد سال ۶۵ ہجری کی یکم محرم کو جمعرات کا دن برآمد ہوا تو ہم نے محرم کے بالمقابل افقی سمت کے متعلقہ خانے میں جمعہ کے نیچے جمعرات لکھ کر اس کے ساتھ ۶۵ کا عدد لکھ دیا جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ۶۵ اور اس سے زائد کے مذکورہ سالوں کے لیے یکم محرم کو جمعہ کی بجائے جمعرات کا دن لیا جائے گا۔ ایسا

کرنے سے جدول کے بالائی حصے میں سالوں کی ترتیب میں کوئی خلل نہیں پڑتا اور جدول بھی کم سے کم جگہ لیتی ہے۔ ہماری نظر میں اس سے بہتر دائمی ہجری تقویم پیش کرنا ممکن نہیں۔ تاہم کسی خاص ہجری سال کی تقویم اگر اوقات قرآن کو ملحوظ رکھتے ہوئے تیاری کی جائے تو متعلقہ ہجری سال کے لیے وہی صحیح ترین تقویم ہوگی لیکن اوقات قرآن سے دائمی ہجری تقویم تیار نہیں کی جاسکتی بلکہ صرف متعلقہ سالوں کی تقویم ہی تیار ہو سکتی ہے۔ ہماری تیار کردہ زیر نظر دائمی ہجری تقویم اکثر و بیشتر تو حقیقی تواریخ کے مطابق ہوگی اور کبھی فرق ہو تو ایک دن سے زیادہ کا نہیں ہوگا اس کی تیاری میں وطن عزیز اسلامی جمہوریہ پاکستان کی رویت ہلال کو مقدم رکھا گیا ہے۔ اور شمسِ تقویم کے اعتبار سے ایام ہفتہ کے دنوں سے مراد دن کا روشن حصہ ہے ورنہ یکم محرم ہجری کا آغاز جمعرات کے دن سورج غروب ہونے کے بعد ہوا تھا شمسِ تقویم کے اعتبار سے غروب شمس کے بعد دن جمعرات ہی رہا لیکن قمری تقویم میں جمعہ کا آغاز ہو چکا تھا۔

جدول نمبر ۷۔ (الف)

میطونی دور کی روشنی میں جیولین عیسوی و ہجری تقاویم کی تحویلی جدول

(۶۲۳ عیسوی جیولین تا ۱۹۰۰ عیسوی جیولین بمقابلہ ۱ھ تا ۱۳۱۷ھ ہجری)

میطونی نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۶۲۳-۷۷۸	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۶	۱۷	۲۷	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۳	۱۴	۲۵	۴
۷۷۹-۱۰۸۲	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۷	۱۸	۲۸	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۴	۱۵	۲۶	۵
۱۰۸۳-۱۳۸۶	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۸	۱۹	۲۹	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۵	۱۶	۲۷	۶
۱۳۸۷-۱۶۹۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۹	۲۰	۳۰	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰
۱۶۹۱-۱۹۰۰	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۱۰	۲۱	۳۱	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱

اگر قمری تواریخ کی اوپر کی عمودی سیدھ میں کہیں بھی قمری تاریخ ۳۰ آ جائے تو نیچے کے متعلقہ

تاریخوں کی تمام قمری تواریخ کے لئے اگلا قمری مہینہ لیا جائے گا۔ چنانچہ اگر اگلا قمری مہینہ محرم کا آ جائے تو ظاہر ہے کہ ہجری سال میں بھی ایک سال بڑھ جائے گا۔

(ب)	(ج)	(د)
جیولین عیسوی سال	جبری سالوں میں باقی ماندہ جیولین عیسوی سال	جیولین عیسوی سالوں میں باقی ماندہ ہجری سال
۶۲۳	۱	۰-۱۷
۸۵۱	۲۳۶	۱۹-۵۰
۱۰۷۹	۴۷۱	۵۲-۸۳

۳	۱۱۷-۸۶	۳	۱۱۴-۸۳	۷۰۶	۱۳۰۷
۴	۱۵۱-۱۱۹	۴	۱۴۷-۱۱۵	۹۴۱	۱۵۳۵
۵	۱۸۴-۱۵۳	۵	۱۷۹-۱۴۸	۱۱۷۶	۱۷۶۳
۶	۲۱۸-۱۸۶	۶	۲۱۲-۱۸۰		
۷	۲۴۳-۲۲۰	۷	۲۲۷-۲۱۳		

(ھ) باقی ماندہ جیولین عیسوی سالوں کے بالمقابل ہجری میں

محرم	۲۱۴	۱۸۰	۱۴۸	۱۱۵	۸۳	۵۰	۱۷	X
	۲۱۴	۱۸۱	۱۴۹	۱۱۶	۸۴	۵۱	۱۸	X
	۲۱۵	۱۸۲	X	۱۱۷	X	۵۲	۱۹	X
صفر	۲۱۶	۱۸۳	۱۵۰	۱۱۸	۸۵	۵۳	۲۰	X
	۲۱۷	۱۸۴	۱۵۱	۱۱۹	۸۶	۵۴	۲۱	X
	X	۱۸۵	۱۵۲	۱۲۰	۸۷	X	۲۲	X
ربیع الاول	۲۱۸	۱۸۶	۱۵۳	۱۲۱	۸۸	۵۵	۲۳	X
	۲۱۹	۱۸۷	۱۵۴	۱۲۲	۸۹	۵۶	۲۴	X
	۲۲۰	X	۱۵۵	X	۹۰	۵۷	۲۵	X
ربیع الثانی	۲۲۱	۱۸۸	۱۵۶	۱۲۳	۹۱	۵۸	۲۶	X
	۲۲۲	۱۸۹	۱۵۷	۱۲۴	۹۲	۵۹	۲۷	X
	۲۲۳	۱۹۰	۱۵۸	۱۲۵	X	۶۰	X	X
جمادی الاولیٰ	۲۲۴	۱۹۱	۱۵۹	۱۲۶	۹۳	۶۱	۲۸	X
	۲۲۵	۱۹۲	۱۶۰	۱۲۷	۹۴	۶۲	۲۹	X
	X	۱۹۳	X	۱۲۸	۹۵	۶۳	۳۰	X
جمادی الاخریٰ	۲۲۶	۱۹۴	۱۶۱	۱۲۹	۹۶	۶۴	۳۱	X
	۲۲۷	۱۹۵	۱۶۲	۱۳۰	۹۷	۶۵	۳۲	X
	X	۱۹۶	۱۶۳	X	۹۸	X	۳۳	صفر
رجب	X	۱۹۷	۱۶۴	۱۳۱	۹۹	۶۶	۳۴	۱
	X	۱۹۸	۱۶۵	۱۳۲	۱۰۰	۶۷	۳۵	۲
	X	X	۱۶۶	۱۳۳	۱۰۱	۶۸	X	۳
شعبان	X	۱۹۹	۱۶۷	۱۳۴	۱۰۲	۶۹	۳۶	۴
	X	۲۰۰	۱۶۸	۱۳۵	۱۰۳	۷۰	۳۷	۵
	X	۲۰۱	X	۱۳۶	X	۷۱	۳۸	۶
رمضان	X	۲۰۲	۱۶۹	۱۳۷	۱۰۴	۷۲	۳۹	۷
	X	۲۰۳	۱۷۰	۱۳۸	۱۰۵	۷۳	۴۰	۸
	X	۲۰۴	۱۷۱	۱۳۹	۱۰۶	X	۴۱	X
شوال	X	۲۰۵	۱۷۲	۱۴۰	۱۰۷	۷۴	۴۲	۹
	X	۲۰۶	۱۷۳	۱۴۱	۱۰۸	۷۵	۴۳	۱۰
	X	X	۱۷۴	X	۱۰۹	۷۶	۴۴	۱۱
ذی قعدہ	X	۲۰۷	۱۷۵	۱۴۲	۱۱۰	۷۷	۴۵	۱۲
	X	۲۰۸	۱۷۶	۱۴۳	۱۱۱	۷۸	۴۶	۱۳
	X	۲۰۹	۱۷۷	۱۴۴	X	۷۹	X	۱۴
ذی الحجہ	X	۲۱۰	۱۷۸	۱۴۵	۱۱۲	۸۰	۴۷	۱۵
	X	۲۱۱	۱۷۹	۱۴۶	۱۱۳	۸۱	۴۸	۱۶
	X	۲۱۲	X	۱۴۷	۱۱۴	۸۲	۴۹	X

تفہیم بذریعہ امثلہ

جدول ہذا (جدول نمبر ۷) سے استفادہ کا طریقہ بالکل وہی ہے جو گریگورین عیسوی سالوں کے تعلق رکھنے والی میٹونی جدول (جدول نمبر ۲) کے مباحث میں نہایت تفصیل سے مذکور ہو چکا ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ جدول ہذا کے حصہ الف میں عمودی سمت میں دی گئی قمری تواریخ میں بالترتیب ایک دن کا اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ جدول نمبر ۲ میں بالترتیب ایک دن کی کمی ہو رہی تھی، لہذا جدول ہذا کے ذریعہ جو قمری تاریخ برآمد ہو، اگر اس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی ۳۰ تاریخ نہ ہو تو بہتر ورنہ جو قمری مہینہ برآمد ہوگا اس سے اگلا مہینہ لیا جائے گا۔

(۱) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۱۶۷۴ عیسوی جیولین کے بالمقابل جبری تقویم میں تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۱۶۷۴ عیسوی کا میٹونی نمبر (۳) ۱۶۷۴ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ ۲ ہے۔ جدول کے بالائی حصے میں میٹونی نمبر ۲ پر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں اور جدول کے دائیں جانب سالوں کے گروپ ”۱۳۸-۱۶۹۰“ کے خانے میں اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی رکھیں، کیونکہ سال ۱۶۷۴ عیسوی جیولین کا اسی گروپ سے تعلق ہے۔ اب ان انگلیوں کو عمودی و افقی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر قمری تاریخ ۲ برآمد ہوگی جس کے اوپر عمودی سمت میں ۳۰ تاریخ موجود ہے، لہذا جو قمری مہینہ برآمد ہوگا اس سے اگلا مہینہ لیا جائے گا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ب میں دائیں جانب عیسوی سالوں کے اعداد میں سے سال ۱۶۷۴ عیسوی سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۵۳۵ ہے جسے ۱۶۷۴ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۶۷۴-۱۵۳۵)=۱۳۹ برآمد ہوا۔ جدول ہ میں ۱۳۹ کے بالمقابل افقی سمت میں مہینہ رمضان دیا گیا ہے، لیکن مذکورہ بالا وضاحت کی بنا پر اگلا قمری مہینہ یعنی شوال کا مہینہ لیا جائیگا۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول ج سے معلوم ہوا کہ ۱۳۹ عیسوی سالوں کو جبری سالوں میں بدلنے کے لیے ان میں چار سالوں کا اضافہ ہوگا۔

چوتھا مرحلہ۔ چوتھا مرحلہ۔ دائیں جانب جبری سال ۱۳۹ (۱۳۹+۴)=۱۴۳ جبری سال حاصل ہوئے۔ جدول ب میں عیسوی سال ۱۵۳۵ کے بالمقابل بائیں جانب جبری سال ۹۴۱ ہے۔ اس میں ۱۴۳ جمع کرنے سے مطلوبہ جبری سال (۱۴۳+۹۴۱)=۱۰۸۴ جبری برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۱۶۷۴ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۲ شوال ۱۰۸۴ جبری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ دائیں جانب عیسوی تقویم سے یکم جنوری ۱۶۷۴ عیسوی جیولین کا دن جمعرات اور دائیں جانب جبری تقویم سے ۲ شوال ۱۰۸۴ جبری کا دن بدھ ظاہر ہوا، لہذا صحیح تاریخ ۳ شوال ۱۰۸۴ جبری ہے۔ پانچواں مرحلہ۔ اب سال ۱۶۷۴ عیسوی جیولین کے بقیہ عیسوی جیولین کے مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ

معلوم کرنے کے لیے گزشتہ صفحات میں دی گئی قمری چال والی جدول (جدول نمبر ۳) سے مدد لینا ہوگی، چنانچہ اگر یکم جنوری کو قمری تاریخ ۳ ہو تو جدول نمبر ۳ میں اس کے بالمقابل افقی سمت میں دیگر عیسوی مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال یوں ملے گی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۳	۴	۳	۴	۵	۶	۷
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر		
۸	۱۰	۱۰	۱۲	۱۲		

اب عین اسی کے مطابق سال ۱۶۷۴ عیسوی جیولین کے عیسوی مہینوں کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۶۷۴ء جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۳ شوال ۱۰۸۴ھ	۴ ذی قعدہ	۳ ذی الحجہ	۴ محرم ۱۰۸۵ھ	۵ صفر	۶ ربیع الاول
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۸ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الاخریٰ	۱۰ رجب	۱۲ شعبان	۱۲ رمضان	

دیگر تمام امور کی وضاحت قمری چال والی جدول (جدول نمبر ۳) کے مباحث میں کی جا چکی ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں سال ۱۰۸۵ ہجری کے قمری مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل جیولین عیسوی

سال کے مہینوں اور تواریخ کی چال مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ب میں عیسوی سالوں کے بالمقابل

بائیں جانب دینے گئے ہجری سالوں کے اعداد میں سے ۱۰۸۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۹۳۱ ہے، جسے

۱۰۸۵ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق $(۱۰۸۵ - ۹۳۱) = ۱۵۴$ برآمد ہوا جو باقی ماندہ ہجری سالوں کو

ظاہر کر رہا ہے۔ جدول ”ذ“ سے معلوم ہوا کہ ۱۳۴ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان

سے چار سال کم کرنے پڑیں گے لہذا عیسوی سال $(۱۳۴ - ۴) = ۱۳۰$ برآمد ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ۹۳۱

ہجری سالوں کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۵۳۵ ہے جس میں ۱۳۰ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی

سال $(۱۵۳۵ + ۱۳۰) = ۱۶۶۵$ عیسوی جیولین برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۱۳۰ کے بالمقابل

افقی سمت میں ہجری مہینہ شوال ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۱۶۷۵ عیسوی کا میلونی نمبر ۳ ہے اور اس سال کا

جدول ہذا کے حصہ الف میں دیئے گئے عیسوی سالوں کے گروپ ”۱۶۹۰-۱۳۸۷“ سے تعلق ہے۔ جدول

الف کے ذریعہ حسب قواعد معلوم ہوا کہ یکم جنوری ۱۶۷۵ عیسوی جیولین کے بالمقابل قمری تاریخ ۱۳ ہے، جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی ۳۰ تاریخ نہیں ہے لہذا مہینہ شوال ہی رہے گا، یعنی یکم جنوری ۱۶۷۵ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۱۳ شوال ۱۰۸۵ ہجری برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۱۳ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۱۳)=۱۹ جنوری ۱۶۷۵ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ذی قعدہ کی پہلی تاریخ ہوگی یعنی یکم ذی قعدہ ۱۰۸۵ ہجری کے بالمقابل عیسوی تاریخ ۱۹ جنوری ۱۶۷۵ عیسوی بنی۔ پانچواں مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم سے یکم ذی قعدہ ۱۰۸۵ ہجری کا دن سوموار اور دائمی عیسوی تقویم سے ۱۹ جنوری ۱۶۷۵ عیسوی کا دن منگل ظاہر ہوا پس صحیح تاریخ ۱۸ جنوری ۱۶۷۵ عیسوی جیولین ہے۔ چھٹا مرحلہ۔ اب سال ۱۰۸۵ ہجری کے بقیہ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معلوم کرنے کے لیے ہمیں عیسوی چال والی جدول (جدول نمبر ۴) سے مدد لینا ہوگی جو گزشتہ صفحات میں پیش کی جا چکی ہے۔ محرم سے شوال تک کے قمری مہینے ذی قعدہ سے پہلے ہوتے ہیں لہذا ان مہینوں کے لیے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معکوس سمت میں ہوگی جبکہ ذی الحجہ کا مہینہ ذی قعدہ کے بعد کا ہے لہذا ذی الحجہ کے لیے سیدھی سمت والی چال کارآمد ہوگی۔ جدول نمبر ۴ سے معلوم ہو رہا ہے کہ اگر جنوری کی ۱۸ تاریخ کو کسی قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہو تو معکوس سمت میں عیسوی تواریخ کی چال یوں ہوگی:

یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۲۵ جولائی	۲۳ اگست	۲۲ ستمبر	۲۱ اکتوبر	۲۰ نومبر	۱۹ دسمبر	۱۸ جنوری
یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۲۹ مارچ	۲۷ اپریل	۲۷ مئی	۲۵ جون			

اب عین اسی کے مطابق سال ۱۰۸۵ ہجری کے قمری مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل ذی قعدہ سے محرم تک معکوس سمت میں عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۲۳ اگست	۲۲ ستمبر	۲۱ اکتوبر	۲۰ نومبر	۱۹ دسمبر	۱۶ جنوری	۱۸ جنوری
یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری	یکم ماہ قمری
۲۹ مارچ	۲۷ اپریل	۲۷ مئی	۲۵ جون	۲۵ جون	۲۵ جولائی	

اور سیدھی سمت میں عیسوی چال یوں ہوگی:

یکم ماہ قمری

← یکم ماہ قمری

۱۶ فروری

۱۸ جنوری

اسی کے عین مطابق سال ۱۰۸۵ ہجری کے مہینوں ذی قعدہ کے لیے عیسوی چال سیدھی سمت میں

یوں مرتب ہوگی:

یکم ذی الحجہ

یکم ذی قعدہ ۱۰۸۵ ہجری

۱۶ فروری

۱۶ جنوری ۱۶۷۵ عیسوی جیولین

دیگر تمام امور کی وضاحت عیسوی چال والی جدول (جدول نمبر ۴) کے مباحث کے تحت کی جا چکی ہے۔

(۳) مثلاً ہمیں سال ۱۱۶۰ ہجری کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور

تواریخ کی چال مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ب میں عیسوی سال کے بالمقابل بائیں جانب دیئے

گئے ہجری سالوں میں سے ۱۱۶۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۹۴۱ ہے جسے ۱۱۶۰ سے تفریق کرنے سے باقی

ماندہ ہجری سال (۱۱۶۰-۹۴۱)=۲۱۹ برآمد ہوئے لیکن جدول ”ذ“ میں سال ۲۱۹ موجود ہی نہیں، لہذا ہم

ہجری سال ۱۱۶۰ کی بجائے ۱۱۵۹ لیں گے اس سے ۹۴۱ تفریق کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال (۱۱۵۹-

۹۴۱)=۲۱۸ ہجری سال برآمد ہوئے۔ جدول ”ذ“ سے معلوم ہوا کہ ۱۸۶ سے ۲۱۸ ہجری سالوں تک کے

سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے چھ سال گھٹانے ہوں گے یوں (۲۱۸-۶)=۲۱۲

عیسوی سال برآمد ہوئے۔ جدول ”ب“ میں ہجری سال ۹۴۱ کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال

۱۵۳۵ ہے اس میں ۲۱۲ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۱۵۳۵+۲۱۲)=۱۷۴۷ عیسوی برآمد ہوا۔

دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۲۱۲ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی الحجہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال

۱۷۴۷ عیسوی کا میٹونی نمبر ۱۸ ہے اور اس سال کا جدول الف کی دائیں جانب دیئے گئے عیسوی سالوں

کے گروپ ”۱۶۹۱-۱۹۰۰“ سے ہے۔ حسب قواعد قمری تاریخ ۳۰ برآمد ہوئی پس یکم جنوری ۱۷۴۷ عیسوی

قمری تاریخ ۳۰ ذی الحجہ ۱۱۵۹ ہجری تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۳۰+۳۲=۶۲ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ

تاریخ ۲ جنوری کو اگلے قمری مہینے محرم ۱۱۶۰ ہجری کی پہلی تاریخ تھی یعنی یکم محرم ۱۱۶۰ ہجری کو عیسوی

تاریخ ۲ جنوری ۱۷۴۷ عیسوی جیولین تھی۔ پانچواں مرحلہ۔ دائیں جانب ہجری تقویم اور دائیں جانب عیسوی تقویم کو دیکھنے

سے معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا ہجری اور عیسوی تاریخ کو جمعہ کا دن تھا پس مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔ چھٹا

مرحلہ۔ سال ۱۱۶۰ ہجری کے بقیہ تمام مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال

معلوم کرنے کے لیے عیسوی چال والی جدول (جدول نمبر ۴) سے مدد لینا ہوگی۔ یکم محرم ۱۱۶۰ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲ جنوری ۱۷۴۷ عیسوی جیولین تھی۔ بقیہ قمری مینے یعنی صفر سے ذی الحجہ تک کے مینے محرم کے بعد کے ہیں لہذا عیسوی چال سیدھی سمت میں ہوگی۔ جدول نمبر ۴ میں دائیں جانب کے پہلے خانے میں عمودی سمت میں ۲ جنوری کی تاریخ اور اس کے بالمقابل افقی سمت میں عیسوی تواریخ کی چال دیکھیں تو اس کی روشنی میں سال ۱۱۶۰ ہجری کے لیے عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی یہ چال سیدھی سمت میں ہے:

یکم محرم ۱۱۶۰ھ	یکم صفر	یکم ربيع الاول	یکم ربيع الثاني	یکم جمادی الاولی	یکم جمادی الاخری
۲ جنوری ۱۷۴۷ء	یکم فروری	۲ مارچ	یکم اپریل	۳۰ اپریل	۳۰ مئی
یکم رجب	یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ	یکم ذی الحجہ
۲۸ جون	۲۸ جولائی	۲۶ اگست	۲۵ ستمبر	۱۲۳ اکتوبر	۲۳ نومبر

اوپر ہم معلوم کر چکے ہیں کہ یکم محرم ۱۱۶۰ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲ جنوری ۱۷۴۷ عیسوی تھی۔ اگر ہم عیسوی چال کو معکوس سمت میں لے جائیں تو سال ۱۱۵۹ ہجری کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال ظاہر ہوگی۔ جدول نمبر ۴ میں افقی سمت کے آخری بالائی خانے میں جنوری کے نیچے عمودی سمت میں ۲ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو معکوس سمت میں جو عیسوی چال دکھائی گئی ہے اس کی روشنی میں سال ۱۱۵۹ ہجری کے لیے عیسوی تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ	یکم ذی الحجہ ۱۱۵۹ھ	یکم محرم ۱۱۶۰ھ
۷ اگست	۶ ستمبر	۱۵ اکتوبر	۴ نومبر	۳ دسمبر ۱۷۴۶ء	۲ جنوری ۱۷۴۷ء

یکم محرم یکم صفر یکم ربيع الاول یکم ربيع الثاني یکم جمادی الاولی یکم جمادی الاخری یکم رجب

۱۳ جنوری ۱۸ فروری ۱۳ مارچ ۱۱ اپریل ۱۱ مئی ۹ جون ۹ جولائی

اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے تحت بھی مذکورہ تواریخ کی پڑتال کی جاسکتی ہے۔ اس سے ایک دن کا فرق نکلے تو گوارا کیا جاسکتا ہے مگر دو دن کا فرق نہیں ہونا چاہیے۔ مثلاً اوپر ہم نے معلوم کیا تھا کہ یکم جنوری ۱۶۷۴ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۳ شوال ۱۰۴۸ ہجری تھی۔ یکم جنوری ۱۶۷۴ عیسوی جیولین = (۱۶۷۴ تقسیم ۲۰۲۰ = ۸۲) - (۶۳۰، ۶۵۲۶) = (۶۳۰، ۶۵۲۶) / ۱۰۸۴ = ۵۵۷۷ = (۱۲ × ۴۶۴۷۷) = ۹، ۰۹۲۳ = (۲۹، ۵۵۷، ۰۹۲۳) = ۲۶۷۲ = ۳ شوال ۱۰۴۸ ہجری۔ پس ہماری مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔

مزید وضاحت (ریاضی دان حضرات کے لیے)

۱۹ جیولین عیسوی سالوں کی دونوں میں مدت $(۳۶۵ \times ۱۹) = ۶۹۳۹,۷۵$ دن بنتی ہے جو ۲۲۸ قمری مہینوں کی مدت سے بقدر $(۲۹,۵۳۰,۵۸۸ \times ۲۲۸) - (۶۹۳۹,۷۵) = ۶۹۳۹,۷۵$ دن زائد بنتی ہے لہذا (اقتیم $۱۹ \times ۶۹۳۹,۷۵ = ۳۰۶,۹۳۰ = ۳۰۷$ سالوں کے بعد قمری تواریخ میں ایک دن کا اضافہ کرنا ہوگا۔ چونکہ ۳۰۶ کو ۱۹ پر تقسیم کرنے سے تقسیم پوری ہو جاتی ہے اور ۳۰۷ کا عدد ۳۰۷ سے قریب تر ہے، لہذا ہم نے جیولین عیسوی سالوں کے گروپ ۳۰۶ سال فی گروپ کے حساب سے بنائے ہیں، لیکن پہلا گروپ ۱۵۶ سال کا رکھا ہے کیونکہ مذکورہ حساب سے ۱۵۶ سالوں میں اضافہ (اقتیم $۱۵۶ \times ۳۰۶ = ۵۱۳$ دن ہوگا، کسر چونکہ نصف سے زائد ہے اس لیے اسے پورا دن شمار کر لیا گیا۔ باقی ہر گروپ ۳۰۶ سال کا ہے اور آخری گروپ چونکہ ۱۹۰۰ پر ختم کر دیا گیا ہے، لہذا ۳۰۶ سال سے کم کا ہے۔ عیسوی سال اور ہجری سال کے دنوں کا فرق عموماً ۱۱ دن کا اور بعض اوقات دس اور بارہ دن کا ہوتا ہے ہم نے جدول ہذا کے حصہ الف کی بالائی سمت میں میلوٹی نمبر سے ۱۹ تک نیچے جو قمری تواریخ دی ہیں ان میں بعض کا فرق دس اور بارہ دن کا بھی رکھا ہے، لیکن زیادہ تر ۱۱ دن کے فرق کو ملحوظ رکھتے ہوئے جدول تیار کی گئی ہے۔

(جدول نمبر ۸)

مثبت عیسوی (جیولین) سالوں بمقابلہ قبل ہجرت قمری سالوں کی میلوٹی دور کی روشنی میں جدول

(الف) (۱ تا ۶۲۲ عیسوی جیولین بمقابلہ ۶۳۱ قبل ہجرت تا قبل ہجرت)

یسوٹی نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	
یسوٹی نمبر	۲۰۸-۱	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
قمری تواریخ	۵۱۳-۲۰۹	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
یسوٹی نمبر	۶۲۲-۵۱۳	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶

اور عمودی سیدھ میں کہیں بھی قمری تاریخ ۳۰ آجائے تو نیچے کے خانوں کی تمام قمری تواریخ

کے لئے اگلا قمری مہینہ لیا جائے گا۔ چنانچہ اگر اگلا مہینہ محرم کا آجائے تو ہجری سال بھی اگلا ہی لیا جائے گا۔

(ب)		(ج)		(د)	
جیولین عیسوی سال	قبل ہجرت سال	باقی ماندہ عیسوی سال	ہجری سالوں میں اضافہ	باقی ماندہ ہجری سال	عیسوی سالوں میں
صفر	قبل ہجرت	۲۱-۰۰	x	۲۱-۰۰	x

١	٥٣ - ٢٣	١	٥٣ - ٢٢	٢٢٨	٢٠٤٤ بل بجزت
٢	٨٨ - ٥٦	٢	٨٦ - ٥٣	٢٥٦	١٤٢٢ بل بجزت
٣	١٢٢ - ٩٠	٣	١١٩ - ٨٤		
٤	١٥٥ - ١٢٣	٤	١٥١ - ١٢٠		
٥	١٨٩ - ١٥٤	٥	١٨٣ - ١٥٢		
٦	٢٢٢ - ١٩١	٦	٢١٦ - ١٨٥		
٧	٢٣٣ - ٢٢٣	٧	٢٢٤ - ٢١٤		

جدول ٨ (هـ) باقی ماندہ چوبیس عیسوی سالوں کے بالمقابل قمری مہینے

محرم	٢١٤	١٨٥	١٥٢	١٢٠	٨٤	٥٣	٢٢	X
	٢١٨	١٨٦	١٥٣	١٢١	٨٨	٥٥	٢٣	X
	٢١٩	X	١٥٣	X	٨٩	٥٦	٢٣	X
صفر	٢٢٠	١٨٤	١٥٥	١٢٢	٩٠	٥٤	٢٥	X
	٢٢١	١٨٨	١٥٦	١٢٣	٩١	٥٨	٢٦	X
	٢٢٢	١٨٩	١٥٤	١٢٣	X	٥٩	X	X
ربیع الاول	٢٢٣	١٩٠	١٥٨	١٢٥	٩٢	٦٠	٢٤	X
	٢٢٣	١٩١	١٥٩	١٢٦	٩٣	٦١	٢٨	X
	X	١٩٢	X	١٢٤	٩٣	٦٢	٢٩	X
ربیع الثانی	٢٢٥	١٩٣	١٦٠	١٢٨	٩٥	٦٣	٣٠	X
	٢٢٦	١٩٣	١٦١	١٢٩	٩٦	٦٣	٣١	X
	٢٢٤	١٩٥	١٦٢	X	٩٤	X	٣٢	X
جمادی الاولیٰ	X	١٩٦	١٦٣	١٣٠	٩٨	٦٥	٣٣	صفر
	X	١٩٤	١٦٣	١٣١	٩٩	٦٦	٣٣	١
	X	X	١٦٥	١٣٢	١٠٠	٦٤	X	٢
جمادی الاخریٰ	X	١٩٨	١٦٦	١٣٣	١٠١	٦٨	٣٥	٣
	X	١٩٩	١٦٤	١٣٣	١٠٢	٦٩	٣٦	٣
	X	٢٠٠	X	١٣٥	X	٤٠	٣٤	٥
رجب	X	٢٠١	١٦٨	١٣٦	١٠٣	٤١	٣٨	٦
	X	٢٠٢	١٦٩	١٣٤	١٠٣	٤٢	٣٩	٤
	X	٢٠٣	١٤٠	١٣٨	١٠٥	X	٣٠	X
شعبان	X	٢٠٣	١٤١	١٣٩	١٠٦	٤٣	٣١	٨
	X	٢٠٥	١٤٢	١٣٠	١٠٤	٤٣	٣٢	٩
	X	X	١٤٣	X	١٠٨	٤٥	٣٣	١٠
رمضان	X	٢٠٦	١٤٣	١٣١	١٠٩	٤٦	٣٣	١١
	X	٢٠٤	١٤٥	١٣٢	١١٠	٤٤	٣٥	١٢
	X	٢٠٨	١٤٦	١٣٣	X	٤٨	X	١٣
شوال	X	٢٠٩	١٤٤	١٣٣	١١١	٤٩	٣٦	١٣
	X	٢١٠	١٤٨	١٣٥	١١٢	٨٠	٣٤	١٥
	X	٢١١	X	١٣٦	١١٣	٨١	٣٨	X
ذی القعدة	X	٢١٢	١٤٩	١٣٤	١١٣	٨٢	٣٩	١٦
	X	٢١٣	١٨٠	١٣٨	١١٥	٨٣	٥٠	١٤
	X	٢١٣	١٨١	X	١١٦	X	٥١	١٨
ذی الحجہ	X	٢١٥	١٨٢	١٣٩	١١٤	٨٣	٥٢	١٩
	X	٢١٦	١٨٣	١٥٠	١١٨	٨٥	٥٣	٢٠
	X	X	١٨٣	١٥١	١١٩	٨٦	X	٢١

تفہیم بذریعہ امثلہ

زیر نظر جدول (جدول نمبر ۸) مثبت سمت کے جیولین عیسوی سالوں کی یکم جنوری کے بالمقابل منفی سمت کے ہجری سالوں یعنی قبل ہجرت سالوں کی قمری تاریخ کو ظاہر کرتی ہے۔ یکم محرم ۱ ہجری کو جیولین عیسوی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی تھی اس لیے سال ۱ عیسوی جیولین سے ۱۵ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین کے لیے ہجری تقویم منفی سمت میں ہے۔ یہ جدول انہی عیسوی سالوں اور قبل ہجرت قمری سالوں کے تقابل کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس جدول میں بھی عمودی سمت میں قمری تاریخ میں نیچے کی جانب بالترتیب ایک دن کا اضافہ ہوتا چلا گیا ہے، اس لیے اگر کسی قمری تاریخ کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ۳۰ آجائے تو نچلے خانوں کی قمری تاریخ کے لیے برآمد شدہ قمری مہینے میں ایک مہینے کا اضافہ کر کے اگلا مہینہ لیا جائے گا۔

(۱) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کے بالمقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۵۶۹ عیسوی کا میٹونی نمبر (۵۶۹ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ) ۱۸ ہے اور اس سال کا جیولین و عیسوی سالوں کے گروپ "۵۱۳-۶۲۲" سے تعلق ہے حسب قواعد اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی زیر نظر جدول کے حصہ الف کی دائیں جانب دیئے گئے جیولین عیسوی سالوں کے گروپ "۵۱۳-۶۲۲" کے خانے میں رکھیں اور بائیں ہاتھ کی انگلی جدول کی بالائی سمت میں دیئے گئے میٹونی نمبرات میں سے میٹونی نمبر ۱۸ پر رکھیں اور انہیں افقی وعمودی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر قمری تاریخ ۲۶ ملے گی۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول "ب" میں دیئے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں سے ۵۶۹ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے جسے ۵۶۹ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۴۵۶-۵۶۹) = ۱۱۳ برآمد ہوا۔ جدول ہ میں ۱۱۳ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ شوال ہے چونکہ جدول الف میں قمری تاریخ ۲۶ کے اوپر عمودی سمت میں قمری تاریخ کہیں بھی ۳۰ نہیں ہے لہذا مہینہ شوال ہی رہے گا۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول ج دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ۱۱۳ عیسوی سالوں کو ہجری سالوں میں لانے کے لیے ان میں تین سالوں کا اضافہ ہوگا لہذا ہجری سال (۱۱۳+۳) = ۱۱۶ برآمد ہوئے۔ جدول ب میں عیسوی سال ۴۵۶ کے بالمقابل بائیں جانب ہجری سال ۷۲ قبل ہجرت ہے چونکہ یہاں عیسوی سال مثبت سمت کے اور ہجری سال منفی سمت کے ہیں اور ہم نے باقی ماندہ ۱۱۳ عیسوی سالوں کو ہجری میں بدلتے ہوئے جو ۱۱۶ سال بتائے ہیں یہ مثبت سمت

کے ہیں لہذا مطلوبہ قبل ہجرت سال (۱۱۶+۱۷۲) = ۵۶ یعنی ۵۶ قبل ہجرت برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم اور دائمی قمری تقویم کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کو دن منگل تھا اور ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت کو بھی دن منگل ہی تھا لہذا مذکورہ بالا تخریج درست ہے۔ پانچواں مرحلہ۔ سال ۵۶۹ عیسوی جیولین کے بقیہ مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل قمری مہینوں اور تواریخ کی چال گزشتہ صفحات میں دی گئی قمری چال والی جدول (جدول نمبر ۳) کی روشنی میں یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی یکم فروری یکم مارچ یکم اپریل یکم مئی یکم جون
 ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت ۲۷ ذی قعدہ ۲۶ ذی الحجہ ۲۷ محرم ۵۵ قبل ہجرت ۲۸ صفر ۲۹ ربيع الاول
 یکم جولائی ۲ جولائی یکم اگست یکم ستمبر یکم اکتوبر یکم نومبر یکم دسمبر
 ۳۰ ربيع الثانی یکم جمادی الاولیٰ یکم جمادی الاخریٰ ۳ رجب ۳ شعبان ۵ رمضان ۵ شوال
 اب ہمیں مثلاً ۳ نومبر ۵۶۹ عیسوی کے بالمقابل قبل ہجرت تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر
 یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۵ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ چونکہ $۳ + ۱ = ۴$ ہے لہذا مطلوبہ
 قمری تاریخ $(۳ + ۵) = ۸$ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ ہماری تحقیق کے مطابق رسول کریم صلی
 اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کی یہی صحیح تاریخ ہے جس کے بالمقابل قمریہ شمسی تقویم کی تاریخ ۸ ربيع
 الاول ۵۳ قبل ہجرت ہے۔ ان دنوں قریش کی تقویم قمریہ شمسی تھی اسی لیے ولادت مبارک کا مہینہ ربيع الاول
 مشہور ہو گیا۔

(۲) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی جیولین کے بالمقابل قبل ہجرت تقویم کی تاریخ مطلوب
 ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۶۲۲ عیسوی کا میطونی نمبر ۱۴ ہے اور اس سال کا تعلق جدول کے حصہ الف کی دائیں
 جانب دیئے گئے عیسوی سالوں کے گروپ ”۵۱۳-۶۲۲“ سے ہے۔ حسب قواعد جدول الف میں میطونی
 نمبر ۱۴ کے تحت قمری تاریخ ۱۲ برآمد ہوگی۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ب میں دیئے گئے عیسوی سالوں میں سے
 سال ۳۵۶ کا عدد ۶۲۲ سے قریب ترین چھوٹا عدد ہے جسے ۶۲۲ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۶۲۲-
 ۳۵۶) = ۱۶۶ برآمد ہوا۔ جدول ہ میں ۱۶۶ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ جمادی الاخریٰ ہے۔
 چونکہ قمری تاریخ ۱۲ کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ۳۰ نہیں ہے، لہذا مہینہ جمادی الاخریٰ ہی

رہے گا۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول ج سے معلوم ہو رہا ہے کہ ۱۶۶ عیسوی سالوں کو ہجری سالوں میں بدلنے کے لیے ان میں پانچ سالوں کا اضافہ کرنا ہوگا یوں ہجری سال (۱۶۶+۵) = ۱۷۱ حاصل ہوئے۔ جدول ”ب“ میں عیسوی سال ۳۵۶ کے بالمقابل بائیں جانب قبل ہجرت سال ۱۷۲ ہے لہذا حسب قواعد مطلوبہ قبل ہجرت سال (۱۷۲-۱۷۱) = ۱ یعنی قبل ہجرت برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی جو یولین کو قمری ۱۷ تاریخ ۱۲ جمادی الاخریٰ قبل ہجرت تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ دائی عیسوی تقویم کو دکھا تو یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی جو یولین کو جمعہ کا دن تھا اور دائی ہجری تقویم سے ۱۲ جمادی الاخریٰ قبل ہجرت کا دن بھی جمعہ ہی برآمد ہوتا ہے پس مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔ پانچواں مرحلہ۔ اب قمری چال والی جدول (جدول نمبر ۳) کی روشنی میں سال ۶۲۲ عیسوی جو یولین کو مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۲۲	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۲ جمادی الاخریٰ قبل ہجرت	۱۳ رجب	۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۴ شوال	۱۵ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۶ ذی الحجہ	۱۷ محرم	۱۹ صفر	۱۹ ربيع الاول	۲۱ ربيع الثاني	۲۱ جمادی الاولیٰ

سال ۶۲۲ عیسوی جو یولین کے مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل قمری مہینوں کی چال سے معلوم ہو رہا ہے کہ یکم جولائی ۶۲۲ عیسوی جو یولین کو قمری تاریخ ۱۶ ذی الحجہ قبل ہجرت تھی۔ ذی الحجہ کا یہ مہینہ ۳۰ دن پورے کر کے ۱۵ جولائی ۶۲۲ عیسوی کو ختم ہو گیا اور ۱۶ جولائی سے اگلا قمری سال شروع ہو گیا۔ چونکہ قبل ہجرت کے بعد مثبت سمت میں اگلا قمری سال ۱ ہجری بنتا ہے، لہذا ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی کو قمری تاریخ یکم محرم ۱ ہجری برآمد ہوئی یعنی مثبت سمت میں ہجری تقویم کا آغاز ۱۶ جنوری ۶۲۲ عیسوی جو یولین سے ہوتا ہے دائی عیسوی تقویم سے ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جو یولین کا اور دائی ہجری تقویم سے یکم محرم ۱ ہجری کا دن جمعہ بنتا ہے، لہذا ہمارا تاریخ درست ہے۔

(۳) مثلاً ہمیں سال ۵۵ قبل ہجرت کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں

اور تواریخ کی چال مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ب میں دیئے گئے قبل ہجرت سالوں میں ۵۵ سے قریب ترین بڑا عدد ۱۷۲ ہے۔ یاد رہے کہ یہاں قریب میں چھوٹا عدد نہیں بلکہ بڑا عدد لینا ہے کیونکہ یہ منفی

سنت کے سال ہیں چنانچہ ۱۷۲ سے ۱۵۵ تفریق کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال (۱۷۲-۱۵۵) = ۱۷ سال ہوئے۔ جدول ”ذ“ سے معلوم ہوا کہ ۱۱۷ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے تین سال کم کرنے ہوں گے، یوں عیسوی سال (۱۱۷-۳) = ۱۱۴ برآمد ہوئے۔ جدول ب میں سال ۲۷ قبل ہجرت کی دائیں جانب عیسوی سال ۴۵۶ ہے، اس میں ۱۱۴ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال (۴۵۶ + ۱۱۴) = ۵۷۰ عیسوی جولین برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۱۱۴ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی قعدہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۵۷۰ عیسوی کا میٹونی نمبر ۱۹ ہے اور اس سال کا تعلق سالوں کے گروپ ”۵۱۳-۶۲۳“ سے ہے حسب قواعد میٹونی نمبر ۱۹ کے نیچے قمری تاریخ ۷ برآمد ہوگی، جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ۳۰ نہیں ہے، لہذا مہینہ ذی قعدہ ہی رہے گا، پس یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی کو قمری تاریخ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۷۳۲ سے تفریق کیا تو معلوم ہوا کہ (۳۲-۷) = ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی جولین کو اگلے قمری مہینے ذی الحجہ کی پہلی تاریخ تھی۔ پانچواں مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم کے مطابق یکم ذی الحجہ ۵۵ قبل ہجرت کو دن ہفتہ تھا اور دائمی عیسوی تقویم کے مطابق ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی جولین کو بھی ہفتہ کا دن تھا، لہذا ہماری مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔ چھٹا مرحلہ۔ سال ۵۵ قبل ہجرت کے بقیہ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معلوم کرنے کے لیے ہمیں عیسوی چال والی جدول (جدول نمبر ۴) سے مدد لینا ہوگی اور اس کی روشنی میں یہ چال معکوس سمت میں مرتب ہوگی، کیونکہ ذی الحجہ قمری سال کا آخری مہینہ ہوتا اور بقیہ قمری مہینے اس سے پہلے آئیں گے، لہذا معکوس سمت میں یہ چال یوں مرتب ہوگی:

یکم ذی الحجہ ۵۵ قبل ہجرت	یکم ذی قعدہ	یکم شوال	یکم رمضان	یکم شعبان	یکم رجب
۲۹ اگست	۲۹ ستمبر	۱۲۸ اکتوبر	۲۷ نومبر	۲۶ دسمبر	۲۵ جنوری ۵۷۰ء جولین
→	یکم محرم	یکم صفر	یکم ربيع الاول	یکم ربيع الثاني	یکم جمادى الاخرى
۱۳ اپریل	۴ مئی	۲ جون	۲ جولائی	یکم اگست	

اب مثلاً ہمیں ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت کے بالمقابل جولین عیسوی تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم رمضان کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۲۸ اکتوبر ۵۶۹ عیسوی جولین ہے چونکہ $(۸ + ۷) = ۱۵$ ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ $(۲۸ + ۷ - ۳۱) = ۴$ دن اکتوبر کے = ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جولین ہے۔

(۴) مثلاً ہمیں سال ۵۰ قبل ہجرت کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں

اور تواریخ کی چال مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ب میں ۵۰ سے قریب ترین بڑا عدد ہجری سالوں میں ۱۷۲ ہے جس سے ۵۰ تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۲۲ برآمد ہوا۔ لیکن جدول د میں سال ۱۲۲ سرے

سے موجود ہی نہیں، لہذا ہم حسب قواعد ۵۰ قبل ہجرت کی بجائے اس سے پہلے کا سال جو منفی سمت میں ۵۱ قبل

ہجرت ہے لیں گے۔ ۱۷۲ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال ۱۲۱ ہوئے۔ جدول د سے

معلوم ہوا کہ باقی ماندہ ۱۲۱ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں لانے کے لیے ان سے تین سال کم کرنے

ہوں گے یوں عیسوی سال ۱۱۸ حاصل ہوئے۔ جدول ب میں ہجری سال ۱۷۲ قبل ہجرت کے دائیں

جانب عیسوی سال ۴۵۶ ہے اس میں ۱۱۸ جمع کرنے سے مطلوبہ عیسوی سال ۵۷۴ عیسوی جیولین برآمد

ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ہ میں ۱۱۸ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی الحجہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال

۵۷۴ عیسوی کا میٹونی نمبر ۴ ہے اور سال ۵۷۴ عیسوی کا تعلق سالوں کے گروپ "۲۰۹-۵۱۲" سے ہے۔

حسب قواعد جدول کے حصہ الف میں میٹونی نمبر ۴ کے تحت قمری تاریخ ۲۰ برآمد ہوئی جس کے اوپر عمودی

سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ۳۰ نہیں ہے، لہذا مہینہ ذی الحجہ ہی رہے گا، یعنی یکم جنوری ۵۷۴ عیسوی کو قمری

تاریخ ۲۰ ذی الحجہ ۵۱ قبل ہجرت تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۲۰ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ ۱۲

جنوری ۵۷۴ عیسوی جیولین کو اگلے قمری مہینے محرم ۵۰ قبل ہجرت کی پہلی تاریخ یعنی یکم محرم ۵۰ قبل ہجرت کا دن

جنوری ۵۷۴ عیسوی جیولین ہے۔ پانچواں مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم کو دیکھنے سے یکم محرم ۵۰ قبل ہجرت کا دن

جمعات برآمد ہوا، جبکہ دائمی عیسوی تقویم دیکھنے سے ۱۲ جنوری ۵۷۴ عیسوی جیولین کا دن جمعہ ظاہر ہوتا ہے

، لہذا صحیح تاریخ ۱۱ جنوری ۵۷۴ عیسوی جیولین ہے۔ چھٹا مرحلہ۔ اب ہمیں سال ۵۰ قبل ہجرت کے بقیہ قمری

مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کے لیے عیسوی چال والی جدول (جدول نمبر ۴)

سے سیدھی سمت میں چال یوں برآمد ہوگی:

یکم محرم ۵۰ قبل ہجرت یکم صفر یکم ربیع الاول یکم ربیع الثانی یکم جمادی الاولیٰ یکم جمادی الاخریٰ
۱۱ جنوری ۵۷۴ عیسوی جیولین ۹ فروری ۱۱ مارچ ۱۹ اپریل ۹ مئی ۷ جون

یکم رجب یکم شعبان یکم رمضان یکم شوال یکم ذی قعدہ یکم ذی الحجہ
۷ جولائی ۱۵ اگست ۴ ستمبر ۱۳ اکتوبر ۲ نومبر ۲ دسمبر

چونکہ یکم محرم ۵۰ قبل ہجرت کو عیسوی تاریخ ۱۱ جنوری ۵۷۴ عیسوی جیولین تھی، اس لیے اگر ہم عیسوی مہینوں اور تواریخ والی چال کو معکوس سمت میں لے جائیں تو یہ چال ۵۱ قبل ہجرت کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل ہوگی۔ عیسوی چال والی جدول بھی جدول نمبر ۳ میں انتہائی بائیں جانب جنوری کے خانے کے نیچے عمودی سمت میں ۱۱ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو اس کی دائیں جانب افقی سمت میں جو چال دی گئی ہے اس کی روشنی میں یہ معکوس سمت والی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم شعبان یکم رمضان یکم شوال یکم ذی قعدہ یکم ذی الحجۃ قبل ہجرت یکم محرم ۵۰ قبل ہجرت
 ۱۱۶ اگست ۱۵ ستمبر ۱۱۳ اکتوبر ۱۳ نومبر ۱۲ دسمبر ۵۷۴ ۱۱ جنوری ۵۷۴ عیسوی
 یکم محرم یکم صفر یکم ربيع الاول یکم ربيع الثاني یکم جمادی الاولیٰ یکم جمادی الاخریٰ یکم رجب
 ۲۲ جنوری ۲۰ فروری ۲۲ مارچ ۲۰ اپریل ۲۰ مئی ۱۸ جون ۱۸ جولائی

اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے مطابق مذکورہ تواریخ کی پڑتال کی جاسکتی ہے، اس میں ایک دن سے زیادہ کا فرق نہیں ہونا چاہیے مثلاً ۳ نومبر ۵۶۹ عیسوی = (۳۰۷ تقسیم ۳۶۵) + ۵۶۹ = ۵۶۹، ۸۳۱۰۹ / ۵۶۹، ۸۳۱۰۹ تقسیم ۵۶۹، ۸۳۱۰۹ = (۶۳۲، ۶۵۵۷) - (۶۳۲، ۶۵۵۷) = ۵۵، ۳۱۲۱۹ - (۱۲ X ۳۱۲۱۹) = ۲۸ - ۳، ۷۷۷ (۳ - ۱۲) = ۹ = رمضان (۲۸ - ۷ X ۷۷۷) + ۳۰، ۵ = ۷۷۷ = ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت - اور مثلاً یکم محرم ۵۰ قبل ہجرت = (۵۰ X ۳۶۵) + ۵۰ = ۱۸۲۵۰ + ۵۰ = ۱۸۲۵۰ = ۲۹۵، ۰۲۹۵ / ۵۷۴، ۰۲۹۵ تقسیم ۵۷۴، ۰۲۹۵ = ۳۱۷، ۷۲ = ۱۱ جنوری ۵۷۴ عیسوی جیولین۔

جدول نمبر ۹ - (الف)

قبل مسیح عیسوی سالوں کی قبل ہجرت قمری سالوں کے بالمقابل میلونی تحویلی جدول

(قبل مسیح ۳۸۲۵ قبل مسیح بمقابلہ ۶۳۲ قبل ہجرت تا ۵۸۱۰ قبل ہجرت)

میلونی نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۱۱۳-۱	۵	۴	۳	۲	۱	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
۱۱۳-۱۱۳	۴	۳	۲	۱	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
۱۱۳-۱۱۸	۳	۲	۱	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۱۱۳-۱۲۳	۲	۱	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۱۱۳-۱۲۸	۱	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۱۱۳-۱۳۳	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۱۱۳-۱۳۸	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۱۱۳-۱۴۳	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰

۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۳	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۲	۱۲	۲۳	۵	۱۶	۲۷	۳۸۵۰-۳۳۳۲
۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۲	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۱	۱۱	۲۲	۴	۱۵	۲۶	۳۸۲۹-۳۵۳۶
۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۱	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۳۰	۱۰	۲۱	۳	۱۴	۲۵	۳۸۰۷-۳۸۵۰
۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۹	۹	۲۰	۲	۱۳	۲۴	۳۷۵۷-۳۷۵۲
۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۸	۸	۱۹	۱	۱۲	۲۳	۳۷۶۱-۳۳۵۸
۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۷	۷	۱۸	۳۰	۱۱	۲۲	۳۷۶۵-۳۷۶۲
۲	۱۳	۲۴	۵	۱۶	۲۷	۸	۱۹	۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۶	۶	۱۷	۲۹	۱۰	۲۰	۳۷۶۹-۳۰۶۶
۱	۱۲	۲۳	۴	۱۵	۲۶	۷	۱۸	۲۹	۱۰	۲۱	۲	۱۳	۲۵	۵	۱۶	۲۸	۹	۲۰	۳۵۲۱-۳۳۷۰
۳۰	۱۱	۲۲	۳	۱۴	۲۵	۶	۱۷	۲۸	۹	۲۰	۱	۱۲	۲۴	۴	۱۵	۲۷	۸	۱۹	۳۸۲۵-۳۵۲۲

اگر مندرجہ بالا قمری تواریخ میں اوپر کی عمودی سمت میں کہیں بھی "۲" تاریخ آجائے تو نیچے کے خانوں کی تمام قمری تواریخ کے لئے سابقہ قمری مہینہ لیا جائیگا۔ کیونکہ نیچے عمودی سمت میں یہ تواریخ گھنٹی چلی گئی ہیں۔ چنانچہ اس طرح اگر سابقہ قمری مہینہ ذی الحجہ کا آجائے تو قبل ہجرت سالوں میں ایک سال بڑھ جائے گا۔

(د)		(ج)		(ب)	
قبل مسیح سالوں میں کی	باقی ماندہ قبل ہجرت سال	قبل ہجرت سالوں میں اضافہ	باقی ماندہ قبل مسیح عیسوی سال	قبل ہجرت سال	قبل مسیح سال
X	۱۲ - ۰	X	۱۲ - ۰	۶۳۱	۶۳۱
۱	۳۵ - ۱۳	۱	۳۳ - ۱۳	۸۷۶	۲۲۸
۲	۷۹ - ۳۷	۲	۷۷ - ۳۵	۱۱۱۱	۳۵۶
۳	۱۱۲ - ۸۱	۳	۱۰۹ - ۷۸	۱۳۳۶	۶۸۳
۴	۱۴۶ - ۱۱۴	۴	۱۴۲ - ۱۱۰	۱۵۸۱	۹۱۲
۵	۱۸۰ - ۱۴۸	۵	۱۷۵ - ۱۴۳	۱۸۱۶	۱۱۴۰
۶	۲۱۳ - ۱۸۲	۶	۲۰۷ - ۱۷۶	۲۰۵۱	۱۳۶۸
۷	۲۴۳ - ۲۱۵	۷	۲۴۷ - ۲۰۸	۲۲۸۶	۱۵۹۶
				۲۵۲۱	۱۸۲۳
				۲۷۵۶	۲۰۵۲
				۲۹۹۱	۲۲۸۰
				۳۲۲۶	۲۵۰۸
				۳۴۶۱	۲۷۳۶
				۳۶۹۶	۲۹۶۳
				۳۹۳۱	۳۱۹۲
				۴۱۶۶	۳۴۲۰
				۴۴۰۱	۳۶۴۸
				۴۶۳۶	۳۸۷۶
				۴۸۷۱	۴۱۰۳
				۵۱۰۶	۴۳۳۲
				۵۳۴۱	۴۵۶۰
				۵۵۷۶	۴۷۸۸

جدول نمبر ۹۔ (دھ)

باقی مانده قبل مسج سالوں کے بالقابل ہجری مینے

ذی الحجہ	۲۰۸	۱۷۶	۱۳۳	۱۱۰	۷۸	۳۵	۱۳	X
	۲۰۹	۱۷۷	۱۳۳	۱۱۱	۷۹	۳۶	۱۳	X
	۲۱۰	X	۱۳۵	۱۱۲	۸۰	۳۷	X	X
ذی قعدہ	۲۱۱	۱۷۸	۱۳۶	۱۱۳	۸۱	۳۸	۱۵	X
	۲۱۲	۱۷۹	۱۳۷	۱۱۴	۸۲	۳۹	۱۶	X
	۲۱۳	۱۸۰	X	۱۱۵	X	۵۰	۱۷	X
شوال	۲۱۴	۱۸۱	۱۳۸	۱۱۶	۸۳	۵۱	۱۸	X
	۲۱۵	۱۸۲	۱۳۹	۱۱۷	۸۴	۵۲	۱۹	X
	X	۱۸۳	۱۵۰	۱۱۸	۸۵	X	۲۰	X
رمضان	۲۱۶	۱۸۴	۱۵۱	۱۱۹	۸۶	۵۳	۲۱	X
	۲۱۷	۱۸۵	۱۵۲	۱۲۰	۸۷	۵۴	۲۲	X
	۲۱۸	X	۱۵۳	X	۸۸	۵۵	۲۳	X
شعبان	۲۱۹	۱۸۶	۱۵۴	۱۲۱	۸۹	۵۶	۲۴	X
	۲۲۰	۱۸۷	۱۵۵	۱۲۲	۹۰	۵۷	۲۵	X
	۲۲۱	۱۸۸	۱۵۶	۱۲۳	X	۵۸	X	X
رجب	۲۲۲	۱۸۹	۱۵۷	۱۲۴	۹۱	۵۹	۲۶	X
	۲۲۳	۱۹۰	۱۵۸	۱۲۵	۹۲	۶۰	۲۷	X
	X	۱۹۱	X	۱۲۶	۹۳	۶۱	۲۸	X
جمادی الاخری	۲۲۴	۱۹۲	۱۵۹	۱۲۷	۹۴	۶۲	۲۹	X
	۲۲۵	۱۹۳	۱۶۰	۱۲۸	۹۵	۶۳	۳۰	X
	۲۲۶	۱۹۴	۱۶۱	X	۹۶	X	۳۱	X
جمادی الاولی	۲۲۷	۱۹۵	۱۶۲	۱۲۹	۹۷	۶۴	۳۲	X
	X	۱۹۶	۱۶۳	۱۳۰	۹۸	۶۵	۳۳	صفر
	X	X	۱۶۴	۱۳۱	۹۹	۶۶	X	۱
ربیع الثانی	X	۱۹۷	۱۶۵	۱۳۲	۱۰۰	۶۷	۳۴	۲
	X	۱۹۸	۱۶۶	۱۳۳	۱۰۱	۶۸	۳۵	۳
	X	۱۹۹	X	۱۳۴	X	۶۹	۳۶	۴
ربیع الاول	X	۲۰۰	۱۶۷	۱۳۵	۱۰۲	۷۰	۳۷	۵
	X	۲۰۱	۱۶۸	۱۳۶	۱۰۳	۷۱	۳۸	۶
	X	۲۰۲	۱۶۹	۱۳۷	۱۰۴	X	۳۹	X
صفر	X	۲۰۳	۱۷۰	۱۳۸	۱۰۵	۷۲	۴۰	۷
	X	۲۰۴	۱۷۱	۱۳۹	۱۰۶	۷۳	۴۱	۸
	X	X	۱۷۲	X	۱۰۷	۷۴	۴۲	۹
محرم	X	۲۰۵	۱۷۳	۱۴۰	۱۰۸	۷۵	۴۳	۱۰
	X	۲۰۶	۱۷۴	۱۴۱	۱۰۹	۷۶	۴۴	۱۱
	X	۲۰۷	۱۷۵	۱۴۲	X	۷۷	X	۱۲

تفہیم بذریعہ امثلہ

زیر نظر جدول قبل مسیح سے ۴۸۵۲ قبل مسیح سالوں کی یکم جنوری کے بالمقابل قبل ہجرت سالوں کی قمری تواریخ کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کی تیاری اور اس سے استفادہ کا طریقہ وہی ہے جو گریگورین عیسوی سالوں والی جدول (جدول نمبر ۲) کا ہے۔ اس جدول میں بھی جدول نمبر ۲ کی طرح قمری تواریخ میں نیچے عمودی سمت میں بتدریج ایک دن کی کمی ہو رہی ہے لہذا قواعد کے مطابق جو قمری تاریخ برآمد ہو اگر اس سے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ۱۰ آجائے تو اس سے نچلے متعلقہ خانوں کی تمام قمری تواریخ کے لیے برآمد شدہ قمری مہینے سے پہلے کا مہینہ لیا جائے گا۔

(۱) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۳۷۶۱ قبل مسیح کے بالمقابل قبل ہجرت قمری تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۳۷۶۱ قبل مسیح کا میٹونی نمبر (۳۷۶۱ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ) ۱۸ ہے اور اس سال کا تعلق جدول الف کی بائیں جانب دیئے گئے قبل مسیح سالوں کے گروپ "۳۷۶۱-۳۴۵۸" سے ہے۔ حسب قواعد اس گروپ کے بالمقابل میٹونی نمبر ۱۸ کے نیچے قمری تاریخ ۱۵ برآمد ہوگی۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ب کے دائیں جانب دیئے گئے عیسوی سالوں میں ۳۷۶۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۳۶۴۸ ہے جسے ۳۷۶۱ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ عیسوی سال (۳۶۴۸-۳۷۶۱) = ۱۱۳ برآمد ہوئے۔ جدول ہ میں ۱۱۳ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی قعدہ ہے۔ اور ہم نے قمری تاریخ ۱۵ برآمد کی تھی جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ "۱" نہیں ہے، لہذا مہینہ ذی قعدہ ہی رہے گا ورنہ اس سے پہلے کا یعنی شوال کا مہینہ لیا جاتا۔ تیسرا مرحلہ۔ جدول ج سے معلوم ہوا کہ باقی ماندہ ۱۱۳ عیسوی سالوں کو ہجری سالوں میں لانے کے لیے ان میں چار سال بڑھانے ہوں گے، یوں قبل ہجرت سال (۱۱۳+۴) = ۱۱۷ ہوئے۔ جدول ب میں قبل مسیح سال ۳۶۴۸ کے بالمقابل بائیں جانب قبل ہجرت سال ۴۴۰۸ ہے اس میں ۱۱۷ جمع کرنے سے مطلوبہ قبل ہجرت سال (۴۴۰۸+۱۱۷) = ۴۵۲۸ قبل ہجرت برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۳۷۶۱ قبل مسیح کو قمری تاریخ ۱۵ ذی قعدہ ۴۵۱۲ قبل ہجرت تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ سال ۳۷۶۱ قبل مسیح کے بقیہ مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنے کے لیے قمری چال والی جدول (جدول نمبر ۳) کی طرف رجوع کرنا ہوگا اس جدول کی روشنی میں سال ۳۷۶۱ قبل مسیح کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۶۱۳۷ قبل مسیح کیم فردری کیم مارچ کیم اپریل کیم مئی
 ۱۵ ذی قعدہ ۴۵۱۸ قبل ہجرت ۶ ذی الحجہ ۱۵ محرم ۴۵۱۷ قبل ہجرت ۱۶ صفر ۷ ربيع الاول
 کیم جون کیم جولائی کیم اگست کیم ستمبر کیم اکتوبر کیم نومبر کیم دسمبر
 ۱۸ ربيع الثاني ۱۹ جمادی الاولیٰ ۲۰ جمادی الاخریٰ ۲۲ رجب ۲۲ شعبان ۲۳ رمضان ۲۳ شوال
 اب مثلاً ہمیں ۷ اکتوبر ۶۱۳۷ قبل مسیح کے بالمقابل قبل ہجرت قمری تاریخ مطلوب ہے اور پھر کیم
 اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۲ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت دی گئی ہے چونکہ $6+1=7$ ہے، لہذا مطلوبہ قمری
 تاریخ $(22 \text{ شعبان } + 6) = 28$ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ پانچواں مرحلہ۔ قبل مسیح دائمی عیسوی
 تقویم اور دائمی ہجری تقویم سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ مذکورہ قبل مسیح اور قبل ہجرت تاریخ کو سوار کا دن تھا
 لہذا ہماری تخریج درست ہے۔ قبل ہجرت سالوں کے لیے بھی دائمی ہجری تقویم وہی ہے جو مثبت ہجری
 سالوں کی دائمی ہجری تقویم (جدول نمبر ۶) ہے اور وہیں قبل ہجرت سالوں کی قمری تواریخ کا دن معلوم
 کرنے کا طریقہ اور مثالیں بھی مذکور ہیں۔ قبل مسیح سالوں کے لیے دائمی تقویم (جدول نمبر ۱۰) آئندہ
 صفحات میں دی گئی ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں سال ۴۵۱۷ قبل ہجرت کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل متعلقہ قبل
 مسیح سال کے مہینوں اور تواریخ کی چال مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ب میں قبل ہجرت سالوں میں
 سے ۴۵۱۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۴۰۱ ہے، جسے ۴۵۱۷ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ قبل ہجرت
 سال $(4401 - 4517) = 116$ سال برآمد ہوئے۔ جدول ”ذ“ سے معلوم ہوا کہ ۱۱۶ ہجری سالوں کو عیسوی
 سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے چار سال کم کرنے ہوں گے یوں قبل مسیح سال $(116 - 4) = 112$ سال
 ہوئے۔ جدول ب میں قبل ہجرت سال ۴۴۰۱ کے بالمقابل دائیں جانب قبل مسیح سال ۳۶۳۸ ہے اس
 میں ۱۱۲ جمع کرنے سے مطلوبہ قبل مسیح سال $(3638 + 112) = 3750$ قبل مسیح برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔
 جدول ”ھ“ میں ۱۱۲ کے بالمقابل افقی سمت میں قمری مہینہ ذی الحجہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۳۷۵۸ قبل مسیح کا
 میٹونی نمبر ۷۱ ہے اور اس سال کا تعلق قبل مسیح سالوں کے گروپ ”۳۷۶۱-۳۳۵۸“ سے ہے۔ حسب
 قواعد اس گروپ کی افقی سیدھ میں میٹونی نمبر ۷۱ کے نیچے عمودی سمت میں قمری تاریخ ۲۶ برآمد ہوگی جس
 کے اوپر عمودی سمت میں ایک جگہ قمری تاریخ ”۱“ موجود ہے، لہذا مہینہ ذی الحجہ کی بجائے ذی قعدہ کا لیا

جائے گا۔ پس یکم جنوری ۳۷۰ قبل مسیح کو قمری تاریخ ۲۶ ذی قعدہ ۴۵۱ قبل ہجرت تھی۔ چوتھا مرحلہ۔
اب ۲۶ ذی قعدہ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۲۶)=۶ جنوری کو اگلے قمری مہینے ذی الحجہ کی پہلی
تاریخ ہوگی یعنی یکم ذی الحجہ ۴۵۱ قبل ہجرت = ۶ جنوری ۳۷۰ قبل مسیح ہے۔ پانچواں مرحلہ۔ چونکہ ذی
الحجہ قمری سال کا آخری مہینہ ہوتا ہے، لہذا سال ۴۵۱ قبل ہجرت کے بقیہ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے
بالمقابل قبل مسیح عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معکوس سمت میں ہوگی جو عیسوی چال والی جدول (جدول
نمبر ۴) کی روشنی میں یوں مرتب ہوگی:

یکم رجب	یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ	یکم ذی الحجہ	۴۵۱ قبل ہجرت
۱۱ اگست	۱۰ ستمبر	۱۹ اکتوبر	۸ نومبر	۷ دسمبر	۶ جنوری	۳۷۰ قبل مسیح
یکم محرم	یکم صفر	یکم ربيع الاول	یکم ربيع الثاني	یکم جمادی الاولى	یکم جمادی الاخری	
۱۵ فروری	۱۷ مارچ	۱۵ اپریل	۱۵ مئی	۱۳ جون	۱۳ جولائی	

اب مثلاً ہمیں ۲۸ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت کے بالمقابل قبل مسیح عیسوی تقویم کی تاریخ مطلوب ہے
اور یکم شعبان کے نیچے عیسوی تاریخ ۱۰ ستمبر ۳۷۱ قبل مسیح ہے۔ چونکہ ۲۸ = (۲۷ + ۱) ہے لہذا مطلوبہ عیسوی
تاریخ (۱۰ ستمبر + ۲۷ - ۳۰ دن ستمبر کے) = ۱۷ اکتوبر ۳۷۱ قبل مسیح برآمد ہوئی۔ چھٹا مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم
اور دائمی عیسوی تقویم سے مذکورہ بالا قبل ہجرت اور قبل مسیح تاریخوں کی مدد سے ساموار برآمد ہوتا ہے، لہذا ہماری
تخریج درست ہے۔ اسی تاریخ سے یہودیوں کے عبرانی سال کا آغاز ہوا تھا یعنی یکم تشریٰ اخلیقہ کو قبل مسیح
تاریخ ۱۷ اکتوبر ۳۷۱ قبل مسیح اور قبل ہجرت تاریخ ۲۸ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت تھی اور دن سوموار تھا۔

(۳) مثلاً ہمیں سال ۱۰۵۷ قبل ہجرت کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل متعلقہ قبل

مسیح سال کے مہینوں اور تواریخ کی چال مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ب میں دیئے گئے قبل ہجرت

سالوں میں ۱۰۵۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۸۷۶ ہے جسے ۱۰۵۷ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ قبل

ہجرت سال (۱۰۵۷ - ۸۷۶) = ۱۸۱ برآمد ہوئے۔ جدول "ذ" میں ۱۸۱ سرے سے موجود ہی نہیں لہذا ہم

۱۰۵۷ قبل ہجرت سے پہلے کا سال یعنی منفی سمت کا پہلے کا سال بالفاظ دیگر سال ۱۰۵۸ قبل ہجرت لیں گے

اس سے ۸۷۶ تفریق کرنے سے باقی ماندہ قبل ہجرت سال (۱۰۵۸ - ۸۷۶) = ۱۸۲ ہجری سال برآمد

ہوئے۔ جدول د سے معلوم ہوا کہ ۱۸۲ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان میں سے چھ

سال کم کرنے ہوں گے یوں قبل مسیح عیسوی سال (۱۸۲ - ۶) = ۱۷۶ حاصل ہوئے، جدول ب میں سال

۸۷۶ قبل ہجرت کے بالمقابل قبل مسیح سال ۲۲۸ ہے اس میں ۱۷۶ جمع کرنے سے مطلوبہ قبل مسیح سال (۲۲۸

(۱۷۶) = ۲۰۴ قبل مسیح برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ جدول ”ھ“ میں ۱۷۶ کے بالمقابل افضی سمت میں قمری مہینہ ذی الحجہ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ سال ۲۰۴ قبل مسیح کا میطونی نمبر ۵ ہے اور اس سال کا تعلق جدول الف کے دائیں جانب دیئے گئے قبل مسیح سالوں کے گروپ ”۱۱۳۔۱۱۷“ سے ہے حسب قواعد اس گروپ کے خانے کی افضی سیدھ میں میطونی نمبر کے نیچے عمودی سیدھ میں قمری تاریخ ۱۹ برآمد ہوئی، جس کے اوپر عمودی سمت میں کہیں بھی قمری تاریخ ”۱“ نہیں ہے، لہذا مہینہ ذی الحجہ ہی رہے گا، پس یکم جنوری ۲۰۴ قبل مسیح کو قمری تاریخ ۱۹ ذی الحجہ ۱۰۵۸ قبل ہجرت تھی۔ چوتھا مرحلہ۔ اب ۱۹ کو ۳۲۰ سے تفریق کرنے سے معلوم ہوا کہ (۳۲-۱۹) = ۱۳ جنوری کو اگلے قمری مہینے محرم کی پہلی تاریخ ہوگی یعنی یکم محرم ۱۰۵۷ قبل ہجرت = ۱۳ جنوری ۲۰۴ قبل مسیح ہے۔ پانچواں مرحلہ۔ دائی ہجری تقویم سے یکم محرم ۱۰۵۷ قبل ہجرت کا دن منگل اور دائی عیسوی تقویم سے ۱۳ جنوری ۲۰۴ قبل مسیح کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے، لہذا صحیح تاریخ ۱۲ جنوری ۲۰۴ قبل مسیح ہے۔ چھٹا مرحلہ۔ سال ۱۰۵۷ قبل ہجرت کے بقیہ قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی تواریخ کی چال والی جدول (جدول نمبر ۴) سے سیدھی سمت میں عیسوی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم محرم ۱۰۵۷ قبل ہجرت یکم صفر یکم ربيع الاول یکم ربيع الثاني یکم جمادی الاولى یکم جمادی الاخری
 ۱۲ جنوری ۲۰۴ قبل مسیح ۱۱ فروری ۱۲ مارچ ۱۰ اپریل ۱۰ مئی ۸ جون

یکم رجب یکم شعبان یکم رمضان یکم شوال یکم ذی قعدہ یکم ذی الحجہ
 ۸ جولائی ۱۶ اگست ۵ ستمبر ۴ اکتوبر ۳ نومبر ۲ دسمبر

چونکہ یکم محرم ۱۰۵۷ قبل ہجرت کو عیسوی تاریخ ۱۲ جنوری ۲۰۴ قبل مسیح تھی اس لیے اگر عیسوی چال کو معکوس سمت میں لے جائیں تو اس سے سال ۱۰۵۸ قبل ہجرت کے قمری مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل عیسوی مہینوں اور تواریخ کی چال معلوم کر سکتے ہیں۔ عیسوی چال والی جدول (جدول نمبر ۴) کے بائیں جانب آخری خانے میں جنوری کے نیچے ۱۲ جنوری کی تاریخ دیکھیں تو معکوس سمت میں چال یوں مرتب ہوگی:

یکم شعبان یکم رمضان یکم شوال یکم ذی قعدہ یکم ذی الحجہ ۱۰۵۸ قبل ہجرت یکم محرم ۱۰۵۷ قبل ہجرت
 ۱۱ اگست ۱۶ ستمبر ۱۵ اکتوبر ۱۴ نومبر ۱۳ دسمبر ۲۰۵ قبل مسیح ۱۲ جنوری ۲۰۴ قبل مسیح
 یکم محرم یکم صفر یکم ربيع الاول یکم ربيع الثاني یکم جمادی الاولى یکم جمادی الاخری یکم رجب
 ۲۳ جنوری ۲۱ فروری ۲۳ مارچ ۲۱ اپریل ۲۱ مئی ۱۹ جون ۱۹ جولائی

اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے تحت پرتال

$$۳۷۶۰،۲۳۵۷- = ۳۷۶۱ - (۲۷۹ تقسیم ۳۶۵) = ۳۷۶۱ قبل مسیح$$

$$۳۷۶۰،۲۳۵۷- = (۱۲ \times ۳۳۱۲) - ۳۵۱۷،۳۳۱۲ = (۶۳۱۶،۶۳۱۲) - (۶۳۱۶،۶۳۱۲) = ۰$$

$$۸ = (۳ - ۱۲) = ۸ = شعبان (۲۹،۵ \times ۰،۹۳۳) + ۳۰،۵ = ۳۰،۵ = ۲۸ = شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت$$

$$اور مثلاً یکم محرم ۱۰۵۷ قبل ہجرت = (۰،۹۳۳ \times ۱۰،۵۷) + (۲۳،۵۳۶۷) = ۲۳،۵۳۶۷$$

$$۳۶۷ = (۳۶۶ \times ۰،۹۶۸۹) + ۱۲ = ۱۲،۳۸ = ۱۲ جنوری ۲۰۰۴ قبل مسیح۔$$

جدول نمبر ۱۰۔ (الف) قبل مسیح سالوں کی دائمی عیسوی تقویم

۰۰	X	X	X	X	X	X
۶	۵	X	۴	۳	۲	۱
۱۲	۱۱	۱۰	۹	X	۸	۷
۱۷	X	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	X
۲۳	۲۲	۲۱	X	۲۰	۱۹	۱۸
X	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	X	۲۴
۳۳	۳۲	X	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸
۳۹	۳۸	۳۷	X	۳۶	۳۵	۳۴
۴۵	X	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	X
۵۱	۵۰	۴۹	X	۴۸	۴۷	۴۶
X	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	X	۵۲
۶۲	۶۱	X	۶۰	۵۹	۵۸	۵۷
۶۸	۶۷	۶۶	۶۵	X	۶۴	۶۳
۷۳	X	۷۲	۷۱	۷۰	۶۹	X
۷۹	۷۸	۷۷	X	۷۶	۷۵	۷۴
X	۸۳	۸۲	۸۱	X	۸۰	۷۹
۸۵	۸۴	X	۸۳	۸۲	۸۱	۸۰
۹۱	۹۰	X	۸۹	۸۸	۸۷	۸۶
۹۶	۹۵	۹۴	۹۳	X	۹۲	۹۱
۱۰۰	X	X	۹۹	۹۸	۹۷	X



سالہائے قبل مسیح

(۱۰۰- ۱)



↓ قبل مسیح چوبیس صدیوں کے اعداد ↓

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶		
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶			
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶				
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶					
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶						

جدول نمبر ۱۰۔ ا۔ (ب)

۱	جنوری اکتوبر	مئی	فروری اپریل	جون	ستمبر دسمبر	جنوری اپریل
۲	جنوری اپریل	جنوری اکتوبر	مئی	فروری اپریل	جون	ستمبر دسمبر
۳	ستمبر دسمبر	جنوری اپریل	جنوری اکتوبر	مئی	فروری اپریل	جون
۴	جون	ستمبر دسمبر	جنوری اپریل	جنوری اکتوبر	مئی	فروری اپریل
۵	فروری مارچ	جون	ستمبر دسمبر	جنوری اپریل	جنوری اکتوبر	فروری اپریل
۶	فروری اپریل	فروری مارچ	جون	ستمبر دسمبر	جنوری اپریل	مئی
۷	مئی	فروری اپریل	جنوری اکتوبر	جون	ستمبر دسمبر	جنوری اپریل

←

ذیلی کیلنڈر

←

↓ تواریخ ↓

۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰	اتوار	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱	سوموار	منگل	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
۴	۱۱	۱۸	۲۵	X	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	جمعہ	جمعرات	سوموار
۵	۱۲	۱۹	۲۶	X	بدھ	جمعرات	جمعہ	جمعہ	جمعہ	جمعرات	منگل
۶	۱۳	۲۰	۲۷	X	جمعرات	جمعہ	جمعہ	جمعہ	جمعہ	جمعرات	منگل
۷	۱۴	۲۱	۲۸	X	جمعہ	جمعہ	جمعہ	جمعہ	جمعہ	جمعرات	منگل

تقسیم بذریعہ اشلہ

اس تقویم سے استفادہ کا طریقہ بعینہ وہی ہے جو مثبت سمت کے عیسوی سالوں کی دائمی تقویم

(جدول نمبر) کے مباحث میں مذکور ہو چکا ہے۔

(۱) مثلاً ہمیں ۷ اکتوبر ۶۱۳ء قبل مسیح کا دن مطلوب ہے۔ جدول بذراکے حصہ الف کے بالائی

حصے میں سال ۶۱ پر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیں رکھیں اور جدول کے دائیں نچلے حصے میں دیئے گئے قبل مسیح

صدیوں کے اعداد میں سے عدد ۳۷ والے خانے میں اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیں رکھیں اور انہیں افقی و

عمودی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر سال ۶۱۳ قبل مسیح کا ذیلی کیلنڈر نمبر ملے گا۔ اب

جدول کے حصہ میں ذیلی کیلنڈر نمبر کی بائیں افقی سمت میں اکتوبر کے مہینے کے خانے میں اپنے بائیں

ہاتھ کی انگلی رکھیں اور انہیں افقی و عمودی سیدھ میں باہم ملائیں تو ان کے مقام اتصال پر ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۱ء قبل مسیح کا دن سوموار برآمد ہوگا۔

مزید وضاحت (ریاضی دان حضرات کے لئے)

جیسا کہ قبل ازیں بار بار مذکور ہو چکا ہے جیولین عیسوی سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۶۵.۲۵ دن ہوتی ہے اور جو عیسوی سال چار پر پورا تقسیم ہو جائے وہ لیپ کا سال کہلاتا ہے جس میں فروری کا مہینہ ۲۹ دن کا ہوتا ہے جبکہ عام سالوں میں فروری ۲۸ دن کا ہوتا ہے۔ لیپ کے سال کی مدت ۳۶۶ دن اور عام عیسوی سال کی مدت ۳۶۵ دن ہوتی ہے۔ قبل مسیح عیسوی تقویم کے لیے بھی یہی اصول کارفرما ہے، لہذا یہ تقویم بھی مثبت سمت کی جیولین عیسوی تقویم کے مطابق ہی ہوتی ہے۔ سال ۴ قبل مسیح لیپ کا سال ہے اور ادھر مثبت سمت میں ۴ عیسوی جیولین بھی لیپ کا سال ہے یوں آٹھ سالوں میں لیپ کے دو سال ہی رہے، لہذا عیسوی سالوں کے مجموعی ایام کی تعداد خلل پذیر نہیں ہوتی۔ زیر نظر دائمی عیسوی تقویم اسی کے مطابق تیار کی گئی ہے۔ قبل مسیح عیسوی تقویم میں ایام ہفتہ معلوم کرنے کے لیے اگر اہل ہیئت کے جیولین ڈے کو ملحوظ رکھا جائے تو لیپ کے سالوں کی جگہ بدل جانے سے اس طریقے میں مذکورہ بالا طریقے سے برآمد ہونے والے ایام ہفتہ میں ایک دن کا فرق ہو سکتا ہے۔ جیولین ڈے کا آغاز یکم جنوری ۱۳۷۱ قبل مسیح بروز منگل سے کیا جاتا ہے لیکن اس میں عیسوی سالوں اور مہینوں کو نہیں دیکھا جاتا بلکہ صرف جیولین ڈے معلوم کیا جاتا ہے لہذا جیولین ڈے تقویمی مقاصد کے لیے مستعمل نہیں اسی لیے ہم نے زیر نظر قبل مسیح دائمی تقویم میں جیولین ڈے کو ملحوظ نہیں رکھا ہے۔

اہل ہیئت اپنے مقاصد کے لیے متعلقہ عیسوی تاریخ کے بالمقابل جیولین ڈے نمبر معلوم کرتے ہیں جیولین عیسوی تقویم میں اس کا طریقہ یہ ہے کہ عیسوی سال میں ۱۳۷۱ سال جمع کر لیے جائیں اور دنوں کی تعداد حسب قواعد معلوم کر لی جائے، مثلاً ہمیں ۲۱ نومبر ۱۵۶۸ عیسوی جیولین کا جیولین ڈے نمبر مطلوب ہے۔ سال ۱۵۶۸ میں ۱۳۷۱ جمع کرنے سے سالوں کی تعداد ۶۲۸۱ سال ہوئی۔ ان کے (۶۲۸۰ × ۳۶۵.۲۵) = ۲۲۹۳۷۷۰ دن برآمد ہوئے۔ اب ان میں ۲۱ نومبر تک کے ۳۲۵ دن بھی جمع کیے تو مطلوبہ جیولین ڈے نمبر ۲۲۹۳۰۹۵ برآمد ہوا۔

گریگورین عیسوی سالوں کی کسی تاریخ کے بالمقابل جیولین ڈے نمبر معلوم کرنا ہوتا پہلے گریگورین تقویم کو جیولین تقویم میں تبدیل کیا جائے، اس کے بعد جیولین ڈے نمبر معلوم کرنے کے لیے مذکورہ بالا عمل کیا جائے۔ مثلاً ہمیں یکم جنوری ۱۹۶۸ عیسوی گریگورین کے بالمقابل جیولین ڈے نمبر مطلوب ہے مذکورہ گریگورین تاریخ کو جیولین تقویم میں لانے سے تاریخ ۱۹ دسمبر ۱۹۶۷ عیسوی جیولین برآمد ہوئی اب ۱۹۶۷ میں ۴۷۱۳ سال جمع کرنے سے ۶۶۸۰ سال حاصل ہوئے، یعنی زیر نظر مثال میں ۶۶۷۹ سال پورے ہو کر سال ۶۶۸۰ رواں ہے۔ کل دن (۶۶۷۹ X ۳۶۵،۲۵ + ۳۶۵،۲۵) کا حاصل ضرب بحذف کسر + ۱۹ دسمبر ۶۶۸۰ تک کے (۳۵۴ دن) = ۲۳۳۹۸۵۸ برآمد ہوئے، یہی مطلوبہ جیولین ڈے نمبر ہے، چونکہ چار پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے لہذا اسے لیپ کا سال سمجھا جائے گا۔ اور مثلاً ہم ۱۱۵ اکتوبر ۲۰۰۶ عیسوی گریگورین کا جیولین ڈے نمبر معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اسے جیولین تقویم میں بدلنے سے تاریخ ۱۲ اکتوبر ۲۰۰۶ عیسوی جیولین بنی۔ سال ۲۰۰۶ میں ۴۷۱۳ سال جمع کئے تو زیر نظر سال میں رواں سال ۶۷۱۹ برآمد ہوا۔ کل دن (۶۷۱۸ X ۳۶۵،۲۵) کا حاصل ضرب بحذف کسر + ۱۲ اکتوبر ۶۷۱۹ تک کے (۲۷۵ دن) = ۲۳۵۴۰۲۳ حاصل ہوئے یہی مطلوبہ جیولین ڈے نمبر ہے۔ اور مثلاً ہمیں یکم جنوری ۱۹۳۳ عیسوی گریگورین کا جیولین ڈے نمبر درکار ہے۔ اسے جیولین تقویم میں بدلنے سے تاریخ ۱۹ دسمبر ۱۹۳۳ عیسوی جیولین بنی۔ سال ۱۹۳۳ + ۴۷۱۳ = ۶۶۴۶ سال (۶۶۴۵ X ۳۶۵،۲۵ + ۳۶۵،۲۵) کا حاصل ضرب بحذف کسر + ۱۹ دسمبر ۶۶۴۶ تک کے (۳۵۳ دن) = ۲۳۲۷۲۳۹ پس یہی مطلوبہ جیولین ڈے نمبر ہے۔

جدول نمبر ۱۱۔ (الف)

جدول ایام الاہلہ برائے سالہائے عیسوی ۱۸۰۶ عیسوی تا ۲۰۳۳ عیسوی

میلوئی نمبر ↓	کیم ماہ قری	کیم ماہ قری	کیم ماہ قری	کیم ماہ قری	کیم ماہ قری	کیم ماہ قری	کیم ماہ قری	کیم ماہ قری	کیم ماہ قری	کیم ماہ قری	کیم ماہ قری	کیم ماہ قری
۱	۲۲	۲۰	۲۲	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲	۱۱	۹	۱۱	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۳	۳۰	۲۸	۳۰	۲۸	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۸	۲۸	۳۰	۲۰
۴	۱۹	۱۷	۱۹	۱۷	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	۱۰

۲۸	۲۹	۳۱	۱	۲	۳	۴	۶	۶	۸	۶	۸	۵
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۳	۲۳	۲۵	۲۵	۲۷	۲۵	۲۷	۶
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۲	۱۲	۱۴	۱۴	۱۶	۱۴	۱۶	۷
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۱	۲	۳	۳	۵	۳	۵	۸
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۲۰	۲۰	۲۲	۲۲	۲۴	۲۲	۲۴	۹
۳	۴	۵	۶	۷	۹	۹	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۳	۱۰
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸	۲۸	۳۰	۳۱	۲	۱	۲	۱۱
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	۱۹	۲۱	۱۹	۲۱	۱۲
۳۱	۱	۲	۳	۴	۶	۶	۸	۸	۱۰	۸	۱۰	۱۳
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۵	۲۵	۲۷	۲۷	۲۹	۲۷	۲۹	۱۴
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۴	۱۴	۱۶	۱۶	۱۸	۱۶	۱۸	۱۵
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳	۳	۵	۵	۷	۵	۷	۱۶
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۲	۲۲	۲۴	۲۴	۲۶	۲۴	۲۶	۱۷
۵	۶	۷	۸	۹	۱۱	۱۱	۱۳	۱۳	۱۵	۱۳	۱۵	۱۸
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۳۰	۳۱	۲	۲	۴	۲	۴	۱۹

لیپ کے سالوں میں جنوری کی تاریخ ۳۰ سے تاریخ تک کی چالوں میں فروری کے مہینے کی تاریخ نہیں ایک دن کا اضافہ ہوگا مذکورہ بالا تاریخ تقریبی ہیں۔ حقیقی تاریخ سے ایک دن اور کبھی دو دن کا فرق ہو سکتا ہے۔

جدول نمبر ۱۱۔ (ب)

عیسوی سالوں کے درج ذیل گروپس کے لئے مذکورہ بالا عیسوی تاریخ میں اضافے کی جدول

عیسوی سالوں کا گروپ	اضافہ	عیسوی سالوں کا گروپ	اضافہ	عیسوی سالوں کا گروپ	اضافہ
۲۲۸۰۷۲۰۳۳	ادن	۳۲۱۱۷۲۹۸۴	دن ۵	۴۰۰۰۷۳۹۱۵	دن ۹
۲۵۰۸۷۲۲۸۱	دن ۲	۳۳۳۹۷۳۲۱۲	دن ۶	X	X
۲۷۳۶۷۲۵۰۹	دن ۳	۳۶۸۶۷۳۳۴۰	دن ۷	X	X
۲۹۸۳۷۲۷۳۷	دن ۴	۳۹۱۴۷۳۶۸۷	دن ۸	X	X

اگر دنوں کی میزان متعلقہ عیسوی مہینے کے دنوں کی تعداد سے بڑھ جائے تو اگلے عیسوی مہینے

کے دن شمار میں لائیں۔

٢	٣	٤	٥	٦	٨	٨	١٠	١٠	١٢	١٠	١٢	١٣
٢١	٢٢	٢٣	٢٣	٢٥	٢٤	٢٤	٢٩	٢٩	٣١	X	٣١	١٥
١٠	١١	١٢	١٣	١٣	١٦	١٦	١٨	١٨	٢٠	١٨	٢٠	١٦
٢٩	٣٠	٣١	٢	٣	٥	٥	٤	٤	٩	٤	٩	١٤
١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٣	٢٦	٢٦	٢٨	٢٦	٢٨	١٨
٤	٨	٩	١٠	١١	١٣	١٣	١٥	١٥	١٤	١٥	١٤	١٩

لیپ کے سالوں میں جنوری کی ٣ تاریخ سے ٣٠ تاریخ تک والی عیسوی تواریخ کی چال میں فروری کے مہینے کی تواریخ میں ایک دن کا اضافہ ہوگا۔ مذکورہ بالا تواریخ تقریبی ہیں۔ حقیقی تواریخ سے بعض اوقات ایک اور کبھی دو دن کا فرق ہو سکتا ہے۔

جدول ١٢۔ (ب)

عیسوی سالوں کے درج ذیل گروپس کیلئے مذکورہ عیسوی تواریخ میں اضافے کی جدول

عیسوی سالوں کا گروپ	اضافہ	عیسوی سالوں کا گروپ	اضافہ	عیسوی سالوں کا گروپ	اضافہ
٢٢٨٠٣٢٠٣٣	اون	٣٢١١٣٢٩٨٣	دون	٣٠٠٠٣٣٩١٥	٩ دن
٢٥٠٩٣٢٢٨١	دون	٣٣٣٩٣٣٢١٢	دون	X	X
٢٤٣٦٤٢٥١٠	٣ دن	٣٦٨٦٣٣٣٣٠	دون	X	X
٢٩٨٣٣٢٤٣٤	دون	٣٩١٣٣٣٦٨٤	دون	X	X

اگر دنوں کی میزان متعلقہ عیسوی مہینے کے دنوں کی تعداد سے بڑھ جائے تو متعلقہ عیسوی مہینے کے دن نکال کر اگلے عیسوی مہینے کے دن شمار کریں۔

تفہیم بذریعہ امثلہ

زیر نظر جدول (جدول نمبر ١٢) عیسوی سالوں کے مہینوں کی ان تواریخ کو ظاہر کرتی ہے جن کے بالمقابل قمری مہینوں کی چودہ تاریخ بنتی ہے۔ چودہویں رات کا چاند بدر کامل کہلاتا ہے، اس لیے اس جدول کا نام جدول ایام البدور رکھا گیا ہے، جدول ہذا اور سابقہ جدول ایام الاحلہ (جدول نمبر ١١) کے

سلسلے میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ قمری تقویم میں اگلی تاریخ اور اگلے دن کا آغاز سورج غروب ہونے کے فوراً بعد ہوتا ہے جبکہ گریگورین عیسوی تقویم میں اگلی تاریخ اور اگلے دن کا آغاز رات بارہ بجے کے بعد ہوتا ہے۔ ایام الاہلہ اور ایام البدور کے بالمقابل عیسوی تواریخ کی یہ جد اول اس تاریخ کے اعتبار سے ہیں جو رات بارہ بجے کے بعد شروع ہوئی ہو ورنہ اگر سورج کے غروب ہونے کے وقت کو ملحوظ رکھا جائے تو ان عیسوی تواریخ سے ایک تاریخ کم کرنی ہوگی۔

(۱) مثلاً ہمیں سال ۲۰۱۸ عیسوی کے مہینوں کی وہ تواریخ مطلوب ہیں جن کے بالمقابل قمری مہینوں کی تاریخ ۱۴ ہوگی۔ سال ۲۰۱۸ عیسوی کا میطونی نمبر (۲۰۱۸ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ) ۴ ہے۔ جدول کے حصہ الف میں دائیں جانب عمودی سمت میں عیسوی سالوں کے میطونی نمبر دیے گئے ہیں جن کی بائیں افقی سمت میں متعلقہ عیسوی تواریخ مذکور ہیں میطونی نمبر ۴ سے تعلق رکھنے والے عیسوی سالوں کے مہینوں کی عیسوی تواریخ کی جدول یوں دی گئی ہے:

بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل
۲ جنوری	۲ فروری	۲ مارچ	۱۱ اپریل	۳۰ اپریل	۳۰ مئی	۲۸ جون
بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل
۲۸ جولائی	۲۶ اگست	۲۵ ستمبر	۱۲۴ اکتوبر	۲۳ نومبر	۲۲ دسمبر	

قمری مہینوں کی چودہ تاریخ (بد رکامل) کے بالمقابل عیسوی تواریخ جو جدول کے حصہ الف میں دی گئی ہیں وہ سالہائے عیسوی ۱۸۰۶ء سے ۲۰۳۳ عیسوی تک کے لیے ہیں۔ بعد کے سالوں کے لیے جدول کے حصہ ب میں عیسوی سالوں کے گروپ دیے گئے ہیں۔ ہر گروپ کے لیے جدول الف میں دی گئی عیسوی تواریخ میں بالترتیب ایک ایک دن کا اضافہ ہوگا۔

(۲) مثلاً سال ۳۹۹۴ عیسوی کے مہینوں کی وہ تواریخ مطلوب ہیں جن کے بالمقابل قمری مہینوں کی چودہ تاریخ ہوگی۔ سال ۳۹۹۴ عیسوی کا میطونی نمبر بھی ۴ ہے اور اس سال کا تعلق جدول ب میں دیے گئے سالوں کے گروپ "۳۹۱۵-۳۰۰۰" سے ہے اس گروپ کے لیے جدول الف میں دی گئی عیسوی تواریخ میں ۹ دنوں کا اضافہ ہوگا، لہذا سال ۳۹۹۴ عیسوی کی مطلوبہ عیسوی تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل	بد رکامل
۱۱ جنوری	۱۰ فروری	۱۱ مارچ	۱۰ اپریل	۹ مئی	۸ جون	۷ جولائی

بدرکامل بدرکامل بدرکامل بدرکامل بدرکامل
۱۶ اگست ۳ ستمبر ۱۳ اکتوبر ۲ نومبر ۲ دسمبر

مذکورہ بالا تواریخ کا حقیقی تواریخ سے بعض اوقات ایک دن کا اور کبھی دو دنوں کا فرق ہو سکتا ہے بالفاظ دیگر یہ تقریبی تواریخ ہیں۔

جدول نمبر ۱۳۔ (الف)

عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی جدول برائے سالہائے عیسوی ۱۸۰۶ تا ۲۰۳۳ عیسوی

میسونی نمبر	یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۲	۲۱	۲۲	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳	۲	۳	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۴	۱۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۵	۲۴	۲۵	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳
۶	۵	۶	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۷	۱۶	۱۷	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۸	۲۷	۲۸	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹	۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۰	۱۹	۲۰	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۳	۲۲	۲۳	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱
۱۴	۳	۴	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۵	۱۴	۱۵	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۶	۲۵	۲۶	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴
۱۷	۶	۷	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۸	۱۷	۱۸	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۱۹	۲۸	۲۹	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

جدول ۱۳۔ (ب)

عیسوی سالوں کے درج ذیل گروپس کے لئے مذکورہ بالا قمری تواریخ میں کمی کی جدول

قمری تواریخ	عیسوی سالوں	قمری تواریخ	عیسوی سالوں	قمری تواریخ	عیسوی سالوں
میں کمی	کے گروپ	میں کمی	کے گروپ	میں کمی	کے گروپ
۷ دن	۳۶۸۶۳۴۴۰	۴ دن	۲۹۸۳۲۷۳۷	۱ دن	۲۲۸۰۷۲۰۳۲
۸ دن	۳۹۱۳۳۶۸۷	۵ دن	۳۲۱۱۲۹۸۴	۲ دن	۲۵۰۹۳۲۲۸۱
۹ دن	۴۰۰۰۳۶۹۱۵	۶ دن	۳۴۳۹۳۲۱۲	۳ دن	۲۷۳۶۳۲۵۱۰

عیسوی مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل مذکورہ بالا قمری تواریخ تقریبی ہیں۔ حقیقی تواریخ سے ان کا ایک دن کا اور کبھی دو دن کا فرق ہو سکتا ہے۔ اگر مذکورہ بالا تواریخ کو باری باری ۳۲، اور ۳۱ سے تفریق کرتے جائیں تو اس عمل سے عیسوی مہینوں کی وہ تواریخ برآمد ہوں گی، جن کے بالمقابل اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔

تفہیم بذریعہ امثلہ

زیر نظر جدول (جدول نمبر ۱۳) عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ تواریخ تقریبی ہیں۔ حقیقی تواریخ سے بعض اوقات ایک دن کا اور کبھی دو دنوں کا فرق ہو سکتا ہے۔ جدول ہذا کا حصہ الف سالہائے عیسوی ۱۸۰۶ء سے ۲۰۳۳ء عیسوی تک کے لیے ہے۔ بعد کے سالوں کے لیے جدول کے حصہ ب میں عیسوی سالوں کے گروپ دیے گئے ہیں۔ ہر گروپ کے لیے جدول کے حصہ الف میں مذکورہ قمری تواریخ میں بالترتیب ایک ایک دن کی کمی ہوتی چلی جائے گی۔ اگر عیسوی مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل چل رہی ان قمری تواریخ کو بالترتیب ۳۲ اور ۳۱ سے باری باری تفریق کر کے جائیں تو اس عمل سے عیسوی مہینوں کی وہ عیسوی تواریخ برآمد ہوں گی جن کے بالمقابل اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔ بالفاظ دیگر قمری تواریخ کی چال والی یہ جدول اس عمل سے عیسوی تواریخ کی چال والی جدول میں بدل جائے گی۔ لیکن جہاں قمری تاریخ "۱" یا "۳۰" ہو تو وہ اس قاعدے سے مستثنیٰ ہے، جیسا کہ گذشتہ صفحات میں جدول نمبر ۴ (عیسوی چال والی جدول) کے بارے میں مکمل وضاحت کی جا چکی ہے۔

(۱) مثلاً ہم سال ۲۰۰۶ عیسوی کے مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ معلوم کرنا

چاہتے ہیں سال ۲۰۰۶ عیسوی کا میٹونی نمبر (۲۰۰۶ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ) ۱۱ ہے۔ جدول ہذا کے حصہ الف میں دو ایسے جانب دیے گئے میٹونی نمبرات میں سے میٹونی نمبر ۱۱ کی بائیں جانب افقی سمت میں یہ قمری تواریخ یوں ملیں گی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۳۰	۱	۳۰/۲۹	۱	۲	۳	۴
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر		
۵	۷	۷	۹	۹		

(۲) مثلاً ہم سال ۴۰۰۰ عیسوی کے مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول ب میں دیے گئے عیسوی سالوں کے گروپس میں سے سال ۴۰۰۰ عیسوی کا تعلق گروپ ”۳۹۱۵-۴۰۰۰“ سے ہے۔ سال ۴۰۰۰ کا میٹونی نمبر ۱۰ ہے۔ جدول الف میں میٹونی نمبر ۱۰ کی افقی سمت میں جو قمری تواریخ دی گئی ہیں سال ۴۰۰۰ عیسوی کے لیے ان قمری تواریخ میں بمطابق جدول ب نو دنوں کی کمی ہو جائے گی۔ جس تاریخ سے ۹ دن کم کرنے ہیں اگر یہ تاریخ ۹ ہو یا ۹ سے کم ہو تو پہلے اس میں ۳۰ جمع کریں پھر حاصل جمع سے ۹ تفریق کریں۔ تاہم زیر نظر مثال میں اس کی ضرورت پیش نہیں آئے گی اور متعلقہ قمری تواریخ سے ۹ دن کم کرنے سے سال ۴۰۰۰ عیسوی کے مہینوں کی پہلی تاریخ کے بالمقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر		
۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	۱۹		

(۳) مثلاً ہم معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ سال ۴۰۰۰ عیسوی کے مہینوں کی کونسی تواریخ کے بالمقابل قمری مہینوں کی پہلی تاریخ ہوگی۔ مذکورہ بالا قمری تواریخ کو بالترتیب ۳۲ اور ۳۱ سے تفریق کرنے سے یہ عیسوی تواریخ سال ۴۰۰۰ عیسوی کے لیے یوں مرتب ہوں گی:

کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری کیم ماہ قمری

۲۲ جنوری ۲۰ فروری ۲۲ مارچ ۲۰ اپریل ۲۰ مئی ۱۸ جون ۱۸ جولائی
 یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری یکم ماہ قمری
 ۱۶ اگست ۱۵ ستمبر ۱۴ اکتوبر ۱۳ نومبر ۱۲ دسمبر
 بالفاظ دیگر یہ عیسوی تواریخ والی چال بن جائے گی۔

میٹونی جداول..... (دوسرا حصہ)

گزشتہ صفحات میں میٹونی جداول کا پہلا حصہ پیش کیا جا چکا ہے۔ اگر ان جداول کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے تو یہ قابل نہایت آسان ہے اور اس پہلے حصے کی جداول ہماری نظر میں زیادہ آسان دلچسپ اور قابل ترجیح ہیں۔ تاہم جو جداول یہاں دوسرے حصے میں پیش کی جا رہی ہیں ان سے استفادہ بعض حضرات کے لیے اس لحاظ سے زیادہ آسان ہو سکتا ہے کہ یہاں میٹونی نمبر معلوم کرنے کی اور اس کی جدول کی ضرورت پیش نہیں آتی اور نہ ہی قمری و عیسوی تواریخ کی چال والی جدول سے زیادہ واسطہ پڑتا ہے۔ گریگورین تقویم کی جدول کو یہاں بھی مقدم رکھا گیا ہے، کیونکہ موجودہ عیسوی تقویم گریگورین تقویم ہے۔

میٹونی جدول نمبر ۱۔ (الف)

میٹونی جدول گریگورین عیسوی تقویم برائے سالہائے ۱۵۸۲ تا

۴۰۰۰ عیسوی گریگورین بمقابلہ ۹۸۹ ہجری تا ۳۸۲۲ ہجری

پہلا حصہ		دوسرا حصہ		تیسرا حصہ	
عیسوی سال بحساب ۲۲۸	ہجری مدت	عیسوی سال بحساب ۱۹	ہجری مدت	بقیہ عیسوی	ہجری مدت
سال دور (بارہ میٹونی دور)	میں اضافہ	سال دور (ایک میٹونی دور)	میں اضافہ	سال	میں اضافہ
-	دن-ماہ-سال	-	دن-ماہ-سال	-	دن-ماہ-سال
۱۳۶۸	۰۰-۰۰-۲۲	۱۹	۰-۰-۰۰	۱	۰۰-۰۰-۱۱
۱۵۹۶	۰۰-۰۰-۲۲	۲۸	۱-۰-۰۰	۲	۰۰-۰۰-۲۲
۱۸۲۳	۰۰-۰۰-۲۳	۵۷	۱-۹-۰۰	۳	۰۰-۰۰-۲۳

۰--۱--۱۴	۴	۲-۳-۰	۷۶	۶۳-۰-۰	۲۰۵۶
۰--۱--۲۵	۵	۲-۱۱-۰	۹۵	۷۰-۰-۰	۲۲۸۰
۰--۲--۶	۶	۳-۶-۰	۱۱۴	۷۷-۰-۰	۲۵۰۸
۰--۲--۱۷	۷	۴-۱-۰	۱۳۳	۸۴-۰-۰	۲۷۳۶
۰--۲--۲۸	۸	۴-۸-۰	۱۵۲	۹۱-۰-۰	۲۹۶۴
۰--۳--۹	۹	۵-۳-۰	۱۷۱	۹۸-۰-۰	۳۱۹۲
۰--۳--۲۰	۱۰	۵-۱۰-۰	۱۹۰	۱۰۵-۰-۰	۳۴۲۰
۰--۴--۱	۱۱	۶-۵-۰	۲۰۹	۱۱۲-۰-۰	۳۶۴۸
۰--۴--۱۲	۱۲			۱۱۹-۰-۰	۳۸۷۶
۰--۴--۲۳	۱۳				
۰--۵--۴	۱۴				
۰--۵--۱۵	۱۵				
۰--۵--۲۶	۱۶				
۰--۶--۷	۱۷				
۰--۶--۱۸	۱۸				

میٹونی جدول نمبر ۱- (ب)

دوسرا حصہ				پہلا حصہ			
تہجری مدت میں کی	عیسوی سال	تہجری مدت میں کی	عیسوی سال	تہجری مدت	عیسوی مہینے	تہجری مدت	عیسوی مہینے
دن-ماہ-سال		دن-ماہ-سال		دن-ماہ-سال		دن-ماہ-سال	
		۶۳۱-۰-۰	۱۸۰۵۷۱۵۸۲	۰-۱۱-۴	کیم جولائی	۰-۵-۰	کیم جنوری
۶۳۱-۰-۶	۳۲۱۱۷۲۹۸۳	۶۳۱-۰-۱	۲۰۳۳۷۱۸۰۶	۰-۱۲-۵	کیم اگست	۰-۶-۱	کیم فروری
۶۳۱-۰-۷	۳۳۳۹۷۳۲۳۴	۶۳۱-۰-۲	۲۲۸۰۷۲۰۳۳	۱-۱-۷	کیم ستمبر	۰-۷-۰	کیم مارچ
۶۳۱-۰-۸	۷۳۳۳۰ ۳۶۸۶	۶۳۱-۰-۳	۲۵۰۸۷۲۲۸۱	۱-۲-۷	کیم اکتوبر	۰-۸-۱	کیم اپریل

۶۳۱-۰-۹	۶۳۶۸۷	۶۳۱-۰-۳	۶۷۳۶۲۳۵۰۹	۱-۳-۹	یک نومبر	۰-۹-۲	یک مئی
	۳۹۱۳						
۶۳۱-۰-۱۰	۳۰۰۰۶۳۹۱۵	۶۳۱-۰-۵	۶۹۸۳۶۲۳۷۲	۱-۳-۹	یک دسمبر	۰-۱۰-۳	یک جون

میٹونی جدول نمبر ۱۔ (ج)

دوسرا حصہ		پہلا حصہ	
عیسوی سالوں میں کمی	باقی ماندہ ہجری سال	ہجری سال	گریگورین عیسوی سال
x	۸۶۱	۹۸۳	۱۵۷۷
ایک سال	۳۱۶۹	۱۲۱۹	۱۸۰۵
دو سال	۷۵۶۳۲	۱۳۵۳	۲۰۳۳
تین سال	۱۰۸۶۷۶	۱۶۸۹	۲۲۶۱
چار سال	۱۳۳۶۱۰۹	۱۹۲۳	۲۴۸۹
پانچ سال	۱۷۶۶۱۳۳	۲۱۵۹	۲۷۱۷
چھ سال	۲۰۹۶۱۷۷	۲۳۹۳	۲۹۴۵
سات سال	۲۳۳۶۲۱۰	۲۶۲۹	۳۱۷۳
/	/	۲۸۶۳	۳۴۰۱
/	/	۳۰۹۹	۳۶۲۹
/	/	۳۳۳۵	۳۸۵۷

تفہیم بذریعہ مثلہ

(الف) گریگورین عیسوی تقویم کی ہجری تقویم میں تحویل

اس مقصد کے لیے ہم حسب ضرورت پہلے متعلقہ عیسوی سال کی تقطیع (Break up) مذکورہ بالا جدول نمبر ۱ کے حصہ الف کی روشنی میں کریں گے۔ مثلاً ہم سال ۲۰۰۶ عیسوی کو لیتے ہیں جدول الف کے پہلے حصے ۲۲۸ سال دور کے اعتبار سے دیے گئے عیسوی سالوں میں ۲۰۰۶ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۸۲۳ ہے اے ۲۰۰۶ سے تفریق کرنے سے $(۲۰۰۶ - ۱۸۲۳) = ۱۸۲۳$ باقی ماندہ عیسوی سال حاصل

ہوئے۔ اسی جدول الف کے دوسرے حصے میں ۱۹ سالہ دور کے اعتبار سے دیے گئے عیسوی سالوں میں ۱۸۲ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۷۱ ہے جسے ۱۸۲ سے تفریق کرنے سے $(182 - 171) = 11$ سال حاصل ہوئے پس سال ۲۰۰۶ عیسوی کی تقطیع (Break up) یوں ہوئی $2006 = (11 + 171 + 1823)$ ۔ اسی طرح مثلاً سال ۱۹۸۷ عیسوی کی تقطیع یوں ہوگی $1987 = (11 + 152 + 1823)$ اور مثلاً سال ۴۰۰۰ عیسوی کی تقطیع یوں ہوگی $4000 = (10 + 113 + 3876)$ ۔ عیسوی سالوں کی حسب ضرورت مذکورہ بالا طریقے سے تقطیع کے بعد گرگورین عیسوی تقویم کی بھری تقویم میں تھویل کی چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں:

(۱) مثلاً ہمیں ۳۰ جولائی ۲۰۰۶ عیسوی کے بالمقابل بھری تقویم میں تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۲۰۰۶ عیسوی کی تقطیع $2006 = (11 + 171 + 1823)$ ۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم پہلے یکم جولائی ۲۰۰۶ عیسوی کے لیے بھری مدت یوں برآ کر دیں گے:

سال	ماہ	دن	
۲۰۰۶	۰	۰	متعلقہ عیسوی سال
۵۶	۰	۰	بمطابق جدول الف (پہلا حصہ) ۱۸۲۳ عیسوی سال پر بھری مدت میں اضافہ =
۵	۳	۰	بمطابق جدول الف (دوسرا حصہ) ۱۷۱ عیسوی سال پر بھری مدت میں اضافہ =
۰	۴	۱	بمطابق جدول الف (تیسرا حصہ) البتہ ۱۱ عیسوی سالوں پر بھری مدت میں اضافہ =
۰	۱۱	۳	بمطابق جدول ب (پہلا حصہ) یکم جولائی کے لیے بھری مدت =
۲۰۶۸	۶	۵	میزان =
۶۴۱	۰	۱	بمطابق جدول ب (دوسرا حصہ) سال ۲۰۰۶ عیسوی پر بھری مدت میں کمی =
۱۳۲۷	۶	۳	پس یکم جولائی ۲۰۰۶ عیسوی کی بھری مدت =

مذکورہ بالا اعداد اور واں قمری تاریخ، رواں قمری مہینے اور رواں قمری سال کو ظاہر کرتے ہیں۔ بھری تقویم میں چھٹا مہینہ جمادی الاخریٰ کا ہوتا ہے لہذا یکم جولائی ۲۰۰۶ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۲۷ بھری برآ ہوئی۔ ہمیں ۳۰ جولائی کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۳۰ جولائی = (یکم جولائی + ۲۹) ہے لہذا مطلوبہ قمری تاریخ (۳ جمادی الاخریٰ + ۲۹) = (۳۳ - ۳۰) جمادی الاخریٰ کے = ۳ رجب ۱۳۲۷ بھری قمری ہے۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں مہینہ ہوتا ہے سات کا عدد طاق

ہے۔ ان قواعد میں طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا اور حفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم سے ۳۰ جولائی ۲۰۰۶ عیسوی گریگورین کا دن بدھ اور دائمی ہجری تقویم سے ۳ رجب ۱۴۲۷ ہجری کا دن منگل برآمد ہوتا ہے لہذا صحیح تاریخ ۳ رجب ۱۳۲۷ ہجری ہے۔ دیگر مثالوں میں ہم اشارات پر اکتفاء کریں گے۔ بار بار جدول کے کسی متعلقہ حصے کی نشاندہی کی ضرورت نہیں۔

(۲) مثلاً ہمیں ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی کی ہجری تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۱۹۸۷ عیسوی کی تقطیع، $1987 = (11 + 152 + 1823)$ ۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم پہلے یکم اگست ۱۹۸۷ عیسوی کے لیے ہجری مدت یوں برآمد کریں گے:

سال	ماہ	دن	سال	ماہ	دن
۲۰۲۸	۱۲	۶	۱۹۸۷	۰	۰
۶۳۱	۰	۱	۵۶	۰	۰
۱۳۰۷	۱۲	۵	۴	۸	۰
			۰	۳	۱
			۰	۱۲	۵
			۲۰۲۸	۱۲	۶

مذکورہ بالا عمل سے یکم اگست ۱۹۸۷ عیسوی کے بالمقابل ۵ ذی الحجہ ۱۴۰۷ ہجری برآمد ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں بارہواں مہینہ ذی الحجہ کا ہوا کرتا ہے۔ ہمیں ۲۶ اگست کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۶ اگست = (یکم اگست + ۲۵) ہے، پس مطلوبہ قمری تاریخ (۵ ذی الحجہ + ۲۵) = (۳۰۔ ۲۹ دن ذی الحجہ کے) = یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری ہے، اگست عیسوی سال کا آٹھواں مہینہ ہے۔ آٹھ کا عدد حفت ہے۔ ان قواعد میں حفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم سے ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی گریگورین کا دور دائمی ہجری تقویم سے یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔

(۳) مثلاً ہمیں ۲۵ مارچ ۲۰۰۰ عیسوی کے بالمقابل ہجری تقویم میں قمری تاریخ مطلوب

ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۴۰۰۰ عیسوی کی تقطیع، $3846 + 113 + 10 = 4000$ ۔ دوسرا مرحلہ۔ ہم پہلے یکم مارچ ۴۰۰۰ عیسوی کے لئے ہجری مدت یوں برآمد کریں گے:-

سال	ماہ	دن	=	برآمد کردہ ہجری مدت	سال	ماہ	دن	=	متعلقہ عیسوی سال
۳۱۲۳	۳	۲۰	=	برآمد کردہ ہجری مدت	۴۰۰۰	۰	۰	=	متعلقہ عیسوی سال
۶۳۱	۰	۱۰	=	سال ۴۰۰۰ عیسوی پر ہجری مدت میں کمی	۱۱۹	۰	۰	=	۳۸۴۶ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
۳۳۸۲	۳	۱۰	=	یکم مارچ ۴۰۰۰ عیسوی کے لئے ہجری مدت	۳	۶	۰	=	۱۱۰ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
					۰	۳	۲۰	=	بقیہ ۱۰ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
					۰	۷	۰	=	یکم مارچ کے لئے ہجری مدت
					۳۱۲۳	۳	۲۰	=	میزان

مذکورہ بالا عمل سے یکم مارچ ۴۰۰۰ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۱۰ ربیع الثانی ۳۳۸۲ ہجری برآمد ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں چوتھا مہینہ ربیع الثانی کا ہوتا ہے۔ ہمیں ۲۵ مارچ کے لیے قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۵ مارچ = (یکم مارچ + ۲۴) ہے، لہذا مطلوبہ قمری تاریخ (۱۰ ربیع الثانی + ۲۴) = (۳۴ - ۳۰ دن ربیع الثانی کے) = ۴ جمادی الاولیٰ ۳۳۸۲ ہجری ہے۔ مارچ چونکہ عیسوی سال کا تیسرا مہینہ ہے اور تین کا عدد طاق ہے لہذا طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینے کے بالمقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم سے ۲۵ مارچ ۴۰۰۰ عیسوی کا دن اور دائمی ہجری تقویم سے ۴ جمادی الاولیٰ ۳۳۸۲ ہجری کا دن جمعہ برآمد ہوتا ہے، لہذا مذکورہ بالا استخراج درست ہے۔

(۴) مثلاً ہمیں ۲۱ مارچ ۱۸۲۳ عیسوی کی ہجری تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔ یہاں سال ۱۸۲۳ عیسوی کی تقطیع کی ضرورت سرے سے پیش ہی نہیں آئی کیونکہ جدول الف کے پہلے حصے میں دیے گئے عیسوی سالوں میں سال ۱۸۲۳ عیسوی بذات خود موجود ہے جس کے بالمقابل بائیں جانب ہجری مدت کا اضافہ ۵۶ سال کا دیا گیا ہے۔ لہذا یکم مارچ ۱۸۲۳ عیسوی کے لیے ہجری مدت حسب قواعد یوں برآمد ہوگی:

سال	ماہ	دن	=	برآمد کردہ ہجری مدت	سال	ماہ	دن	=	متعلقہ عیسوی سال
۱۸۸۰	۶	۳۰	=	برآمد کردہ ہجری مدت	۱۸۲۳	۰	۰	=	متعلقہ عیسوی سال
۶۳۱	۰	۱	=	سال ۱۸۲۳ عیسوی پر ہجری مدت میں کمی	۵۶	۰	۰	=	۱۸۲۳ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ

۱۲۳۹	۶	۲۹	پس یکم مارچ ۱۸۲۳ عیسوی کی ہجری مدت =	۰	۷	۰	=	یکم مارچ کے لئے ہجری مدت
				۱۸۸۰	۶	۳۰		میزان

مذکورہ بالا جمع کے عمل میں چونکہ قمری دن صفر (Zero) آ رہا تھا اور کسی بھی تقویم میں تاریخ یا

مہینہ صفر (Zero) نہیں ہوا کرتا، لہذا مہینوں میں سے ایک مہینے کے ۳۰ دنوں کو دنوں کے خانے میں منتقل کیا گیا اور مہینوں کے خانے میں ایک مہینہ کم کر دیا گیا۔ پھر اس سے ۶۳۱ سال اور ایک دن کی مدت حسب

تو اعداد کم کی گئی۔ یوں یکم مارچ ۱۸۲۳ عیسوی گرگورین کو قمری تاریخ ۲۹ جمادی الاخریٰ ۱۲۳۹ ہجری برآمد

ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں چھٹا قمری مہینہ جمادی الاخریٰ کا ہوا کرتا ہے۔ ہمیں ۲۱ مارچ کے بالمقابل قمری

تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۱ مارچ = (یکم مارچ + ۲۰) ہے لہذا مطلوبہ قمری تاریخ (۲۹ جمادی الاخریٰ + ۲۰) =

(۲۹ - ۳۰ دن جمادی الاخریٰ کے) = ۱۹ رجب ۱۲۳۹ ہجری ہے۔ چونکہ مارچ عیسوی سال کا طاق نمبر شمار

والا تیسرا مہینہ ہے، لہذا اس کے بالمقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ تیسرا مرحلہ۔ داغی عیسوی تقویم سے ۲۱

مارچ ۱۸۲۳ عیسوی گرگورین کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے اور داغی ہجری تقویم سے ۱۹ رجب ۱۲۳۹ ہجری کا

دن ہفتہ ظاہر ہوتا ہے لہذا صحیح قمری تاریخ ۲۰ رجب ۱۲۳۹ ہجری ہے۔

(ب) ہجری تقویم کی گرگورین عیسوی تقویم میں تحویل

زیر نظر میٹونی جدول کے حصہ ج کی مدد سے ہجری تقویم کو عیسوی تقویم میں لایا جاسکتا ہے۔

چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں:

(۱) مثلاً ہمیں یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری کی عیسوی تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ زیر

نظر میٹونی جدول کے حصہ ”ج“ کے پہلے حصے میں دیے گئے ہجری سالوں میں ۱۴۰۸ سے قریب ترین

چھوٹا عدد ۱۴۱۹ ہے جسے ۱۴۰۸ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال (۱۴۰۸ - ۱۴۱۹) = ۱۸۹ سال

حاصل ہوئے اور اسی جدول ج کے دوسرے حصے سے معلوم ہوا کہ ۱۸۹ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں

بدلنے کے لیے ان سے چھ سال کم کرنے ہونگے یوں (۱۸۹ - ۶) = ۱۸۳ عیسوی سال حاصل ہوئے۔ اسی

جدول ج کے پہلے حصے میں ہجری سال ۱۴۱۹ کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۸۰۵ ہے اس میں

۱۸۳ سال جمع کرنے سے عیسوی سال (۱۸۰۵ + ۱۸۳) = ۱۹۸۸ عیسوی ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہمیں

پہلے یکم جنوری ۱۹۸۸ عیسوی کے بالمقابل حسب تو اعداد ہجری مدت معلوم کرنی چاہیے۔ سال ۱۹۸۸ء کی

تفليح ۱۹۸۸ = (۱۲+۱۵۲+۱۸۲۳)

سال	ہجری	دن	ہجری	سال	ہجری	دن	ہجری
۲۰۳۹	۵	۱۲	=	۱۹۸۸	۰	۰	=
۲۳۱	۰	۱	=	۵۶	۰	۰	=
۱۳۰۸	۵	۱۱	=	۴	۸	۰	=
				۰	۳	۱۲	=
				۰	۵	۰	=
				۲۰۳۹	۵	۱۲	=

مذکورہ بالا عمل سے یکم جنوری ۱۹۸۸ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۰۸ ہجری برآمد ہوئی، کیونکہ ہجری تقویم میں پانچواں مہینہ جمادی الاولیٰ کا ہوتا ہے، پس (۳۲-۱۱) یہ ۲۱ جنوری ۱۹۸۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے جمادی الاخریٰ کی پہلی تاریخ ہوئی، یعنی یکم جمادی الاخریٰ ۱۳۰۸ ہجری = ۲۱ جنوری ۱۹۸۸ عیسوی ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ چونکہ محرم کا مہینہ جمادی الاخریٰ سے پہلے ہوتا ہے لہذا میٹولی توہیات حصہ اول میں دی گئی عیسوی چال والی جدول کی مدد سے متعلقہ عیسوی چال معکوس سمت میں یوں مرتب ہوگی:

یکم محرم یکم صفر یکم ربيع الاول یکم ربيع الثانی یکم جمادی الاولیٰ یکم جمادی الاخریٰ ۱۳۰۸ھ

۲۶ اگست ۲۵ ستمبر ۲۳ اکتوبر ۲۳ نومبر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۷ء ۲۱ جنوری ۱۹۸۸ء مگر گورین پس یکم محرم ۱۳۰۸ ہجری کے بالمقابل عیسوی تاریخ ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی برآمد ہوئی۔

چوتھا مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم سے یکم محرم ۱۳۰۸ ہجری کا اور دائمی عیسوی تقویم سے ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی گریگورین کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں ۲۹ شعبان ۱۳۲۹ ہجری کو گریگورین عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ جدول ج کے پہلے حصے میں عیسوی سالوں کی بائیں جانب دیے گئے ہجری سالوں میں ۱۳۲۹ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۱۹ ہے جسے ۱۳۲۹ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال (۱۲۱۹-۱۳۲۹) = ۲۱۰ سال برآمد ہوئے، اور اسی جدول ج کے دوسرے حصے سے معلوم ہوا کہ ۲۱۰ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے سات سال کم کرنے ہوں گے یوں عیسوی سال (۲۱۰-۷) = ۲۰۳

سال ہوئے، اسی جدول "ج" کے پہلے حصے میں ہجری سال ۱۲۱۹ کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۸۰۵ ہے اس میں ۲۰۳ جمع کرنے سے عیسوی سال (۱۸۰۵ + ۲۰۳) = ۲۰۰۸ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہمیں پہلے یکم جنوری ۲۰۰۸ عیسوی کے بالمقابل ہجری مدت حسب قواعد معلوم کرنی چاہیے۔ سال ۲۰۰۸ عیسوی کی تقطیع = (۱۳ + ۱۷۱ + ۱۸۲۳) =

سال	ماہ	دن		سال	ماہ	دن	
۲۰۶۹	۱۲	۲۳	=	برآمد کردہ ہجری مدت	۲۰۰۸	۰	=
۱۸۲۳	۰	۰	=	سال ۲۰۰۸ عیسوی پر ہجری مدت	۵۶	۰	=
۶۳۱	۰	۱	=	۲۰۰۸ عیسوی پر ہجری مدت			=
			=	میں کمی			=
۱۳۲۸	۱۲	۲۲	=	پس یکم جنوری ۲۰۰۸ عیسوی کی	۵	۳	=
			=	ہجری مدت			=
			=	باقی ۱۳ عیسوی سالوں پر ہجری مدت	۰	۳	=
			=	میں اضافہ			=
			=	یکم جنوری کے بالمقابل ہجری مدت	۰	۵	=
۲۰۶۹	۱۲	۲۳	=	میزان			=

مذکورہ بالا عمل سے یکم جنوری ۲۰۰۸ عیسوی کے بالمقابل قمری تاریخ ۲۲ ذی الحجہ ۱۴۲۸ ہجری برآمد ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں بارہواں مہینہ ذی الحجہ کا ہوتا ہے۔ جمع کے مذکورہ بالا عمل میں ہم نے بارہ مہینوں کا سال بنا کر اسے سالوں کے خانے میں نہیں ڈالا ورنہ مہینہ (۱۲-۱۲) سے صفر (Zero) رہ جاتا۔ اب (۳۲-۲۲) = ۱۰ جنوری ۲۰۰۸ عیسوی سے اگلے قمری مہینے محرم ۱۴۲۹ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی یعنی یکم محرم ۱۴۲۹ ہجری = ۱۰ جنوری ۲۰۰۸ ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ چونکہ شعبان کا مہینہ محرم کے بعد کے مہینوں میں سے ہے لہذا عیسوی چال والی جدول سے متعلقہ عیسوی چال سیدھی سمت میں یوں مرتب ہوگی:

یکم محرم ۱۴۲۹ھ یکم صفر یکم ربیع الاول یکم ربیع الثانی یکم جمادی الاولیٰ یکم جمادی الاخریٰ
 ۱۰ جنوری ۲۰۰۸ء ۹ فروری ۱۰ مارچ ۱۸ اپریل ۸ مئی ۶ جون

یکم رجب
 یکم شعبان
 ۶ جولائی
 ۱۳ اگست

ہمیں ۲۹ شعبان کے بالمقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۹ شعبان = (یکم شعبان + ۲۸) ہے، لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۱۳ اگست + ۲۸) = (۳۱-۳۲ دن اگست کے) = یکم ستمبر ۲۰۰۸ عیسوی ہے۔

چوتھا مرحلہ۔ دائی ہجری تقویم سے ۲۹ شعبان ۱۳۲۹ ہجری کا دن سوموار برآمد ہوتا ہے اور دائی عیسوی تقویم سے یکم ستمبر ۲۰۰۸ عیسوی گریگورین کا دن بھی سوموار ہی ظاہر ہوتا ہے، لہذا مذکورہ بالا تخریج درست ہے۔ اگر ہم عیسوی چال کو معکوس سمت میں لے جائیں تو اس سے سال ۱۳۲۸ ہجری کے لیے بھی قمری مہینوں کی یکم تاریخ کے بالمقابل عیسوی تواریخ معلوم ہو سکتی ہیں۔

اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے تحت پڑتال

ہم مذکورہ بالا تخریجات (Calculations) کی اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے تحت بھی پڑتال کر سکتے ہیں جس میں ایک دن سے زیادہ کا فرق نہیں نکلتا چاہیے۔ مثلاً ہم نے معلوم کیا تھا کہ ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی کو قمری تاریخ یکم محرم ۱۳۰۸ ہجری بنتی ہے۔ ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی (۲۳۷ تقسیم ۳۶۵ + ۱۹۸۷) تقسیم ۲۲۲ = ۶۴۰، ۶۴۷۸ - ۶۹۷ = ۶۳۰، ۶۳۷۸ = ۱۳۰۸، ۰۰۲ = (۱۲ X ۰۰۲) = ۰، ۰۲۳، ۰۲۳ = (۲۹، ۵ X ۰۲۳) = ۷۰۸ = ۱ = یکم محرم ۱۳۰۸ ہجری۔ اور مثلاً ہم نے اوپر معلوم کیا ہے کہ ۲۹ شعبان ۱۳۲۹ ہجری کے بالمقابل عیسوی تاریخ یکم ستمبر ۲۰۰۸ عیسوی ہے:

۲۹ شعبان ۱۳۲۹ ہجری (۲۹، ۵ X ۳۵۳) تقسیم ۳۵۳ = ۱۳۲۹ + (۳۵۳) = ۱۳۲۹، ۵۸۳۳ = ۱۳۲۹، ۵۸۳۳ X ۱۳۲۹، ۵۸۳۳ + (۶۹۷، ۵ X ۷۰۸) = ۶۲۱، ۵۷۷۲ = ۶۲۱، ۵۷۷۲ + (۳۶۶ X ۵۹۳۳) = ۲۰۰۸، ۵۹۳۳ = ۲۱۷، ۷۱۷ = ۲۱۷، ۷۱۷ = ۲۱۷ دن ۱۳ اگست ۲۰۰۸ عیسوی یعنی یکم شعبان ۱۳۲۹ ہجری کے بالمقابل عیسوی تاریخ ۱۳ اگست ۲۰۰۸ ہے پس ۲۹ شعبان کو عیسوی تاریخ (۱۳ اگست + ۲۸) = (۳۲ - ۳۱ دن اگست کے) = یکم ستمبر ۲۰۰۸ عیسوی برآمد ہوئی۔

جدول نمبر ۲۔ (الف)

میٹونی جدول جیولین عیسوی تقویم بمقابلہ ہجری تقویم

برائے سالہائے ۶۲۳ تا ۱۹۰۰ عیسوی جیولین بمقابلہ ۱۳۱۷ تا ۱۳۱۷ ہجری

چوتھا حصہ		تیسرا حصہ		دوسرا حصہ		پہلا حصہ	
عیسوی مہینے	بالمقابل ہجری	ہجری مدت	بقیہ عیسوی سال	ہجری مدت	عیسوی سال بحساب	ہجری مدت	عیسوی سال بحساب
مدت		میں اضافہ	سال	میں اضافہ	۱۹ سال دور (ایک میٹونی دور)	میں اضافہ	۲۲۸ سال دور (۶۳ میٹونی دور)
دن۔ ماہ۔ سال		دن۔ ماہ۔ سال		دن۔ ماہ۔ سال		دن۔ ماہ۔ سال	

٠-٥-٤	كيم جنوری	٠-٥-١١	١	٠-٤-٠	١٩	١٣-٠-٠	٢٥٦
٠-٦-٨	كيم فردری	٠-٥-٢٢	٢	١-٢-٠	٣٨	٢١-٠-٠	٦٨٣
٠-٤-٤	كيم مارچ	٠-١-٣	٣	١-٩-٠	٥٤	٢٨-٠-٠	٩١٢
٠-٨-٨	كيم اپریل	٠-١-١٢	٤	٢-٣-٠	٤٦	٣٥-٠-٠	١١٣٠
٠-٩-٩	كيم مئی	٠-١-٢٥	٥	٢-١١-٠	٩٥	٣٢-٠-٠	١٣٦٨
٠-١٠-١٠	كيم جون	٠-٢-٦	٦	٣-٦-٠	١١٢	٣٩-٠-٠	١٥٩٦
٠-١١-١١	كيم جولائی	٠-٢-١٤	٧	٣-١-٠	١٣٣	٥٦-٠-٠	١٨٢٣
٠-١٢-١٢	كيم اگست	٠-٢-٢٨	٨	٣-٨-٠	١٥٢		
١-١-١٢	كيم ستمبر	٠-٣-٩	٩	٥-٣-٠	١٤١		
١-٢-١٢	كيم اکتوبر	٠-٣-٢٠	١٠	٥-١٠-٠	١٩٠		
١-٣-١٦	كيم نومبر	٠-٣-١	١١	٦-٥-٠	٢٠٩		
١-٣-١٦	كيم دسمبر	٠-٣-١٢	١٢				
		٠-٣-٢٣	١٣				
		٠-٥-٥	١٣				
		٠-٥-١٦	١٥				
		٠-٥-٢٤	١٦				
		٠-٦-٨	١٧				
		٠-٦-١٩	١٨				

میطونی جدول نمبر ٢ (ب)

دوسرا حصہ		پہلا حصہ
قرنی تواریخ میں اضافہ	عیسوی سال	هجری مدت میں کمی
X	٦٢٣ تا ٤٤٩	دن - ماہ - سال

ایک دن	۱۰۸۳ تا ۷۸۰	۶۲۱- ۰- ۰
دو دن	۱۳۸۷ تا ۱۰۸۳	
تین دن	۱۶۹۱ تا ۱۳۸۸	
چار دن	۱۹۰۰ تا ۱۶۹۲	

میٹونی جدول نمبر ۲ (ج)

دوسرا حصہ				پہلا حصہ			
عیسوی سال	باقی ماندہ سالوں میں کی	عیسوی سال	باقی ماندہ ہجری سال	ہجری سال	عیسوی سال	ہجری سال	عیسوی سال
۶۲۳	۱۵۱۳۱۱۸	x	۱۷۳۱	۹۳۱	۱۵۳۵	۱	۶۲۳
۸۵۱	۱۸۳۳۱۵۲	ایک سال	۵۰۳۱۸	۱۱۷۶	۱۷۶۳	۲۳۶	۸۵۱
۱۰۷۹	۲۱۸۳۱۸۵	دو سال	۸۳۳۵۱			۳۷۱	۱۰۷۹
۱۳۰۷	۲۳۳۳۲۱۹	تین سال	۱۱۷۳۸۵			۷۰۶	۱۳۰۷

تفہیم بذریعہ امثلہ

(الف) جیولین عیسوی تقویم کی ہجری تقویم میں تحویل

(۱) مثلاً ہمیں ۱۲۹ اپریل ۱۶۷۳ عیسوی جیولین کی ہجری تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔ پہلا

مرحلہ۔ سال ۱۶۷۳ عیسوی کی بمطابق جدول الف مذکورہ بالا تقطیع $1673 = (2 + 46 + 1596)$ ۔ دوسرا

مرحلہ۔ اب ہم پہلے یکم اپریل ۱۶۷۳ عیسوی کے بالمقابل ہجری مدت معلوم کریں گے:

سال	ماہ	دن	
۱۶۷۳	۰	۰	= متعلقہ عیسوی سال
۳۹	۰	۰	= بمطابق جدول الف (پہلا حصہ) ۱۵۹۶ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ
۲	۳	۰	= بمطابق جدول الف (دوسرا حصہ) ۷۶ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ

٠	٠	٢٢	=	برطابق جدول الف (تیسرا حصہ) بقیہ ٣ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ
٠	٨	٨	=	برطابق جدول الف (چوتھا حصہ) یکم اپریل کے بالمقابل ہجری مدت
٠	٠	٣	=	برطابق جدول ب (دوسرا حصہ) سال ١٦٤٢ عیسوی کے لئے قمری تاریخ میں اضافہ
١٤٢٦	١	٣	=	میزان
٦٣١	٠	٠	=	جدول ب کے پہلے حصے کے مطابق ہجری مدت میں کمی
١٠٨٥	١	٣	=	پس یکم اپریل ١٦٤٢ عیسوی کے بالمقابل ہجری مدت

یعنی یکم اپریل ١٦٤٢ عیسوی کو قمری تاریخ ٣ محرم ١٠٨٥ ہجری برآمد ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں پہلا مہینہ محرم کا ہوتا ہے۔ ہمیں ١٢٩ اپریل کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ٢٩ اپریل = (یکم اپریل + ٢٨) ہے لہذا مطلوبہ قمری تاریخ (٣ محرم + ٢٨) = (٣١ - ٢٩ دن محرم کے) = ٢ صفر ١٠٨٥ ہجری ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ چار کا عدد جفت ہے۔ ان قواعد میں جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمقابل قمری مہینہ ٢٩ دن کا اور طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمقابل قمری مہینہ ٣٠ دن کا لیا جائے گا۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم کے مطابق ١٢٩ اپریل ١٦٤٢ عیسوی جیولین کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ٢ صفر ١٠٨٥ ہجری کا دن منگل ہے، لہذا صحیح قمری تاریخ ٣ صفر ١٠٨٥ ہجری ہے۔

(٢) مثلاً ہمیں ١١ اکتوبر ٦٨٠ عیسوی جیولین کی ہجری تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔

سال ٦٨٠ عیسوی کی برطابق جدول الف تقطیع، ٦٨٠ = (١٥ + ٢٠٩ + ٣٥٦)۔ دوسرا مرحلہ۔ ہم پہلے یکم اکتوبر ٦٨٠ عیسوی کے بالمقابل ہجری مدت سابقہ مثال میں بیان کردہ طریقے کے مطابق برآمد کریں گے:

سال	ماہ	دن	=	سال	ماہ	دن	=
٤٠١	١٢	٣٠	=	٦٨٠	٠	٠	=
٦٣١	٠	٠	=	٣	٠	٠	=
٦٠	١٢	٣٠	=	٦	٥	٠	=
			=				=
			=	٠	٥	١٦	=
			=				=
			=	١	٢	١٣	=
			=	٤٠١	١٢	٣٠	=

مذکورہ بالا عمل سے یکم اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جولین کے بالمقابل قمری تاریخ ۳۰ ذی الحجہ ۶۰ ہجری برآمد ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں بارہواں مہینہ ذی الحجہ کا ہوتا ہے۔ جمع کے مذکورہ عمل میں ہم نے ۳۰ تاریخ کا مہینہ بنا کر مہینوں کے خانے میں نہیں ڈالا اور نہ تاریخ (۳۰-۳۰) = صفر فرما جاتی۔ اسی طرح بارہ مہینوں کا سال بنا کر اسے سالوں کے خانے میں نہیں ڈالا اور نہ (۱۲-۱۲) = صفر کی وجہ سے مہینہ صفر (Zero) رہ جاتا اور کسی بھی تقویم میں تاریخ اور مہینہ صفر نہیں ہوا کرتے۔

ہمیں ۱۱۰ اکتوبر کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۱۱۰ اکتوبر = (یکم اکتوبر + ۹) ہے پس مطلوبہ قمری تاریخ دس کا عدد جفت ہے اور جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے بالمقابل ان قواعد میں قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جاتا ہے، لہذا ۱۱۰ اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جولین کی قمری تاریخ ۱۰ محرم ۶۱ ہجری ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم ۱۱۰ اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جولین کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۰ محرم ۶۱ ہجری کا دن بھی بدھ ہی ہے، لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے یہ سنا سنا کر بلا کی تاریخ ہے۔

(ب) ہجری تقویم کی جولین عیسوی تقویم میں تحویل

(۱) مثلاً یکم محرم ۱ ہجری کے بالمقابل جولین عیسوی تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ زیر نظر میٹونی جدول (جدول نمبر ۲) کے حصہ ج کے پہلے حصے میں دیئے گئے ہجری سالوں میں سال ۱ ہجری بذات خود موجود ہے جس کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۶۲۳ عیسوی دیا گیا ہے، لہذا کسی زحمت کی ضرورت نہ رہی۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم پہلے یکم جنوری ۶۲۳ عیسوی کے بالمقابل بمطابق قواعد ہجری مدت یوں برآمد کریں گے، سال ۶۲۳ عیسوی کی بمطابق جدول تقطیع ۶۲۳ = (۱۵ + ۱۵۲ + ۳۵۶)،

سال	ماہ	دن		سال	ماہ	دن	
۶۲۳	۰	۰	=	۶۲۳	۰	۰	متعلقہ عیسوی سال
۶۲۱	۰	۰	=	۱۳	۰	۰	۳۵۶ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
۱	۶	۲۳	=	۳	۸	۰	۱۵۲ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
			=	۰	۵	۱۶	بقیہ ۱۵ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
			=	۰	۵	۷	یکم جنوری کے بالمقابل ہجری مدت
			=	۶۲۲	۶	۲۳	میزان

مذکورہ بالا عمل سے یکم جنوری ۶۲۳ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱ ہجری برآمد ہوئی کیونکہ ہجری تقویم میں چھٹا قمری مہینہ جمادی الاخریٰ کا ہوتا ہے۔ پس اگلے قمری مہینے رجب کی پہلی تاریخ (۲۳-۲۲) = ۹ جنوری ۶۲۳ عیسوی کو ہوئی یعنی یکم رجب ۱ ہجری = ۹ جنوری ۶۲۳ عیسوی ہے۔ تیسرا مرحلہ - محرم کا مہینہ رجب سے پہلے کے مہینوں میں سے ہے، لہذا عیسوی چال والی جدول کے مدد سے متعلقہ عیسوی چال معکوس صورت میں یوں مرتب ہوگی:

یکم محرم یکم صفر یکم ربيع الاول یکم ربيع الثاني یکم جمادی الاولیٰ یکم جمادی الاخریٰ یکم رجب ۱ھ
۱۶ جولائی ۱۱۳ اگست ۱۳ ستمبر ۱۱۳ اکتوبر ۱۱ نومبر ۱۰ دسمبر ۶۲۳ ۹ جنوری ۶۲۳ عیسوی جیولین

پس یکم محرم ۱ ہجری کو جیولین عیسوی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۳ عیسوی برآمد ہوئی۔ چوتھا مرحلہ - دائمی ہجری تقویم سے یکم محرم ۱ ہجری کا دن جمعہ برآمد ہوتا ہے اور دائمی عیسوی تقویم سے ۱۶ جولائی ۶۲۳ عیسوی جیولین کا دن بھی جمعہ ہی ہے لہذا مذکورہ بالا تخریج درست ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں ۲۳ رمضان ۱۰۹۰ ہجری کی جیولین عیسوی تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ - جدول ج کے پہلے حصے میں دیئے گئے ہجری سالوں میں ۱۰۹۰ سے قریب ترین چھوٹے عدد ۹۴۱ کو ۱۰۹۰ سے تفریق کرنے سے (۹۴۱-۱۰۹۰) = ۱۴۹ باقی ماندہ ہجری سال برآمد ہوئے، اور اسی جدول ج کے دوسرے حصے کے مطابق ان باقی ماندہ ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے چار سال کم کرنے ہوں گے یوں عیسوی سال (۱۳۹-۴) = ۱۳۵ سال ہوئے۔ اسی جدول ج کے پہلے حصے میں ۹۴۱ قمری سال کی دائیں جانب عیسوی سال ۱۵۳۵ ہے جس میں ۱۳۵ سال جمع کرنے سے عیسوی سال (۱۵۳۵+۱۳۵) = ۱۶۸۰ عیسوی سال برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ - اب ہم پہلے یکم جنوری ۱۶۸۰ عیسوی کے بالقابل ہجری مدت معلوم کریں گے۔ یہ مطابق جدول الف سال ۱۶۸۰ عیسوی کی تقطیع = (۸+۷۶+۱۵۹۶) = ۱۶۸۰

سال	ماہ	دن	=	سال	ماہ	دن
۱۷۳۱	۱۳	۸	=	۱۶۸۰	۰	۰
۶۴۱	۰	۰	=	۳۹	۰	۰
۱۰۹۰	۱۳	۸	=	۲	۳	۰

متعلقہ عیسوی سال =
۱۵۹۶ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ =
۷۶ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ =

۰	۲	۲۸	بقية ۸ عیسوی سالوں پر جبری مدت میں اضافہ =
۰	۵	۷	یکم جنوری کے بالمقابل جبری مدت =
۰	۰	۳	سال ۱۶۸۰ء پر قمری تواریخ میں اضافہ =
۱۷۳۱	۱۲	۸	بمیزان =

مذکورہ بالا عمل سے یکم جنوری ۱۶۸۰ عیسوی جیولین کے بالمقابل قمری تاریخ ۸ ذی الحجہ ۱۰۹۰ جبری برآمد ہوئی، کیونکہ جبری تقویم میں بارہواں مہینہ ذی الحجہ کا ہوتا ہے پس اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۱۰۹۱ جبری کی پہلی تاریخ (۳۲-۸) = ۲۴ جنوری ۱۶۸۰ عیسوی کو ہوئی، یعنی یکم محرم ۱۰۹۱ جبری = ۲۴ جنوری ۱۶۸۰ عیسوی جیولین ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ چونکہ رمضان ۱۰۹۰ جبری کا مہینہ محرم ۱۰۹۱ جبری سے پہلے کے مہینوں میں سے ہے، لہذا عیسوی چال والی جدول کی مدد سے متعلقہ عیسوی چال معکوس سمت میں یوں مرتب ہوگی:

یکم رمضان یکم شوال یکم ذی قعدہ یکم ذی الحجہ ۱۰۹۰ جبری یکم محرم ۱۰۹۱ جبری
۲۸ ستمبر ۱۲۷ اکتوبر ۲۶ نومبر ۲۵ دسمبر ۱۶۷۹ عیسوی ۲۴ جنوری ۱۶۸۰ عیسوی

مذکورہ عیسوی چال سے یکم رمضان ۱۰۹۰ جبری کے بالمقابل عیسوی تاریخ ۲۸ ستمبر ۱۶۷۹ عیسوی جیولین برآمد ہوئی۔ ہمیں ۲۴ رمضان کے بالمقابل جیولین عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۴ رمضان = (یکم رمضان + ۲۳) ہے لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۲۸ ستمبر + ۲۳) = (۵۱ - ۳۰ ستمبر کے) = ۲۱ اکتوبر ۱۶۷۹ عیسوی جیولین ہے۔ چوتھا مرحلہ۔ وائی تقویم سے ۲۴ رمضان ۱۰۹۰ جبری کا دن سوموار برآمد ہوتا ہے اور وائی عیسوی تقویم سے ۲۱ اکتوبر ۱۶۷۹ عیسوی جیولین کا دن منگل ظاہر ہوتا ہے لہذا صحیح عیسوی تاریخ ۲۰ اکتوبر ۱۶۷۹ عیسوی جیولین ہے۔

اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے تحت پڑتال

اس پڑتال میں ایک دن سے زائد کا فرق نہیں نکلنا چاہئے۔ مثلاً ہم نے اوپر معلوم کیا تھا کہ ۱۰ اکتوبر ۱۶۸۰ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۱۰ محرم ۱۰۹۱ جبری تھی، ۱۱ اکتوبر ۱۶۸۰ عیسوی جیولین (۲۸۳ تقسیم ۳۲۶ + ۶۸۰) تقسیم ۶۲۰ = ۶۵۲۶ + ۹۷۰ = ۶۲۰۲۸۹، ۱۱ اکتوبر ۱۶۸۰ عیسوی جیولین (۱۲ X ۶۲۰ = ۳۳۳۶۸) = ۳۳۳۶۸ + ۲۹۰۵۵ X ۱۰ = ۹۷۸۷ = ۱۰ محرم ۱۰۹۱ جبری۔

اور مثلاً ہم نے معلوم کیا تھا کہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۰۹۰ جبری کو جیولین عیسوی تاریخ ۲۰ اکتوبر ۱۶۷۹ عیسوی تھی۔ ۲۴ رمضان المبارک ۱۰۹۰ جبری (۲۳ + ۲۹۰۵ X ۸) تقسیم ۳۵۳ = ۱۰۹۰ +

= (۳۶۵ X ۸۰۱۳) ۱۶۷۹۸۰۱۳ = ۶۲۱۶۵۶۹۲ + ۶۹۷۰۲۰۲ X ۱۰۹۰۷۳۱۶) ۱۰۹۰۷۳۱۶
 = ۲۹۲۶ = ۲۹۲۶ دن = ۱۱۹ اکتوبر ۱۶۷۹ عیسوی جیولین، ایک دن کا فرق جبری تقویم میں قبول کیا جا سکتا ہے۔

میٹونی جدول نمبر ۳۔ (الف)

میٹونی جدول شبت جیولین عیسوی تقویم بہ مقابلہ منفی (قبل ہجرت)

قمری تقویم برائے سالہائے ۶۲۲ تا ۱ عیسوی جیولین (بہ مقابلہ ۶۲۱ قبل ہجرت تا قبل ہجرت)

چوتھا حصہ		تیسرا حصہ		دوسرا حصہ		پہلا حصہ	
بالقابل جبری مدت	عیسوی سینے	جبری مدت میں اضافہ	بقیہ عیسوی سال	جبری مدت میں اضافہ	عیسوی سال بحساب ۱۹ سال دور (ایک میٹونی دور)	جبری مدت میں اضافہ	عیسوی سال بحساب ۲۲۸ سال دور (۱۲ میٹونی ادوار)
دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال	دن۔ ماہ۔ سال
۰-۵-۵	کیم جنوری	۰-۰-۱۱	۱	۰-۷-۰	۱۹	۷-۰-۰	۲۲۸
۰-۶-۶	کیم فروری	۰-۰-۲۲	۲	۱-۲-۰	۳۸	۱۳-۰-۰	۲۵۶
۰-۷-۵	کیم مارچ	۰-۱-۳	۳	۱-۹-۰	۵۷		
۰-۸-۶	کیم اپریل	۰-۱-۱۴	۴	۲-۳-۰	۷۶		
۰-۹-۷	کیم مئی	۰-۱-۲۵	۵	۲-۱۱-۰	۹۵		
		۰-۲-۶	۶	۳-۶-۰	۱۱۴		
		۰-۲-۱۷	۷	۳-۱-۰	۱۳۳		
۰-۱۰-۸	کیم جون	۰-۲-۲۹	۸	۳-۸-۰	۱۵۲		
۰-۱۱-۹	کیم جولائی	۰-۳-۹	۹	۵-۳-۰	۱۷۱		
۰-۱۲-۱۰	کیم اگست	۰-۳-۲۰	۱۰	۵-۱۰-۰	۱۹۰		
۱-۱-۱۲	کیم ستمبر	۰-۴-۱	۱۱	۶-۵-۰	۲۰۹		
۱-۲-۱۲	کیم اکتوبر	۰-۴-۱۲	۱۲				
۱-۳-۱۳	کیم نومبر	۰-۴-۲۳	۱۳				
۱-۳-۱۳	کیم دسمبر	۰-۵-۳	۱۴				
		۰-۵-۱۵	۱۵				
		۰-۵-۲۶	۱۶				

		٠٠٦-٨	١٤			
		٠٠٦-١٩	١٨			

میٹونی جدول نمبر ۳۔ (ب)

دوسرا حصہ		پہلا حصہ
قمری تواریخ میں اضافہ	عیسوی سال	ہجری مدت میں کمی
x	١٤١٣١	جو ہجری سال مثبت میں برآمد ہوں انہیں منفی
ایک دن	٣٢٥٣١٤٢	سمت میں لانے کے لئے ٦٣٢ سے تفریق کریں
دو دن	٦٣٢٣٢٤٦	

میٹونی جدول نمبر ۳۔ (ج)

دوسرا حصہ		پہلا حصہ			
عیسوی سالوں	باقی ماندہ ہجری	عیسوی سالوں	باقی ماندہ ہجری	قبل ہجرت قمری	عیسوی سال
میں کمی	سال	میں کمی	سال	سال	
٣ سال	١٥٥٣١٣٣	x	٢١٣١	٦٣٢ ق ٥	صفر
٥ سال	١٨٩٣١٥٦	١ سال	٥٣٣٢٢	٣٠٤ ق ٥	٢٢٨
٦ سال	٢٢٣٣١٩٠	٢ سال	٨٨٣٥٥	١٤٢ ق ٥	٣٥٦
٧ سال	٢٣٣٣٢٢٣	٣ سال	١٢٢٣٨٩	---	---

تفہیم بذریعہ امثلہ: (الف)

مثبت جیولین عیسوی تقویم کی قبل ہجرت قمری تقویم میں تحویل

(١) مثلاً ہمیں ٣ نومبر ٥٦٩ عیسوی جیولین کے بالمقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ

مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ بمطابق مذکورہ بالا میٹونی جدول (جدول نمبر ٣) حصہ الف سال ٥٦٩ عیسوی

کی تقطیع، $٥٦٩ = (١٨ + ٩٥ + ٣٥٦)$ ۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم پہلے یکم نومبر ٥٦٩ عیسوی کے بالمقابل ہجری

مدت معلوم کریں گے:

سال	ماہ	دن	
۵۶۹	۰	۰	= متعلقہ عیسوی سال
۱۳	۰	۰	= بمطابق جدول الف (پہلا حصہ) ۳۵۶ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ =
۲	۱۱	۰	= بمطابق جدول الف (دوسرا حصہ) ۹۵ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ =
۰	۶	۱۹	= بمطابق جدول الف (تیسرا حصہ) بقیہ ۱۸ عیسوی سال پر ہجری مدت میں اضافہ =
۱	۳	۱۳	= بمطابق جدول الف (چوتھا حصہ) یکم نومبر کے بالمقابل ہجری مدت =
۰	۰	۲	= بمطابق جدول ب (دوسرا حصہ) سال ۵۶۹ عیسوی پر قمری تواریخ میں اضافہ =
۵۸۷	۹	۵	= میزان

بمطابق ہدایات جدول ب (پہلا حصہ) مذکورہ ہجری مدت کے شیت سالوں کو ۶۳۲ سے تفریق کرنے سے منفی سمت یعنی قبل ہجرت سال (۶۳۲-۵۸۷) = ۵۵ قبل ہجرت برآمد ہوا۔ پس یکم نومبر ۵۶۹ عیسوی کو قمری تاریخ ۵ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ ہمیں ۳ نومبر کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۳ نومبر = (یکم نومبر + ۳) ہے پس مطلوبہ قمری تاریخ (۳+۵) = ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم کے مطابق ۳ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کا دن سوموار برآمد ہوتا ہے اور دائمی ہجری تقویم سے ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت کا دن بھی سوموار ہی ہے لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔ ہماری تحقیق کے مطابق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارک کی یہی تاریخ ہے۔ مکہ میں ان دنوں قمریہ شمسی تقویم رائج تھی قمریہ شمسی تقویم کے اعتبار سے یہ تاریخ ۸ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت بنتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت سے میلادی قمری سال کا آغاز ہوا۔ قبل ہجرت سال کو ۵۶۹ سے تفریق کیا جائے تو مثبت سمت میں یہ میلادی قمری سال بن جائے گا، پس ۸۔ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت = ۸ رمضان المبارک میلادی قمری ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی جیولین کی قبل ہجرت قمری تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۶۰۸ عیسوی کے مطابق جدول الف تقطیع ۶۰۸ = (۳۵۶+۱۵۲)۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم یکم ستمبر ۶۰۸ عیسوی کے بالمقابل ہجری مدت سابقہ مثال میں بیان کردہ طریقہ کے مطابق معلوم کریں گے:

سال	ماہ	دن	
۶۰۸	۰	۰	متعلقہ عیسوی سال =
۱۳	۰	۰	۳۵۶ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ =
۴	۸	۰	۱۵۲ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ =
۱	۱	۱۲	یکم ستمبر کے بالمقابل ہجری مدت
۰	۰	۲	سال ۶۰۸ عیسوی پر قمری تواریخ میں اضافہ =
۶۲۷	۹	۱۳	میزان =

ہمیں ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی جیولین کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۹ ستمبر = (یکم ستمبر + ۸) ہے پس مطلوبہ قمری تاریخ (۱۳ رمضان المبارک + ۸) = ۲۲ رمضان المبارک ۱۵ قبل ہجرت ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی عیسوی تقویم سے ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی کا دن سوموار برآمد ہوتا ہے اور دائمی ہجری تقویم سے ۲۲ رمضان المبارک ۱۵ قبل ہجرت کا دن بھی سوموار ہی برآمد ہوتا ہے لہذا چاند کی ماہانہ گردش کی اوسط مدت کے اعتبار سے تخریج درست ہے لیکن تاریخ قرآن شمس و قمر ۱۶ اگست ۶۰۸ عیسوی جیولین ہے جس کا وقت حجاز کے معیاری وقت کے مطابق ۱۱:۰۳ ہے۔ ۱۷ اگست ۶۰۸ عیسوی کو چاند کی عمر بوقت غروب شمس کوئی ۳۱ گھنٹے بنتی ہے لہذا چاند ۱۷ اگست کو نظر آیا اور ۱۸ اگست ۶۰۸ عیسوی جیولین کو یکم رمضان المبارک ۱۵ قبل ہجرت اور ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ بحساب رویت ہلال ۲۳ رمضان المبارک ۱۵ قبل ہجرت ہوئی۔ طلوع ہلال (ولادت قمر) کے اعتبار سے یہ تاریخ ۲۴ رمضان المبارک ۱۵ قبل ہجرت بنتی ہے۔ ہم سیرت طیبہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے کسی دور کے تو قیقی مباحث میں ان شاء اللہ العزیز واضح کریں گے کہ ہماری تحقیق کے مطابق غار حرا میں نزول قرآن (پہلی وحی) کی یہی تاریخ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک اس وقت سٹشکی اور عمر یہ سٹشکی تقویم کے اعتبار سے ۳۹ سال اور خالص قمری تقویم کے اعتبار سے ۴۰ سال تھی۔

(ب) قبل ہجرت تقویم کی جیولین عیسوی تقویم میں تحویل

(۱) مثلاً ہمیں ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت کو جیولین عیسوی تقویم میں لانا مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ زیر نظر میٹرونی جدول کے حصہ ”ج“ کے پہلے حصے میں دیئے گئے قبل ہجرت سالوں میں ۵۵ قبل ہجرت کے قریب ترین بڑا عدد ۱۷۷ ہے، چونکہ یہ منفی سمت کے قمری سال ہیں اور ان کے بالمقابل

عیسوی سال مثبت سمت کے ہیں، لہذا یہاں قریب ترین چھوٹا عدد نہیں بلکہ بڑا عدد دیکھا جائے گا۔ اب (۱۷۲-۵۵) = ۱۱۷ قمری سالوں کو عیسوی سالوں میں لانے کے لیے اسی جدول ج کے دوسرے حصے کے مطابق ان سے تین سال کم کیے جائیں گے، یوں عیسوی سال (۱۱۷-۳) = ۱۱۴ سال حاصل ہوئے۔ اسی جدول ج کے پہلے حصے میں ہجری سال ۷۲ قبل ہجرت کے بالمقابل دائیں جانب عیسوی سال ۳۵۶ ہے۔ اس میں ۱۱۴ جمع کرنے سے عیسوی سال (۳۵۶ + ۱۱۴) = ۵۷۰ عیسوی برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہمیں پہلے یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی کے بالمقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ معلوم کرنی چاہیے۔ برطابق جدول الف سال ۵۷۰ عیسوی کی تقطیع = ۵۷۰ = (۳۵۶ + ۱۱۴)

سال	باد	دن	
متعلقہ عیسوی سال	۰	۰	= ۵۷۰
۳۵۶ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ	۰	۰	= ۱۴
۱۱۴ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ	۰	۰	= ۳
یکم جنوری کے بالمقابل ہجری مدت	۵	۵	
سال ۵۷۰ عیسوی پر قمری تاریخ میں اضافہ	۰	۲	
میزان	۱۱	۷	= ۵۸۷

پس اگلے قمری مہینے ذی الحجہ کی پہلی تاریخ (۳۲-۷) = ۲۵ جنوری عیسوی کو بنتی ہے یعنی یکم ذی الحجہ ۵۵ قبل ہجرت = ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ رمضان کا مہینہ ذی الحجہ سے پہلے کے مہینوں میں شامل ہے لہذا عیسوی چال دالی جدول سے متعلقہ عیسوی چال معکوس سمت میں یوں مرتب ہوگی:

یکم رمضان یکم شوال یکم ذی قعدہ یکم ذی الحجہ ۵۵ قبل ہجرت

۲۸ اکتوبر ۲۷ نومبر ۲۶ دسمبر ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی ۲۸ اکتوبر ۲۷ نومبر ۲۶ دسمبر ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی جو یولین ۲۸ اکتوبر ۲۷ نومبر ۲۶ دسمبر ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی ہے۔ ہمیں ۸ رمضان کے بالمقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۸ رمضان = (یکم رمضان + ۷) ہے پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (۲۸ اکتوبر + ۷) = (۳۵-۳۱ دن اکتوبر کے) = ۳ نومبر ۵۶۹ عیسوی ہے۔ چوتھا مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم سے ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت کا دن سوموار برآمد ہوتا ہے اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۳ نومبر ۵۶۹ عیسوی جو یولین کا دن بھی سوموار ہی ہے لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔

۶۳۱-۱-۱۰	کیم اگست	۰-۲-۲۸	۸	۴-۸-۰	۱۵۲	۵۶-۰-۰	۱۸۲۴
۶۳۰-۱۲-۸	کیم ستمبر	۰-۳-۹	۹	۵-۳-۰	۱۷۱	۶۳-۰-۰	۲۰۵۲
۶۳۰-۱۱-۸	کیم اکتوبر	۰-۳-۲۰	۱۰	۵-۱۰-۰	۱۹۰	۷۰-۰-۰	۲۲۸۰
۶۳۰-۱۰-۶	کیم نومبر	۰-۴-۱	۱۱	۶-۵-۰	۲۰۹	۷۷-۰-۰	۲۵۰۸
۶۳۰-۹-۶	کیم دسمبر	۰-۴-۱۲	۱۲			۸۴-۰-۰	۲۷۳۶
		۰-۴-۲۳	۱۳			۹۱-۰-۰	۲۹۶۴
		۰-۵-۵	۱۴			۹۸-۰-۰	۳۱۹۲
		۰-۵-۱۵	۱۵			۱۰۵-۰-۰	۳۴۲۰
		۰-۵-۲۷	۱۶			۱۱۲-۰-۰	۳۶۴۸
		۰-۶-۸	۱۷			۱۱۹-۰-۰	۳۸۷۶
		۰-۶-۱۹	۱۸			۱۲۶-۰-۰	۴۱۰۴
						۱۳۳-۰-۰	۴۳۳۲
						۱۴۰-۰-۰	۴۵۶۰
						۱۴۷-۰-۰	۴۷۸۸

میٹونی جدول نمبر ۴- (ب)

دور احصہ				پہلا حصہ		
قری تواریخ میں اضافہ	قبل مس سال	قری تواریخ میں اضافہ	قبل مس سال	قری تواریخ میں اضافہ	قبل مس سال	برآمد شدہ قبل ہجرت سالوں کو اسی حالت میں رہنے دیا جائے گا البتہ قری تواریخ کو مثبت سمت میں لانے کے لئے ۳۱ سے اور قری میںوں کو مثبت سمت میں لانے کے لئے ۱۳ سے تفریق کیا جائے گا۔
بارہ دن	۳۷۱۵۳۳۵۸	چھ دن	۱۹۳۷۵۱۶۳۳	X	۱۱۳۵۱	
تیرہ دن	۴۰۶۵۷۳۷۶۲	سات دن	۲۲۳۵۱۹۳۸	ایک دن	۴۱۷۵۱۱۴	
چودھ دن	۴۳۶۹۷۵۳۰۶۶	آٹھ دن	۲۵۳۵۷۲۳۲	دو دن	۷۲۱۵۳۱۸	
پندرہ دن	۴۶۷۳۷۷۷۰	نودن	۲۸۳۶۷۵۳۶	تین دن	۱۰۲۵۷۷۲۲	
سولہ دن	۴۹۷۷۷۹۷۳	دس دن	۳۱۳۷۷۸۵۰	چار دن	۱۳۲۹۷۱۰۲۶	
سترہ دن	۵۰۱۵۷۳۹۷۸	گیارہ دن	۳۴۳۷۷۳۱۵۳	پانچ دن	۱۶۳۳۷۱۳۰	

میٹونی جدول نمبر ۴۔ (ج)

دوسرا حصہ				پہلا حصہ			
عیسوی	باقی ماندہ	قبل ہجرت	قبل مسیح	قبل ہجرت	قبل مسیح	قبل ہجرت	قبل مسیح
سالوں	قبل ہجرت	قمری سال	عیسوی سال	قمری سال	عیسوی سال	قمری سال	عیسوی سال
میں کی	قمری سال		سال		سال		سال
X	۱۳۴۱	۴۴۰۱	۳۶۲۸	۲۵۲۱	۱۸۲۳	۶۳۱	صفر
ایک سال	۳۵۴۱۳	۳۶۳۶	۳۸۷۶	۲۷۵۶	۴۰۵۲	۸۷۶	۲۲۸
دو سال	۷۹۵۳۶	۷۲۷۱	۷۷۵۲	۵۵۱۱	۸۱۰۴	۱۷۵۲	۴۵۶
تین سال	۱۱۳۶۸۰	۱۰۸۰۶	۱۱۳۳۲	۸۲۶۶	۱۲۱۰۸	۲۶۰۴	۶۸۴
چار سال	۱۴۷۷۹۳	۱۴۲۰۱	۱۴۷۶۰	۱۱۶۳۱	۱۶۰۳۶	۴۰۵۱	۹۱۲
پانچ سال	۱۸۱۹۰۷	۱۷۶۵۲	۱۸۲۸۸	۱۴۱۹۶	۱۹۴۸۳	۶۴۰۲	۱۱۴۰
چھ سال	۲۱۶۰۲۱			۱۷۷۶۱	۲۳۹۷۲	۸۷۵۳	۱۳۶۸
سات سال	۲۵۰۱۳۴			۲۱۲۶۶	۲۹۴۶۰	۱۱۰۰۴	۱۵۹۶

تفہیم بذریعہ امثلہ۔ (الف)

قبل مسیح عیسوی تقویم کی قبل ہجرت قمری تقویم میں تحویل

(۱) مثلاً ہمیں ۷ اکتوبر ۳۷۱ قبل مسیح کے بالمقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ مطلوب

ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۳۷۱ قبل مسیح کی بمطابق جدول الف تقطیع $371 = (18 + 95 + 3628)$ ۔

دوسرا مرحلہ۔ ہم پہلے یکم اکتوبر ۳۷۱ قبل مسیح کے بالمقابل قبل ہجرت قمری تاریخ معلوم کریں گے:

سال	ماہ	دن	
۳۷۱	۰	۰	= متعلقہ قبل مسیح عیسوی سال
۱۱۴	۰	۰	= بمطابق جدول الف (پہلا حصہ) ۳۶۲۸ عیسوی سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ۔
۲	۱۱	۰	= بمطابق جدول الف (دوسرا حصہ) ۹۵ قبل مسیح سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ۔

۰	۶	۱۹	=	برمطابق جدول الف (تیسرا حصہ) بقیہ ۱۸ قبل مسیح سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ =
۶۴۰	۱۱	۸	=	برمطابق جدول الف (چوتھا حصہ) یکم اکتوبر کے بالمقابل ہجری مدت =
۰	۰	۱۳	=	برمطابق جدول ب (دوسرا حصہ) سال ۶۱ قبل مسیح کے لئے قمری تواریخ میں اضافہ =
۳۵۱۷	۵	۹	=	میزان

اب برمطابق ہدایات جدول ب حصہ اول برآمد شدہ قبل ہجرت سالوں کو اسی طرح رہنے دیا جائے گا۔ البتہ قمری تاریخ کو مثبت سمت میں لانے کے لیے اسے ۳۱ سے تفریق کیا تو قمری تاریخ (۳۱-۹) = ۲۲ برآمد ہوئی اور قمری مہینے کو مثبت سمت میں لانے کے لیے اسے ۱۳ سے تفریق کیا تو قمری مہینہ (۱۳-۵) = ۸ = شعبان برآمد ہوا کیونکہ ہجری تقویم میں آٹھواں مہینہ شعبان کا ہوا کرتا ہے پس یکم اکتوبر ۶۱ قبل مسیح کے بالمقابل قمری تاریخ ۲۲ شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ ہمیں ۷ اکتوبر کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۷ اکتوبر = (یکم اکتوبر + ۶) ہے پس مطلوبہ قمری تاریخ (۲۳ شعبان + ۶) = ۲۸ شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی قبل مسیح تقویم سے ۷ اکتوبر ۶۱ قبل مسیح کا دن سوموار برآمد ہوتا ہے اور دائمی ہجری تقویم سے ۲۸ شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت کا دن بھی سوموار ہی نکلتا ہے لہذا مذکورہ بالا تخریق درست ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کی قبل ہجرت قمری تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ سال ۴۷۱۳ قبل مسیح کی تقطیع برمطابق جدول الف ۴۷۱۳ = (۳۵۶۰ + ۱۵۲ + ۱)۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہمیں یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کے بالمقابل قبل ہجرت تاریخ معلوم کرنی ہے:

سال	ماہ	دن	=	
۴۷۱۳	۰	۰	=	متعلقہ قبل مسیح عیسوی سال
۱۴۰	۰	۰	=	۳۵۶۰ قبل مسیح سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ =
۴	۸	۰	=	۱۵۲ قبل مسیح سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ =
۰	۰	۱۱	=	باقی ماندہ ایک سال پر ہجری مدت مدت میں اضافہ =
۶۴۱	۸	۱۵	=	یکم جنوری کے بالمقابل ہجری مدت
۰	۰	۱۶	=	سال ۴۷۱۳ قبل مسیح پر قمری تواریخ میں اضافہ =
۵۴۹۹	۵	۱۲	=	میزان

برمطابق ہدایات جدول ب (پہلا حصہ) :-
 مثبت سمت میں قمری تواریخ = (۳۱-۱۲) = ۱۹
 مثبت سمت میں قمری مہینہ = (۱۳-۵) = ۸ = شعبان
 پس یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کے بالمقابل قمری تاریخ ۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت برآمد ہوئی

تیسرا مرحلہ۔ دائمی قبل مسیح عیسوی تقویم سے یکم جنوری ۱۳۷۱ قبل مسیح کا دن منگل برآمد ہوتا ہے اور دائمی
 ہجری تقویم سے ۱۹ شعبان ۴۹۹ قبل مسیح ہی ظاہر ہوتا ہے لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔
 (۳) مثلاً ہمیں ۱۸ جولائی ۲۵۰۸ قبل مسیح کی قبل ہجرت قمری تقویم میں تحویل مطلوب ہے۔
 پہلا مرحلہ۔ یہاں جدول الف کے پہلے حصے میں سال ۲۵۰۸ قبل مسیح بذات خود موجود ہے لہذا اس کی تقطیع
 (Break - up) کی ضرورت ہی پیش نہیں آئی۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہم پہلے یکم جولائی ۲۵۰۸ قبل مسیح کے
 بالمقابل قمری تاریخ معلوم کریں گے:

سال	ماہ	دن	=	متعلقہ عیسوی سال
۲۵۰۸	۰	۰	=	متعلقہ عیسوی سال
۷۷	۰	۰	=	۲۵۰۸ قبل مسیح سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
۶۳۱	۲	۱۱	=	یکم جولائی کے بالمقابل ہجری مدت
۰	۰	۸	=	سال ۲۵۰۸ قبل مسیح پر قمری تاریخ میں اضافہ
۳۲۲۶	۲	۱۹	=	میزان

ہمیں ۱۸ جولائی کے بالمقابل قمری تاریخ مطلوب ہے ۱۸ جولائی = (یکم جولائی + ۱۷) ہے پس
 مطلوبہ قمری تاریخ (۱۲ ذی قعدہ + ۱۷) = ۲۹ ذی قعدہ ۳۲۲۶ قبل ہجرت ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ دائمی قبل مسیح
 عیسوی تقویم سے ۱۸ جولائی ۲۵۰۸ قبل مسیح کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے، اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۹
 ذی قعدہ ۳۲۲۶ قبل ہجرت کا دن منگل ہے لہذا صحیح قمری تاریخ ۳۰ ذی قعدہ ۳۲۲۶ قبل ہجرت ہے۔

(ب) قبل ہجرت قمری تقویم کی قبل مسیح تقویم میں تحویل

(۱) مثلاً ہمیں ۲۸ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت کی قبل مسیح عیسوی تقسیم میں تحویل مطلوب ہے۔
 پہلا مرحلہ۔ زیر نظر میٹونی جدول (جدول نمبر ۴) کے حصہ ”ج“ کے پہلے حصے میں دیے گئے قبل ہجرت
 سالوں میں ۴۵۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۳۰ ہے جسے ۴۵۱ سے تفریق کرنے سے باقی ماندہ ہجری
 سال (۴۳۰ - ۴۵۱) = ۱۱۶ سال حاصل ہوئے اور اسی جدول ج کے دوسرے حصے سے معلوم ہوا کہ ۱۱۶
 ہجری سالوں کو عیسوی سالوں میں بدلنے کے لیے ان سے چار سال کم کرنے ہو گئے لہذا عیسوی سال (۱۱۶
 - ۴) = ۱۱۲ برآمد ہوئے۔ اسی جدول ج کے پہلے حصے میں قبل ہجرت سال ۴۳۰ کے بالمقابل دائمی

جانب قبل مسیح ۳۶۲۸ ہے اس میں ۱۱۲ جمع کرنے سے قبل مسیح سال (۳۶۲۸+۱۱۲)=۳۷۶۰ قبل مسیح برآمد ہوا۔ دوسرا مرحلہ۔ اب ہمیں پہلے یکم جنوری ۳۷۶۰ قبل مسیح کے بالمقابل قمری تاریخ معلوم کرنی چاہیے۔

بمطابق جدول الف سال ۳۷۶۰ قبل مسیح کی تقطیع، $(۳۷۶۰+۳۶۲۸+۱۷)=۷۳۰۵$

ثبت سمت میں قمری تواریخ $(۳۱-۵)=۲۶$
 مثبت سمت میں قمری مہینہ $(۱۳-۲)=۱۱=$ ذی قعدہ
 پس یکم جنوری ۳۷۶۰ قبل مسیح کے بالمقابل قمری تاریخ
 ۲۶ ذی قعدہ ۳۵۱۷ قبل ہجرت برآمد ہوئی

سال	ماہ	دن	
۳۷۶۰	۰	۰	= متعلقہ عیسوی سال
۳۶۲۸	۰	۰	= قبل مسیح سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
۹۵	۱۱	۰	= قبل مسیح سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
۰	۶	۸	= قبل مسیح سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
۶۳۱	۸	۱۵	= یکم جنوری کے بالمقابل ہجری مدت
۰	۰	۱۲	= سال ۳۷۶۰ قبل مسیح پر قمری تواریخ میں اضافہ
۳۵۱۷	۲	۵	= میزان

یوں اگلے قمری مہینے یعنی ذی الحجہ کی پہلی تاریخ $(۳۲-۲۶)=۱$ جنوری کو بنتی ہے یعنی یکم ذی الحجہ ۳۵۱۷ قبل ہجرت = ۶ جنوری ۳۷۶۰ قبل مسیح ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ شعبان کا مہینہ ذی الحجہ سے پہلے کے مہینوں میں شامل ہے لہذا عیسوی چال والی جدول کی متعلقہ عیسوی چال معکوس سمت میں یوں مرتب ہوگی:

یکم شعبان یکم رمضان یکم شوال
 یکم ذی قعدہ یکم ذی الحجہ ۳۵۱۷ قبل ہجرت
 ۱۰ اکتوبر ۱۹ اکتوبر ۸ نومبر ۷ دسمبر ۳۷۶۱ قبل مسیح ۶ جنوری ۳۷۶۰ قبل مسیح

یعنی یکم شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت کو قبل مسیح تاریخ ۱۰ اکتوبر ۳۷۶۱ قبل مسیح تھی۔ ہمیں ۲۸ شعبان کے بالمقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۸ شعبان = (یکم شعبان + ۲۷) ہے، لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (۱۰ اکتوبر + ۲۷) = (۳۷-۳۰ دن اکتوبر کے) = ۷ اکتوبر ۳۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ چوتھا مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم سے ۲۸ شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت کا دن سوموار برآمد ہوتا ہے اور دائمی قبل مسیح عیسوی تقویم کی رو سے ۷ اکتوبر ۳۷۶۱ قبل مسیح کا دن بھی سوموار ہی ہے لہذا مذکورہ بالا تاریخ درست ہے۔

(۲) مثلاً ہمیں ۲۷ رمضان ۲۲۸۶ قبل ہجرت کے بالمقابل قبل مسیح تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ پہلا مرحلہ۔ زیر نظر جدول کے حصہ ج میں پہلے حصے میں دیے گئے قبل ہجرت سالوں میں سال ۲۲۸۶ قبل ہجرت بذات خود موجود ہے جس کے بالمقابل دائیں جانب قبل مسیح سال ۱۵۹۶ ق م موجود ہے لہذا سال ۲۲۸۶ قبل ہجرت کو قبل مسیح تقویم کے سال میں لانے کی زحمت کی ضرورت ہی نہ رہی۔ دوسرا مرحلہ۔

اب ہم پہلے یکم جنوری ۱۵۹۶ قبل مسیح کے بالمقابل قبل ہجرت تقویم کی قمری تاریخ معلوم کریں گے۔ جدول الف کے پہلے حصے میں دیے گئے قبل مسیح سالوں میں سال ۱۵۹۶ قبل مسیح بذات خود موجود ہے لہذا اس کی تقطیع (Break - up) کی بھی ضرورت نہ رہی۔

سال	ہ	دن	
۱۵۹۶	۰	۰	= متعلقہ عیسوی سال
۳۹	۰	۰	= ۱۵۹۶ قبل مسیح سالوں پر ہجری مدت میں اضافہ
۶۳۱	۸	۱۵	= یکم جنوری کے بالمقابل ہجری مدت
	۰	۵	= سال ۱۵۹۶ قبل مسیح پر قمری تواریخ میں اضافہ
۲۲۸۶	۸	۳۰	= میزان

یوں اگلے قمری مہینے یعنی جمادی الاخریٰ کی پہلی تاریخ (۱۱-۳۲) = ۲۱ جنوری کو بنی۔ یعنی یکم جمادی الاخریٰ ۲۲۸۶ قبل ہجرت = ۲۱ جنوری ۱۵۹۶ قبل مسیح ہے۔ تیسرا مرحلہ۔ رمضان کا مہینہ جمادی الاخریٰ کے بعد کے مہینوں میں شامل ہے لہذا عیسوی چال والی جدول کی مدد سے متعلقہ عیسوی چال سیدھی سمت میں یوں مرتب ہوگی:

یکم جمادی الاخریٰ ۲۲۸۶ قبل ہجرت یکم رجب یکم شعبان یکم رمضان
 ۲۱ جنوری ۱۵۹۶ قبل مسیح ۲۰ فروری ۲۱ مارچ ۱۱ اپریل

یعنی یکم رمضان ۲۲۸۶ قبل ہجرت کے بالمقابل قبل مسیح تاریخ ۱۱ اپریل ۱۵۹۶ قبل مسیح تھی۔ ہمیں ۲۷ رمضان کے بالمقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے ۲۷ رمضان = (یکم رمضان + ۲۶) ہے پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (۱۱ اپریل + ۲۶) = (۳۵ + ۳۰ دن اپریل کے) = ۱۵ مئی ۱۵۹۶ قبل مسیح ہے۔ چوتھا مرحلہ۔ دائمی ہجری تقویم سے ۲۷ رمضان ۲۲۸۶ ہجری کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے اور دائمی قبل مسیح عیسوی تقویم سے ۱۵ مئی ۱۵۹۶ قبل مسیح کا دن سوموار ظاہر ہوتا ہے لہذا صحیح عیسوی تاریخ ۱۴ مئی ۱۵۹۶ قبل مسیح ہے۔

اعشاری نظام کے قواعد تحویل کے تحت پڑتال

اس پڑتال سے ایک دن سے زیادہ کا فرق نہیں نکلنا چاہیے۔ مثلاً ہم نے اوپر معلوم کیا تھا کہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۱ قبل مسیح کو قمری تاریخ ۲۸ شعبان ۳۵۱۷ قبل ہجرت تھی۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۱ قبل مسیح (۲۷۹ تقسیم = ۳۷۶۱-۳۶۶۵) تقسیم ۲۰۴۰ = ۹۷۶۲۲۷ = ۶۳۱۲۳۴۱۲ = ۳۵۱۷۷۳۴۱۲ = (۱۲ × ۲۹۴۳۳۳) = ۳۰۹۴۳۳۳ = (۱۲-۱۲) =

۸ = شعبان) (۳۰۵ + ۲۹۵ X ۰۰۹۳۳) = ۳۰۵ + ۲۷۷۱ = ۲۸ = شعبان ۱۷۱ قبل ہجرت۔ اور مثلاً ہم نے معلوم کیا تھا کہ ۲۷ رمضان ۲۲۸۶ قبل ہجرت کو قبل مسیح تقویم کی تاریخ ۱۳ مئی ۱۵۹۶ قبل مسیح تھی۔ ۲۷ رمضان ۲۲۸۶ ق ہ (۲۶ + ۲۹۵ X ۸) تقسیم ۳۵۳ - ۲۲۸۶ = ۲۲۸۵، ۲۵۹۹ (-) X ۲۲۸۵، ۲۵۹۹ + (۶۹۷۰۲۰۳ + ۳۲۶ X ۵۳۶۷ = ۶۲۰، ۵۳۶۷ (-) ۱۵۹۶، ۶۳۱۵ = ۳۶۷ + ۳۲۶ X ۶۳۱۵ = ۱۳۵، ۸ = ۱۳۶ دن = ۱۵ ق مئی ۱۵۹۶ ق م ایک دن کا فرق نکلا ہے صحیح تاریخ ۱۳ مئی ۱۵۹۶ قبل مسیح ہے۔

مزید وضاحت (ریاضی دان حضرات کے لیے)

۲۲۸ شمسی سالوں پر قمری مدت کا اضافہ ۷ سال کا ہوتا ہے یعنی قمری سال ۲۳۵ ہو جاتے ہیں لہذا ۲۲۸ سالہ دور کے اعتبار سے اس حصے کی میٹرونی جداول میں جدول الف کا پہلا حصہ تیار کیا گیا ہے۔ ہر ۱۹ شمسی سال پر قمری مدت میں اضافہ ۷ ماہ کا ہوتا ہے، لہذا جدول الف کا دوسرا حصہ اسی کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ شمسی سال، قمری سال سے عموماً ۱۱ دن اور بعض سالوں میں ۱۰ دن یا ۱۲ دن بڑا ہوتا ہے۔ لہذا جدول الف کا تیسرا حصہ اسی کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ جدول ج کے پہلے حصے میں ۲۲۸ سالہ دور کے اعتبار سے عیسوی سال اور ان کے بالمقابل بائیں جانب ۲۳۵ سالہ دور کے اعتبار سے ہجری سال دیے گئے ہیں۔ ان جداول کے دیگر حصوں کی تیاری میں ان امور کو مد نظر رکھا گیا ہے:

(۱) گریگورین عیسوی تقویم میں ۱۹ سالہ میٹرونی دور کے اعتبار سے ۸۴ ویں دور کے پہلے سال یعنی ۱۵۷۸ عیسوی اور ۸۵ ویں دور کے پہلے سال یعنی سال ۱۵۹۷ عیسوی گریگورین کی یکم جنوری کو قمری تاریخ بلحاظ رویت ہلال اتھی۔

(۲) یکم جنوری عیسوی جیولین کو قمری تاریخ بلحاظ رویت ہلال ۱۶ جمادی الاولیٰ ۶۳۱ قبل ہجرت تھی۔
 (۳) یکم جنوری قبل مسیح کے بالمقابل قمری تاریخ بحساب رویت ہلال ۵ جمادی الاولیٰ ۶۳۲ قبل ہجرت تھی۔
 (۴) جیولین عیسوی تقویم میں تقریباً ہر ۳۰ سال کے بعد قمری تواریخ میں ایک دن کا اضافہ ہو جاتا ہے، ۳۰۴ کا عدد ۳۰۷ قریب ترین ہونے کے علاوہ ۱۹ پر پورا تقسیم ہو جاتا ہے لہذا ہم نے اس مقصد کے لیے ۳۰۴ سال کا دور لیا ہے۔

(۵) گریگورین عیسوی تقویم پر ۲۳۶ سال کے بعد قمری تواریخ میں ایک دن کمی ہو جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ہم نے گریگورین عیسوی سالوں کے کچھ ادوار ۲۲۸ سالوں کے اور ۲۳۷ کچھ سالوں کے لیے ہیں، کیونکہ یوں فی سال اوسط مدت (۲۳۷ + ۲۲۸) تقسیم ۴ = ۵۹، ۲۳۷ سال بنتی ہے جو ۲۳۶ سے قریب ترین ہے نیز ۲۲۸ اور ۲۳۷ سال ۱۹ پر پورے تقسیم ہو جاتے ہیں۔